

۲ سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ۸۷

رکوعاتها ۲۰

آیتها ۲۸۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْم ۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲

الْم	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ
الْم	یہ	کتاب	نہیں	شک	بچ اس کے	راہ دکھاتی ہے	واسطے پر ہیرنگاروں کے

الْم ۱ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلام اللہ ہے، اللہ سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے ۝۲

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	و	يُقِيمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	و	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
وہ جو	ایمان لاتے ہیں	ساتھ غیب کے	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	اس چیز سے کہ	دی ہے ہم نے انکو

جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

يُفْقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ

يُفْقُوْنَ	و	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	و	مَا	اُنْزِلَ
خرچ کرتے ہیں	اور	جو لوگ کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور	جو کچھ	اتاری گئی ہے

خرچ کرتے ہیں ۝۳ جو کتاب (اے محمد ﷺ) تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں) پر نازل ہوئیں

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ۝۴

مِنْ	قَبْلِكَ	و	بِالْآخِرَةِ	هُمْ	يُوقِنُوْنَ
سے	پہلے تجھ	اور	ساتھ آخرت کے	وہ	یقین رکھتے ہیں

سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ۝۴

أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ

أُولَئِكَ	عَلَىٰ	هُدًى	مِّن رَّبِّهِمْ	وَأُولَئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	إِنَّ
یہ لوگ	اوپر	ہدایت کے ہیں	اپنے پروردگار سے	اور یہ لوگ	وہی ہیں	چھٹکار پانے والے	بے شک

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں ﴿۵﴾ جو

الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	سَوَاءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَأَنذَرْتَهُمْ	أَمْ	لَمْ	تُنذِرْهُمْ
جو لوگ کہ	کافر ہوئے	برابر ہے	اوپر ان کے	کیا ڈرایا تو نے ان کو	یا	نہ	ڈرایا تو نے ان کو

لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ط وَعَلَىٰ

لَا يُؤْمِنُونَ	خَتَمَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	وَعَلَىٰ	سَمْعِهِمْ	وَعَلَىٰ
نہیں ایمان لائیں گے	مہر لگا دی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور	ان کے کانوں کے	اور

وہ ایمان نہیں لانے کے ﴿۶﴾ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن

أَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَن
ان کی آنکھوں کے	پردہ ہے	اور واسطے ان کے	عذاب ہے	بڑا	اور	بعض	لوگوں میں سے وہ ہیں جو

پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے ﴿۷﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو

يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَدِّعُونَ

يَقُولُ	آمَنَّا	بِاللَّهِ	وَبِالْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَمَا	هُمُ	بِمُؤْمِنِينَ
کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور	ساتھ دن آخرت کے	اور	نہیں وہ	ایمان لانے والے

کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے ﴿۸﴾ یہ (اپنے پندار میں)

اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا

اللَّهُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَمَا	يَخْدَعُونَ	إِلَّا	أَنفُسَهُمْ	وَمَا
اللہ کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	نہیں	فریب دیتے	مگر

اللہ کو اور مومنوں کو چکا دیتے ہیں مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکا نہیں دیتے اور اس سے

يَشْعُرُونَ ۙ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ

يَشْعُرُونَ	فِي	قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	فَزَادَهُمُ	اللَّهُ	مَرَضًا	و	لَهُمْ
سمجھتے	بچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	پس بڑھائی ان کی	اللہ نے	بیماری	اور	واسطے ان کے

بے خبر ہیں ۙ ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي

عَذَابٌ	أَلِيمٌ	بِمَا	كَانُوا	يَكْذِبُونَ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	لَا تُفْسِدُوا	فِي
عذاب ہے	درد دینے والا	بسبب اسکے کہ	تھے	جھوٹ بولتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	مت فساد کرو	بچ

جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ۙ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو

الْأَرْضِ ۚ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ

الْأَرْضِ	قَالُوا	إِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُونَ	أَلَا	إِنَّهُمْ	هُمْ
زمین کے	کہتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم	سنوارتے ہیں	خبردار ہو	بے شک وہ	وہی ہیں

تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ۙ دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں

الْفُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ

الْفُفْسِدُونَ	وَ	لَكِنْ	لَا	يَشْعُرُونَ	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	آمِنُوا	كَمَا	آمَنَ
فساد کرنے والے	اور	لیکن	نہیں	سمجھتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ایمان لاؤ	جیسا	ایمان لائے

لیکن خبر نہیں رکھتے ۙ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان

النَّاسِ قَالُوا أَنْتُمْ مِّنْ كَذَّابِينَ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السَّفَهَاءُ

النَّاسِ	قَالُوا	أَنْتُمْ	مِّنْ	كَذَّابِينَ	أَلَا	إِنَّهُمْ	هُمْ	السَّفَهَاءُ
لوگ	کہتے ہیں	کیا ایمان لاویں ہم	جیسا	ایمان لائے ہیں	بے وقوف	خبردار ہو	بے شک وہ	وہی ہیں

لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں

وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا

وَ	لَكِنْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	إِذَا	لَقُوا	الَّذِينَ	آمَنُوا	قَالُوا	آمَنَّا	وَ	إِذَا
اور	لیکن	نہیں	جانتے	اور	جب	ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے ہیں	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب

لیکن نہیں جانتے ۙ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب

خَلَوْا إِلَى شَيْطَانِهِمْ ۖ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۖ إِنَّمَا نَحْنُ

خَلَوْا	إِلَى	شَيْطَانِهِمْ	قَالُوا	إِنَّا	مَعَكُمْ	إِنَّمَا	نَحْنُ
اکیلے ہوتے ہیں	طرف	اپنے سرداروں کی	کہتے ہیں	بے شک ہم	تمہارے ساتھ ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم

اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (پیروان محمد ﷺ سے) تو ہم ہنسی

مُسْتَهْزِءُونَ ۚ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ

مُسْتَهْزِءُونَ	اللَّهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَيَمُدُّهُمْ	فِي	طُغْيَانِهِمْ
ٹھٹھا کرتے ہیں	اللہ	ٹھٹھا کرتا ہے	ان سے	اور	کھینچتا ہے ان کو	ان کی سرکشی کے

کیا کرتے ہیں ۛ (ان منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک

يَعْمَهُونَ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۖ فَمَا

يَعْمَهُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	اشْتَرُوا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	فَمَا
بھٹکتے ہیں	یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	مولیٰ	گمراہی	بدلے ہدایت کے	پس نہ

رہے ہیں ۛ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت

رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۚ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَمَا كَانُوا	مُهْتَدِينَ	مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ الَّذِي
فائدہ پایا	سوداگری ان کی نے	اور نہ ہوئے وہ	ہدایت پانے والے	مثال ان کی	جیسے مثال اس شخص کی سبجو

ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے ۛ ان کی مثال اُس شخص کی سی ہے

اسْتَوْقَدْنَا نَارًا ۖ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ

اسْتَوْقَدْنَا	نَارًا	فَلَمَّا	أَضَاءَتْ	مَا	حَوْلَهُ	ذَهَبَ	اللَّهُ	بِنُورِهِمْ
جلاوے	آگ	پس جب	روشن کیا	جو کچھ	گرد اس کے تھا	لے گیا	اللہ	روشنی ان کی

جس نے (شب تاریک میں) آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی

وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ ۖ لَا يَبْصُرُونَ ۚ صُمُّوا بِكُمْ غَمٌّ فَهُمْ

وَتَرَكَهُمْ	فِي	ظُلُمٍ	لَا يَبْصُرُونَ	صُمُّوا	بِكُمْ	غَمٌّ	فَهُمْ
اور	چھوڑ دیا اُن کو	نچ	اندھیروں کے	نہیں دیکھتے	بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں

اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ۛ (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح

لَا يَرْجِعُونَ ۱۸) أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَرَعْدٌ

لَا يَرْجِعُونَ	أَوْ	كَصَيْبٍ	مِّنَ	السَّمَاءِ	فِيهِ	ظُلُمٌ	وَّ	رَعْدٌ
نہیں پھر آتے	یا	مانند مینہ کی	سے	آسمان	بچ اس کے	اندھیرے ہیں	اور	گرج ہے

سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے ۱۸) یا ان کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اُس میں اندھیرے

وَبَرْقٌ يَّجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

وَبَرْقٌ	يَّجْعَلُونَ	أَصَابِعَهُمْ	فِي	آذَانِهِمْ	مِّنَ	الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ
اور بجلی	کرتے ہیں	انگلیاں اپنی	بچ	اپنے کانوں کے	سے	کڑک	ڈر

پر اندھیرا (چھارہا) ہوا اور (بادل) گرج (رہا) ہوا اور بجلی (کو ندرہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں

الْمَوْتِ ۱۹) وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۱۹) يَكَاذُ الْبَرُّ يَخْطِفُ

الْمَوْتِ	وَاللَّهُ	مُحِيطٌ	بِالْكَافِرِينَ	يَكَاذُ	الْبَرُّ	يَخْطِفُ
موت کے سے	اور اللہ	گھیرنے والا ہے	کافروں کو	نزدیک ہے	بجلی	اچک لے جائے

میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ۱۹) قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں

أَبْصَارَهُمْ ۲۰) كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيهِ ۲۰) وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ

أَبْصَارَهُمْ	كُلَّمَا	أَضَاءَ لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيهِ	وَ	إِذَا	أَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ
ان کی آنکھیں	جب	روشنی دیتی ہے ان کو	چلتے ہیں	بچ اس کے	اور	جب	اندھیرا کرتی ہے	اور ان کے

(کی بصارت) کو اچک لے جائے جب بجلی (چمکتی اور) اُن پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے

قَامُوا ۲۱) وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۲۱) إِنَّ اللَّهَ

قَامُوا	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَأَبْصَارِهِمْ	إِنَّ	اللَّهُ
کھڑے ہو جاتے ہیں	اور اگر	چاہے	اللہ	لے جاوے	ان کے کان	اور ان کی آنکھیں	بے شک	اللہ

تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو رائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۲) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي

عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	يَا أَيُّهَا النَّاسُ	اعْبُدُوا	رَبَّكُمُ	الَّذِي
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اے لوگو	عبادت کرو	اپنے پروردگار کی	جس نے

ہر چیز پر قادر ہے ۲۲) لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾ الَّذِي جَعَلَ

خَلَقَكُمْ	وَالَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ	الَّذِي	جَعَلَ
پیدا کیا تم کو	اور ان کو جو	سے	تھے پہلے تم	تا کہ تم	بچو	جس نے	کیا

پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم (اُس کے عذاب سے) بچو ﴿۲۱﴾ جس نے تمہارے لیے

لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

لَكُمْ	الْأَرْضَ	فِرَاشًا	وَالسَّمَاءَ	بِنَاءً	وَأَنْزَلَ	مِنْ	السَّمَاءِ	مَاءً
واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور آسمان کو	چھت	اور اتارا	سے	آسمان	پانی

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر

فَاَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اُنْدَادًا وَاَنْتُمْ

فَاَخْرَجَ	بِهِ	مِنْ	الثَّمَرَاتِ	رِزْقًا	لَكُمْ	فَلَا تَجْعَلُوا	لِلّٰهِ	اُنْدَادًا	وَاَنْتُمْ
پس نکالا	ساتھ اس کے	سے	پھلوں	رزق	واسطے تمہارے	پس مت مقرر کرو	واسطے اللہ کے	شریک	اور تم

تمہارے کھانے کے لیے انواع و اقسام کے میوے پیدا کیے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ اور تم

تَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَأْتُوا

تَعْلَمُونَ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِي	رَيْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰی	عَبْدِنَا	فَأْتُوا
جانتے ہو	اور	اگر	ہو تم	بچ	شک کے	اس چیز سے	کہ اتاری ہے ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	پس لے آؤ

جانتے تو ہو ﴿۲۲﴾ اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو

بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ ۖ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

بِسُورَةٍ	مِّنْ	مِّثْلِهِ	وَادْعُوا	شُهَدَاءَكُمْ	مِّنْ دُونِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ
ایک سورت	مانند اس کی	اور پکارو	شاہدوں اپنوں کو	سوائے	اللہ کے	اگر	ہو تم	

اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں اُن کو بھی بلاؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاْتَقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُودُهَا

صٰدِقِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَلَنْ	تَفْعَلُوْا	فَاْتَقُوا	النَّارَ	الَّتِيْ	وَقُودُهَا
سچے	پس اگر	نہ	کرو گے تم	اور ہرگز نہ	کرو گے تم	پس ڈرو	آگ سے	جو	ایندھن اس کا

سچے ہو ﴿۲۳﴾ لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحَجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿۲۳﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا

النَّاسُ	وَالْحَجَارَةُ	أُعِدَّتْ	لِلْكَافِرِينَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِينَ	آمَنُوا
آدمی ہیں	اور پتھر	تیار کی گئی ہے	واسطے کافروں کے	اور	خوشخبری دو	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے

آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۲۳﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	أَنَّ	لَهُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ
اور کام کیے	اچھے	یہ کہ	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لیے (نعت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

كُلَّ يَوْمٍ يَرِيقُونَ مِنْ ثَمَرَةٍ رِيقًا ۖ قَالُوا هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا مِنْ

كُلَّ	يَوْمٍ	يَرِيقُونَ	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِيقًا	قَالُوا	هَذَا	الَّذِي	رَزَقْنَا	مِنْ
جب	دینے جاویں گے	اس میں سے	سے	میووں	رِزق	کہیں گے	یہ تو وہی ہے	جو	دینے گئے تھے ہم	اس سے

جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا

قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَنْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ

قَبْلُ	وَأُتُوا	بِهِ	مُتَشَابِهًا	وَلَهُمْ	فِيهَا	أَنْوَاجٌ	مُطَهَّرَةٌ	وَهُمْ
پہلے	اور لائے جاویں گے	ساتھ	ایک دوسرے کے مشابہ	اور واسطے ان کے	نیچے اسکے	بیاباں ہیں	ستھری	اور وہ

تھا اور ان کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیے جائیں گے اور وہاں ان کے لیے پاک بیاباں ہوں گی اور وہ بہشتوں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا

فِيهَا	خَالِدُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَسْتَحْيِي	أَنْ	يَضْرِبَ	مَثَلًا	مَّا
نیچان کے	بیشد رہنے والے	بے شک	اللہ	نہیں	شرماتا	یہ کہ	بیان کرے	مثال	کوئی سی

میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۴﴾ اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ چھریا اس سے بڑھ کر کسی

بِعُوضَةٍ قَمَافَوْقَهَا ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنََّّهُ الْحَقُّ مِنْ

بَعُوضَةٌ	فَمَا	فَوْقَهَا	فَأَمَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	فَيَعْلَمُونَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ
مچھرکی	پھر جو	اوپر اس کے ہے	پس	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پس جانتے ہیں	یہ کہ وہ	سچ ہے	طرف سے

چیز (مثلاً کبھی کمزری وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی

رَّبِّهِمْ ۚ وَآمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۖ

رَّبِّهِمْ	وَ	آمَّا	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَيَقُولُونَ	مَاذَا	أَرَادَ	اللَّهُ	بِهَذَا	مَثَلًا
انکے پروردگار کی	اور	جو	لوگ کہ	کافر ہوئے	پس کہتے ہیں	کیا	چاہا	اللہ نے	ساتھ اس کے	مثال لانا

طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے؟

يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۖ وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَ مَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا

يُضِلُّ	بِهِ	كَثِيرًا	وَّ	يَهْدِي	بِهِ	كَثِيرًا	وَّ	مَا	يُضِلُّ	بِهِ	إِلَّا
گمراہ کرتا ہے	ساتھ اس کے	بہتوں کو	اور	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اس کے	بہتوں کو	اور	نہیں	گمراہ کرتا	ساتھ اس کے	مگر

اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو

الْفٰسِقِينَ ۚ) الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ ۚ

الْفٰسِقِينَ	الَّذِينَ	يَنْقُضُونَ	عَهْدَ	اللَّهِ	مِنْ بَعْدِ	مِيثَاقِهِ
فاسقوں کو	جو لوگ کہ	توڑتے ہیں	قول	اللہ کا	پیچھے	اس کے مضبوطی کے

نافرمانوں ہی کو (۳۶) جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں

وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي

وَيَقْطَعُونَ	مَا	أَمَرَ	اللَّهُ	بِهِ	أَنْ	يُوصَلَ	وَيُفْسِدُونَ	فِي
اور کاٹتے ہیں	جو	حکم کیا	اللہ نے	ساتھ اس کے	یہ کہ	ملا یا جائے	اور بگاڑ کرتے ہیں	بج

اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کیے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی

الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۚ) كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ

الْأَرْضِ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	كَيْفَ	تَكْفُرُونَ	بِاللَّهِ
زمین کے	یہ لوگ	وہی ہیں	نوٹا پانے والے	کیوں کر	کفر کرتے ہو تم	ساتھ اللہ کے

کرتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (۳۷) (کافرو) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو

وَكُنْتُمْ أَمْوَآتًا فَأَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُبَيِّتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ

وَكُنْتُمْ	أَمْوَآتًا	فَأَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُبَيِّتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	ثُمَّ	إِلَيْهِ
اور تھے تم	مردے	پس جلا یا تم کو	پھر	مردہ کرے گا تم کو	پھر	جلا دے گا تم کو	پھر	طرف اسی کے

جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف

تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ

تُرْجَعُونَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	ثُمَّ
پھیرے جاؤ گے تم	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	سارا	پھر

لوٹ کر جاؤ گے ﴿٢٨﴾ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر

اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اسْتَوَىٰ	إِلَى	السَّمَاءِ	فَسَوَّاهُنَّ	سَبْعَ	سَمَوَاتٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
قصد کیا	طرف	آسمان کے	پس درست کیا ان کو	سات	آسمان	اور	وہ	سب	چیزوں کو

آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنادیا۔ اور وہ ہر چیز سے

عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾ وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ

عَلِيمٌ	وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	جَاعِلٌ	فِی	الْاَرْضِ
جاننے والا ہے	اور	جب	کہا	پروردگار تیرے نے	واسطے فرشتوں کے	بیشک میں	بنانے والا ہوں	بچ	زمین کے

خبردار ہے ﴿٢٩﴾ اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں

خَلِیْفَةٌ ۖ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ

خَلِیْفَةٌ	قَالُوْۤا	اَتَجْعَلُ	فِیْهَا	مَنْ	یُّفْسِدُ	فِیْهَا	وِیَسْفِكُ
نائب	کہا انہوں نے	کیا بناتا ہے تو	بچ اس کے	اس شخص کو کہ	فساد کرے	بچ اس کے	اور ڈالے گا

(اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون

الدِّمَآءِ ۖ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ اِنِّیْ

الدِّمَآءِ	وَنَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ	وَنُقَدِّسُ	لَكَ	قَالَ	اِنِّیْ
لہو	اور ہم	پاکیاں کرتے ہیں	ساتھ تیری تعریف کے	اور پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے تیرے	کہا	بیشک میں

کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا

اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ

اَعْلَمُ	مَا لَا تَعْلَمُونَ	وَعَلَّمَ	آدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمْ
جانتا ہوں	جو تم نہیں جانتے	اور سکھائے	آدم کو	نام	سارے	پھر	سامنے کیا ان کو

میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿٣٠﴾ اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو

عَلَى الْمَلَكَةِ ۖ فَقَالَ أَتُبُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ

عَلَى	الْمَلَكَةِ	فَقَالَ	أَتُبُونِي	بِأَسْمَاءِ	هَؤُلَاءِ	إِنْ	كُنْتُمْ
اوپر	فرشتوں کے	پھر کہا	بتاؤ مجھ کو	نام	ان کے	اگر	ہو تم

فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام

صَدِيقَيْنِ ۖ قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ

صَدِيقَيْنِ	قَالُوا	سُبْحَنَكَ	لَا عِلْمَ	لَنَا	إِلَّا	مَا	عَلَّمْتَنَا	إِنَّكَ
سچے	کہا انہوں نے	پاک ہے تو	نہیں ہے علم	ہم کو	مگر	جو	سکھایا تو نے ہم کو	بیشک تو ہے

بتاؤ ۳۱) انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بیشک تو

أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۖ قَالَ يَادَمُ أَتُبُهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَبَّآ

أَنْتَ	الْعَلِيمُ	الْحَكِيمُ	قَالَ	يَادَمُ	أَتُبُهُمْ	بِأَسْمَائِهِمْ	فَلَبَّآ
تو	جاننے والا	حکمت والا	کہا	اے آدم	بتادے ان کو	نام ان کے	پس جب

دانا (اور) حکمت والا ہے ۳۲) (تب) اللہ نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ۔ جب

أَتْبَاهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ

أَتْبَاهُمْ	بِأَسْمَائِهِمْ	قَالَ	أَلَمْ	أَقُلْ	لَّكُمْ	إِنِّي	أَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمَوَاتِ
بتا دیے ان کو	نام ان کے	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تم کو	بیشک میں	جانتا ہوں	چھپی چیزیں	آسمانوں

انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۖ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۖ وَإِذْ قُلْنَا

وَالْأَرْضِ	وَأَعْلَمُ	مَا تُبْدُونَ	وَمَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ	وَإِذْ	قُلْنَا
اور زمین کی	اور جانتا ہوں	جو تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو تم تھے چھپاتے	اور جب	کہا ہم نے

اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے ۳۳) اور جب ہم

لِلْمَلَكَةِ اسْجُدْ وَالْإِدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ ۖ

لِلْمَلَكَةِ	اسْجُدُوا	لِلْإِدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	أَبَىٰ	وَاسْتَكْبَرَ
واسطے فرشتوں کے	سجدہ کرو	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	شیطان نے	انکار کیا	اور تکبر کیا اس نے

نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور

وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۳﴾ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ

وَكَانَ	مِنْ	الْكَافِرِينَ	وَ	قُلْنَا	يَا آدَمُ	اسْكُنْ	أَنْتَ	وَزَوْجُكَ
اور تھا	سے	کافروں	اور	کہا ہم نے	اے آدم	رہ تو	تو	اور جوڑو تیری

میں آ کر کافر بن گیا ﴿۳۳﴾ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت

الْجَنَّةِ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۚ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ

الْجَنَّةِ	وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هَذِهِ	الشَّجَرَةَ
بہشت میں	اور کھاؤ تم دونوں	اس میں سے	با فراغت	جہاں	چاہو تم دونوں	اور مت جاؤ نزدیک	اس	درخت کے

میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا

فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۴﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا

فَتَكُونَا	مِنْ	الظَّالِمِينَ	فَأَزَلَّهُمَا	الشَّيْطَانُ	عَنْهَا	فَأَخْرَجَهُمَا
پس ہوا جو گئے تم دونوں	سے	ظالموں	پس ڈگرایا ان کو	شیطان نے	اس سے	پس نکال دیا ان دونوں کو

نہیں تو تم ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے ﴿۳۴﴾ پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے

مِمَّا كَانَا فِيهِ ۚ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي

مِمَّا	كَانَا	فِيهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي
اس جگہ سے کہ	تھے	پہنچ اس کے	اور کہا ہم نے	اترو	بعض تمہارے	واسطے بعض کے	دشمن ہیں	اور تمہارے لیے	پہنچ

اس سے ان کو نکلوا دیا۔ جب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے

الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۳۵﴾ فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ

الْأَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَمَتَاعٌ	إِلَىٰ	حِينٍ	فَتَلَقَىٰ	آدَمُ	مِنْ رَبِّهِ
زمین کے	ٹھکانا ہے	اور فائدہ ہے	تک	ایک وقت	پس سیکھ لیں	آدم نے	پروردگار اپنے سے

زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ﴿۳۵﴾ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات

كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۳۶﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا

كَلِمَاتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	إِنَّهُ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	قُلْنَا	اهْبِطُوا
چند باتیں	پس پھر آیا	اور اس کے	پیشک وہی ہے	وہ	پھر آنے والا	مہربان	کہا ہم نے	اترو

سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ پیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ﴿۳۶﴾ ہم نے فرمایا

مِنْهَا جَمِيعًا فَاَمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ

مِنْهَا	جَمِيعًا	فَاَمَّا	يَأْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّي	هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَايَ
اس سے	سب	پس جو	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پس جو کوئی	پیروی کرے	میری ہدایت کی

کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری طرف سے ہدایت کی پیروی کی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	وَكَذَّبُوا
پس نہیں ہے خوف	اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غم کھائیں گے	اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے اور جھٹلایا

تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۳۸﴾ اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری

بَايِتَنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۹﴾ يُبْنَىٰ

بَايِتَنَا	أُولَئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	يُبْنَىٰ
نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے آگ کے ہیں	وہ	بچ اس کے	بمیش رہیں گے	اے بیٹو

آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿۳۹﴾ اے

إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي

إِسْرَءِيلَ	اذْكُرُوا	نِعْمَتِيَ	الَّتِي	أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَأَوْفُوا	بِعَهْدِي
یعقوب کے	تم یاد کرو	نعمت میری	جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور پورا کرو	عہد میرا

آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا

أَوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۖ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿۴۰﴾ وَأَمْنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

أَوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَإِيَّايَ	فَارْهَبُونِ	وَأَمْنُوا	بِمَا	أَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا
پورا کروں گا	عہد تمہارے کو	اور مجھ سے	پس ڈرو	اور	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے جو	اتاری میں نے سچا کر نبی ہے

میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو ﴿۴۰﴾ اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمد ﷺ پر) نازل کی ہے جو تمہاری

لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِإِيتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ

لِّمَا	مَعَكُمْ	وَلَا تَكُونُوا	أَوَّلَ	كَافِرٍ	بِهِ	وَلَا تَشْتَرُوا	بِإِيتِي	ثَمَنًا	قَلِيلًا
اس چیز کو جو ساتھ تمہارے ہے	اور تم ہو	پہلے	کافر	ساتھ اس کے	اور تم مول لو	بے میری آیتوں کے	مول	تھوڑا	

کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اور اس کے خلاف نہ بنو اور میری آیتوں میں (تخریف کر کے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت

وَإِيَّاي فَاتَّقُونِ ﴿٣١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ

وَإِيَّاي	فَاتَّقُونِ	وَلَا	تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوا	الْحَقَّ
اور مجھ سے	پس ڈرو	اور مت	ملاؤ	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور	مت چھپاؤ

(یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو ﴿٣١﴾ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ

وَأَنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ	وَارْكَعُوا	مَعَ
اور	تم	جانتے ہو	اور	قائم کرو	نماز کو	اور رکوع کرو	ساتھ

جان بوجھ کر نہ چھپاؤ ﴿٣٢﴾ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے

الرَّكِعِينَ ﴿٣٣﴾ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ

الرَّكِعِينَ	أَتَأْمُرُونَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَتَنْسَوْنَ	أَنْفُسَكُمْ	وَأَنْتُمْ
رکوع کرنے والوں کے	کیا حکم کرتے ہو تم	لوگوں کو	ساتھ بھلائی کے	اور	بھولے جاتے ہو	جانوں اپنی کو

ساتھ جھکا کرو ﴿٣٣﴾ (یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کیے دیتے ہو حالانکہ

تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٤﴾ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ط

تَتْلُونَ	الْكِتَابَ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَاسْتَعِينُوا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلَاةِ
پڑھتے ہو	کتاب	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور مدد چاہو تم	ساتھ صبر کے	اور نماز کے

تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿٣٤﴾ اور (رج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿٣٥﴾ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا

وَإِنَّهَا	لَكَبِيرَةٌ	إِلَّا عَلَى	الْخَاشِعِينَ	الَّذِينَ	يَظُنُّونَ	أَنَّهُمْ	مُلْقُوا
اور	بیشک وہ	البتہ بڑی ہے	مگر	اوپر	عاجزی کرینوالوں کے	دہ لوگ کہ	جانتے ہیں

اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو غم کرنے والے ہیں ﴿٣٥﴾ جو یقین کیے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿٣٦﴾ يُبْنَىٰ إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِي

رَبِّهِمْ	وَأَنَّهُمْ	إِلَيْهِ	رَاجِعُونَ	يُبْنَىٰ	إِسْرَءِيلَ	اِذْكُرُوا	نِعْمَتِي
پروردگار اپنے سے	اور یہ کہ وہ	طرف اس کی	پھر جانے والے ہیں	اے بنی	اسرائیل	یا کرو	نعمت میری

سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿٣٦﴾ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّقُوا

الَّتِي	أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَأَنِّي	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعَالَمِينَ	وَ	اتَّقُوا
وہ جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور یہ کہ	میں نے فضیلت دی تم کو	اوپر	عالموں کے	اور	ڈرو

نے تم پر کیے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی ﴿۳۷﴾ اور اس

يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

يَوْمًا	لَا	تَجْزِي	نَفْسٌ	عَنْ نَفْسٍ	شَيْئًا	وَلَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ
اس دن سے	کہ نہ	کفایت کرے	کوئی جی	کسی جی سے	کچھ	اور	نہ	قبول کی جائے گی	اس سے

دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول

وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنَ آلِ

وَلَا	يُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَلَا	هُمْ	يُنْصَرُونَ	وَ	إِذْ	نَجَّيْنَكُمْ	مِنْ آلِ
اور نہ	لیا جائے گا	اس سے	بدلہ	اور	نہ	وہ مدد دیے جاویں گے	اور	جب	چھٹایا ہم نے تم کو	سے قوم

کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ﴿۳۸﴾ اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے

فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُدَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ

فِرْعَوْنَ	يَسُومُونَكُمْ	سُوءَ	الْعَذَابِ	يُدَبِّحُونَ	أَبْنَاءَكُمْ
فرعون کی	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	ذبح کرتے تھے	بیٹوں تمہاروں کو

مخلصی بخشی وہ (لوگ) تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿۳۹﴾ وَإِذْ

وَيَسْتَحْيُونَ	نِسَاءَكُمْ	وَفِي	ذَلِكُمْ	بَلَاءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيمٌ	وَ	إِذْ
اور جیتا رکھتے تھے	بیٹیوں تمہاری کو	اور	بیچ	اس کے	آزمائش تھی	سے	تمہارے پروردگار	بڑی	اور جب

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿۳۹﴾ اور

فَرَقْنَا بَيْنَكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ

فَرَقْنَا	بَيْنَكُمُ	الْبَحْرَ	فَأَنْجَيْنَاكُمْ	وَأَغْرَقْنَا	آلَ	فِرْعَوْنَ	وَأَنْتُمْ
پھاڑا ہم نے	واسطے تمہارے	دریا کو	پس چھٹا دیا ہم نے تم کو	اور	ڈبو دیا ہم نے	لوگوں	فرعون کے کو

جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی

تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾ وَ إِذْ وَاْعَدْنَا مُوسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمْ

تَنْظُرُونَ	و	اِذْ	وَاْعَدْنَا	مُوسٰى	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ	اِتَّخَذْتُمْ
دیکھتے تھے	اور	جب	وعدہ دیا ہم نے	موسیٰ کو	چالیس	رات کا	پھر	کھڑا تم نے

تو رہے تھے ﴿٥٠﴾ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو (معبود)

الْعِجْلِ مِنْ بَعْدِهِ وَاَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ

الْعِجْلِ	مِنْ بَعْدِهِ	وَاَنْتُمْ	ظَالِمُونَ	ثُمَّ	عَفَوْنَا	عَنْكُمْ	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
گائے کا بچہ	پیچھے اس کے	اور تم	ظالم تھے	پھر	معاف کیا ہم نے	تم سے	پیچھے اس کے

مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿٥١﴾ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾ وَ اِذْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	و	اِذْ	اَتَيْنَا	مُوسٰى	الْكِتٰبَ	وَالْفُرْقَانَ
تا کہ تم	شکرو کرو	اور	جب	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور مجرہ

معاف کر دیا تا کہ تم شکر کرو ﴿٥٢﴾ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور مجرے عنایت کیے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ لِقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ

لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُونَ	و	اِذْ	قَالَ	مُوسٰى	لِقَوْمِهِ	لِقَوْمِ اِنَّكُمْ	ظَلَمْتُمْ
تا کہ تم	راہ پاؤ	اور	جس وقت	کہا	موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	اے میری قوم بیشک تم نے	ظلم کیا

تا کہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿٥٣﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیوں نے بچھڑے کو

اَنْفُسَكُمْ بِاِتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوْا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاَقْتُلُوْا

اَنْفُسَكُمْ	بِاِتِّخَاذِكُمُ	الْعِجْلَ	فَتُوبُوْا	اِلٰى	بَارِئِكُمْ	فَاَقْتُلُوْا
جانوں اپنی کو	ساتھ پکڑنے تمہارے کے	بچھڑے کو	پس توبہ کرو	طرف	پیدا کرنے والے اپنے کے	پس مارو

(معبود) ٹھیرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تمہیں ہلاک کر

اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ اِنَّهٗ هُوَ

اَنْفُسَكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِئِكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	اِنَّهٗ هُوَ
جانوں اپنی کو	یہ	بہتر ہے	تم کو	نزدیک	پیدا کرنے والے اپنے کے	پس پھر آیا	اور پر تمہارے	بیشک وہ ہے

ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ وہ بیشک

التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿۵۴﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ لِيُوسَىٰ لَنْ تُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَىٰ

التَّوَابُ	الرَّحِيمُ	وَإِذْ	قُلْتُمْ	لِيُوسَىٰ	لَنْ تُؤْمِنَ	لَكَ	حَتَّىٰ	نَرَىٰ
پھر آنے والا	مہربان	اور جب	کہا تم نے	اے موسیٰ	ہرگز نہ ایمان لائیں گے ہم	واسطے تیرے	یہاں تک کہ	دیکھیں ہم

معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے ﴿۵۴﴾ اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ

اللَّهُ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصُّعْقَةُ وَأَنْتُمْ تُنْظَرُونَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ

اللَّهُ	جَهْرَةً	فَأَخَذَتْكُمُ	الصُّعْقَةُ	وَ	أَنْتُمْ	تُنْظَرُونَ	ثُمَّ	بَعَثْنَاكُمْ
اللہ کو	ظاہر	پس پکڑا تم کو	بجلی نے	اور	تم	دیکھتے تھے	پھر	جلا یا ہم نے تم کو

لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے ﴿۵۵﴾ پھر موت آ جانے

مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

مِنْ بَعْدِ	مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمْ	الْغَمَامَ
پیچھے	موت تمہاری کے	تاکہ تم	شکر کرو	اور	ساتبان کیا ہم نے	اوپر تمہارے	بادل کو

کے بعد ہم نے تم کو از سر نو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو ﴿۵۶﴾ اور بادل کا تم پر سایہ کیے رکھا اور تمہارے

وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلٰوٰی ط كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا

وَأَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	الْمَنَّٰنَ	وَالسَّلٰوٰی	ط	كُلُوا	مِنْ	طَيِّبَاتِ	مَا
اور اتارا ہم نے	اوپر تمہارے	من	اور سلوی		کھاؤ	سے	اس پاکیزہ چیز	جو کہ

لیے من و سلوی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (بیو)۔ (مگر تمہارے بزرگوں

رَزَقْنٰكُمْ ط وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ كَانُوا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَإِذْ

رَزَقْنٰكُمْ	ط	وَمَا	ظَلَمُونَا	وَلٰكِنْ	كَانُوا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	إِذْ
دیا ہے ہم نے تم کو	اور	نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم کو	اور	لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	اور جب

نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے ﴿۵۷﴾ اور جب

قُلْنَا اَدْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

قُلْنَا	اَدْخُلُوا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	فَكُلُوا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا
کہا ہم نے	داخل ہو	اس	گاؤں میں	پس کھاؤ	اس سے	جہاں	چاہو تم	بافراغت

ہم نے (اُن سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (بیو)

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةً نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ط

وَادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَقُولُوا	حِطَّةً	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطِيئَتَكُمْ
اور داخل ہو جاؤ	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہو	بخشش مانگتے ہیں	ہم بخش دیں گے	واسطے تمہارے	خطائیں تمہاری
اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حِطَّةً کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے							

وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي

وَسَنَزِيدُ	الْمُحْسِنِينَ	فَبَدَّلَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِي
اور	البتہ زیادہ دیں گے ہم	پس بدل ڈالا	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا تھا	بات کو	سوائے اس کے	جو
اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿٥٨﴾ تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل							

قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

قِيلَ	لَهُمْ	فَأَنْزَلْنَا	عَلَى	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	رِجْزًا	مِّنَ	السَّمَاءِ	بِمَا	كَانُوا
کہا گئی تھی	واسطے انکے	پس اتارا ہم نے	اوپر	ان لوگوں کے کہ	ظلم کرتے تھے	عذاب	سے	آسمان	بسبب اسکے کہ	تھے وہ
کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں										

يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ

يَفْسُقُونَ	وَإِذِ	اسْتَسْقَىٰ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ
فسق کرتے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	واسطے اپنی قوم کے	پس کہا ہم نے	مارو
کیے جاتے تھے ﴿٥٩﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی						

بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ط فَاَنْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْ عَلِمَ

بِعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَاَنْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ
اپنے عصا کیساتھ	پتھر کو	پس پھٹ نکلے	اس میں سے	بارہ	چشمے	تحقیق	جانا
پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا پنا							

كُلُّ أَنَاثٍ مَّشْرَبَهُمْ ط كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي

كُلُّ	أَنَاثٍ	مَّشْرَبَهُمْ	كُلُوا	وَاشْرَبُوا	مِنْ رِّزْقِ اللَّهِ	وَلَا	تَعْتُوا	فِي
ہر	آدی نے	گھاٹ اپنا	کھاؤ	اور پیو	اللہ کے رزق سے	اور	مت	پھرو
گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں								

الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَبُوسَىٰ لَنْ نُّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامِ

الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ	وَ	إِذْ	قُلْتُمْ	يَبُوسَىٰ	لَنْ نُّصْبِرَ	عَلَىٰ	طَعَامِ
زمین کے	فساد کرتے ہوئے	اور	جب	کہا تم نے	اے موسیٰ	ہرگز نہ صبر کریں گے ہم	اوپر	کھانے

فساد نہ کرتے پھرنا ﴿۶۰﴾ اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (بی) کھانے پر

وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا ثَبَّتِ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا

وَاحِدٍ	فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِمَّا	ثَبَّتِ	الْأَرْضُ	مِنْ بَقْلِهَا
ایک کے	پس مانگ	واسطے ہمارے	پروردگار اپنے سے	نکالے	واسطے ہمارے	اس چیز سے	کہ لگاتی ہے	زمین	اسکے سے ساگ

صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجیے کہ ترکاری اور لکڑی اور گیہوں اور منور اور پیاز (وغیرہ) جو

وَقَتَّآيَهَا وَفُومَهَا وَعَدْسُهَا وَبَصْلُهَا ۖ قَالَ اتَّسَبِدُونَ الَّذِي

وَقَتَّآيَهَا	وَفُومَهَا	وَعَدْسُهَا	وَبَصْلُهَا	قَالَ	اتَّسَبِدُونَ	الَّذِي
اور	لکڑی اس کی سے	اور	گیہوں اسکے سے	اور	مسور اس کے سے	اور پیاز اسکے سے

نباتات زمین سے اگتی ہیں ہمارے لیے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ

هُوَ أَذْنِي بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۖ اِهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ ۖ

هُوَ	أَذْنِي	بِالَّذِي	هُوَ	خَيْرٌ	اِهْبِطُوا	مِصْرًا	فَإِنَّ	لَكُمْ	مَّا	سَأَلْتُمْ
وہ	ناقص ہے	بدلے اس چیز کے جو	وہ	بہتر ہے	اترو	کسی شہر میں	پس بیشک	واسطے تمہارے	وہ جو	مانگا تم نے

کران کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جاؤ تو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۖ وَبَاءَ وَبَغَضٍ مِّنَ اللَّهِ

وَضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَالْمَسْكَنَةُ	وَبَاءَ	وَبَغَضٍ	مِّنَ	اللَّهِ
اور	ماری گئی	اوپر ان کے	ذلت	اور فقیری	اور	پھر آئے	ساتھ غصے کے

اور (آخر کار) ذلت (ورسوئی) اور محتاجی (و بے نوائی) اُن سے چٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّاتِ بَغِيرِ

ذَلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	بِآيَاتِ	اللَّهِ	وَيَقْتُلُونَ	النَّبِيَّاتِ	بَغِيرِ
یہ	اس واسطے ہے کہ	تھے	کفر کرتے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور	مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو بغیر

یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی)

الْحَقُّ ٦٠ ذَلِكِ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ٦١ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

الْحَقُّ	ذَلِكِ بِمَا	عَصَوْا	وَكَانُوا	يَعْتَدُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
حق کے	یہ اس واسطے کہ	نافرمانی کی انہوں نے	اور تھے وہ	حد سے نکل جاتے	بے شک	جو لوگ کہ	ایمان لائے

یہ اس لیے کہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ٦١ جو لوگ مسلمان ہیں یا

وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصْرَى وَالصَّبِيَّانَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

وَالَّذِينَ	هَادُوا	وَالنَّصْرَى	وَالصَّبِيَّانَ	مَنْ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
اور	وہ لوگ کہ	یہودی ہوئے	اور عیسائی	اور	بے دین	جو کوئی	ایمان لائے
						ساتھ اللہ کے	اور دن

یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے

الْآخِرِ وَعَمِلْ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ

الْآخِرِ	وَعَمِلْ	صَالِحًا	فَلَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا خَوْفٌ
پچھلے کے	اور کام کرے	اچھے	پس واسطے ان کے	اجر ہے ان کا	نزدیک	ان کے رب کے	اور نہیں
						ڈر	

گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ٦٢ وَإِذَا أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَإِذَا	أَخَذْنَا	مِيثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا
اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غم کھاویں گے	اور جب	لیا ہم نے	عہد تمہارا	اور اٹھایا ہم نے

طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ٦٢ اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا

فَوْقَكُمْ الطُّورَ ٦٣ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ

فَوْقَكُمْ	الطُّورَ	خُذُوا	مَا	آتَيْنَاكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَ	اذْكُرُوا	مَا	فِيهِ	لَعَلَّكُمْ
اوپر تمہارے	پہاڑ کو	پکڑو	جو کچھ	دیا ہے ہم نے تم کو	زور سے	اور	یاد کرو	جو کچھ	بیچ سکے ہے	تاکہ تم

(اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ (عذاب

تَتَّقُونَ ٦٤ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

تَتَّقُونَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ	فَلَوْلَا	فَضْلُ	اللَّهِ	عَلَيْكُمْ
بچو	پھر	پھر گئے تم	پچھے اس کے	پس اگر	نہ ہوتا فضل	اللہ کا	اوپر تمہارے

(سے) محفوظ رہو ٦٤ تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحِمَتُهُ لَكُمْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٢٧﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا

وَرَحِمَتُهُ	لَكُمْ	مِنَ الْخَسِرِينَ	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمْ	الَّذِينَ	اعْتَدُوا
اور رحمت اس کی	البتہ ہو جاتے تم	زیاں پانے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق	جاننے ہو تم	ان لوگوں کو کہ	حد سے نکل گئے

اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے ﴿۲۷﴾ اور تم ان لوگوں کو خوب جاننے ہو جو تم میں سے ہفتے

مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُفُّوا قِرَدَةً ۖ حَسِينٌ ﴿٢٨﴾ فَجَعَلْنَاهَا

مِنْكُمْ	فِي	السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُفُّوا	قِرَدَةً	حَسِينٌ	فَجَعَلْنَاهَا
تم میں سے	ہفتے کے دن	پس کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	پس کیا گئے اس قصے کو	

کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ ﴿۲۸﴾ پس اس قصے کو

نَكَالًا لِّمَآبَيْنِ يَدِيهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ قَالَ

نَكَالًا	لِّمَآ	بَيْنِ يَدِيهَا	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِينَ	وَ	إِذْ	قَالَ
بندش	واسطے انکے جو	آگے ان کے تھے	اور جو	ان کے پیچھے تھے	اور نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	اور	جب	کہا

اس وقت کے لوگوں کے لیے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا ﴿۲۹﴾ اور جب

مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا

مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	يَأْمُرُكُمْ	أَنْ	تَذْبَحُوا	بَقَرَةً	قَالُوا
موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	کہ بیشک	اللہ	حکم کرتا ہے تم کو	یہ کہ	تم ذبح کرو	ایک بیل	کہا انہوں نے

موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم

أَتَتَّخِذُنَا هُزُؤًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٠﴾

أَتَتَّخِذُنَا	هُزُؤًا	قَالَ	أَعُوذُ	بِاللَّهِ	أَنْ	أَكُونَ	مِنَ الْجَاهِلِينَ
کیا پکڑتا ہے تو ہم کو	ٹھٹھا	کہا	پناہ پکڑتا ہوں	ساتھ اللہ کے	یہ کہ	ہوں میں	جاہلوں سے

ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں ﴿۳۰﴾

قَالُوا اذْعُرُّوْنَا رَبَّنَا يَبِينُ لَنَا مَا هِيَ ۖ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	اذْعُرُّوْنَا	رَبَّنَا	يَبِينُ	لَنَا	مَا هِيَ	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	اپنے رب سے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے وہ بیل	کہا	بے شک وہ	وہ کہتا ہے	بیشک وہ

انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجیے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ (موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے

لَا فَارِصَ وَلَا بَكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾

لَا	فَارِصَ	وَلَا	بَكْرٌ	عَوَانٌ	بَيْنَ	ذَلِكَ	فَافْعَلُوا	مَا	تُؤْمَرُونَ
نہ	بوڑھا ہے	اور نہ	بچہ جوان ہے	ہے درمیان	میں	اس کے	پس کرو	جو کچھ	حکم کیے جاتے ہو

کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو ﴿٦٨﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْهَآ ۖ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَنَا	مَا	لَوْهَآ	قَالَ	إِنَّهُ يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ
کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے	بیان کرے	واسطے ہمارے	کیا ہے	رنگ اس کا	کہا	بیشک وہ کہتا ہے	وہ	بیل ہے

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجیے کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ

صَفْرَاءُ ۖ فَاقْعُ لَوْهَآ تَسْرُ الطُّخْرَيْنِ ۖ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

صَفْرَاءُ	فَاقْعُ	لَوْهَآ	تَسْرُ	الطُّخْرَيْنِ	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ
زرد	ڈھڈھا ہے	رنگ اس کا	خوش کرتا ہے	دیکھنے والوں کو	کہا انہوں نے	دعا کر	واسطے ہمارے	رب اپنے سے	بیان کرنے

اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو ﴿٦٩﴾ انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجیے

لَنَا مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَبَهَ عَلَيْنَا ۖ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ

لَنَا	مَا	هِيَ	إِنَّ	الْبَقَرَ	تَشَبَهَ	عَلَيْنَا	وَإِنَّا	إِن شَاءَ	اللَّهُ
واسطے ہمارے	کیا ہے	وہ	بیشک	وہ بیل	مل گیا	اوپر ہمارے	اور بیشک ہم	اگر	چاہا

کہ ہم کو بتا دے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں۔ (پھر) اللہ نے چاہا

لَهُمْ تَدُونٌ ۖ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ ۖ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ

لَهُمْ تَدُونٌ	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا	ذَلُولٌ	تُثِيرُ	الْأَرْضَ
البتہ راہ پائولے ہیں	کہا	بیشک وہ	وہ کہتا ہے	بیشک وہ	بیل ہے	نہ	جوتا ہوا	کہ چھاڑے	زمین کو

تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی ﴿٧٠﴾ موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو، نہ تو زمین جوتا ہو

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةً ۖ لَا شِيعَةَ فِيهَا ۖ قَالُوا إِنَّ جِئَتْ

وَلَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةً	لَا	شِيعَةَ	فِيهَا	قَالُوا	إِنَّ جِئَتْ
اور	نہ	پانی پلاتا ہے	کھیتی کو	تندرست ہے	نہیں	داغ	بچ اس کے	کہا انہوں نے

اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں غرض (بڑی مشکل سے)

بِالْحَقِّ ۖ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوهَا	وَمَا	كَادُوا	يَفْعَلُونَ	وَإِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
سچ	پس ذبح کیا انہوں نے اس کو	اور	نہ	نزدیک تھے کہ	کریں	اور جب	مارڈ الا تم نے

انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں ﴿٤١﴾ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا

فَادْرَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٤٢﴾ فَقُلْنَا

فَادْرَأْتُمْ	فِيهَا	وَاللَّهُ	مُخْرِجٌ	مَّا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُونَ	فَقُلْنَا
پس تم نے اختلاف کیا	سچ اس کے	اور	اللہ	نکلانے والا ہے	جو	تھے تم	چھپاتے

تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا ﴿٤٢﴾ تو ہم نے

اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۖ كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ ۖ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

اضْرِبُوهُ	بِبَعْضِهَا	كَذَلِكَ	يُحْيِي	اللَّهُ	الْمَوْتَىٰ	وَيُرِيكُمْ	آيَاتِهِ	لَعَلَّكُمْ
مارو اس کو	ساتھ اس کے ایک ٹکڑے کے	اسی طرح	زندہ کرتا ہے	اللہ	مردوں کو	اور دکھاتا ہے تم کو	نشانیوں اپنی	تا کہ تم

کہا کہ اس بیل کا کوئی سا کھڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ

تَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

تَعْقِلُونَ	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوبُكُمْ	مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ
سمجھو	پھر	سخت ہو گئے	تمہارے دل	بیچھے اس کے	پس وہ	مانند پتھروں کے ہیں

تم سمجھو ﴿٤٣﴾ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں

أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۖ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۖ

أَوْ	أَشَدُّ	قَسْوَةً	وَإِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ	لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْأَنْهَارُ
یا	زیادہ	سخت	اور بیشک	بعض	پتھروں میں سے	وہ ہے کہ	پھوٹ نکلتی ہیں	ان میں سے	نہریں

یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقُّ فَيُخْرِجُ مِنْهُ الْمَاءَ ۖ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ

وَإِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقُّ	فَيُخْرِجُ	مِنْهُ	الْمَاءَ	وَ	إِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ
اور بیشک	ان میں سے	البتہ وہ ہے کہ	پھٹ جاتا ہے	پس نکلتا ہے	اس سے	پانی	اور	بیشک	ان میں سے	وہ ہے کہ	گر پڑتا ہے

اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف

مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۴﴾ أَفَتَطْمَعُونَ

مِنْ	خَشْيَةِ	اللَّهِ	وَ	مَا	اللَّهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ	أَفَتَطْمَعُونَ
سے	خوف	اللہ کے	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو	پس کیا تم رکھتے ہو تم

سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں ﴿۴۴﴾ (مومنو) کیا تم امید

أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ

أَنْ	يُؤْمِنُوا	لَكُمْ	وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيقٌ	مِنْهُمْ	يَسْمَعُونَ	كَلِمَ	اللَّهُ	ثُمَّ
یہ کہ	ایمان لائیں	واسطے تمہارے	اور	تحقیق	تھا	ایک گروہ	ان میں سے	سنتا	کلام	اللہ کا	پھر

رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر

يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَإِذْ يَقُولُ الَّذِينَ

يُحَرِّفُونَهُ	مِنْ بَعْدِ مَا	عَقَلُوا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُونَ	وَ	إِذَا	لَقُوا	الَّذِينَ
بدل ڈالتے تھے اس کو	پیچھے اس سے کہ	سمجھ لیا تھا اس کو	اور	وہ	جانتے تھے	اور	جب	ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو

اس کے سمجھ لینے کے بعد اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں ﴿۴۵﴾ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے

أَمَّنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَا بِبَعْضِهِمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا اتَّخَذُوا آلَهُم

أَمَّنُوا	قَالُوا	أَمَّنَّا	وَ	إِذَا	خَلَا	بَعْضُهُمْ	إِلَى بَعْضٍ	قَالُوا	أَتَّخَذُوا
ایمان لائے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب	اکیلے ہوتے ہیں	بعض ان کے	طرف بعض کے	کہتے ہیں	کیا کہہ دیتے ہو تم ان سے

ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر

بِهَافَتْحِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۖ أَفَلَا

بِهَافَتْحِ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَاجُّوكُمْ	بِهِ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	أَفَلَا
جو	کھولا ہے	اللہ نے	اوپر تمہارے	تاکہ جھگڑیں تم سے	ساتھ اس کے	نزدیک	رب تمہارے کے

ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اس لیے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو لازم دیں۔ کیا

تَعْقِلُونَ ﴿۴۶﴾ أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

تَعْقِلُونَ	أَوْ لَا يَعْلَمُونَ	أَنَّ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّونَ	وَ	مَا
سمجھتے	کیا نہیں جانتے	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	اور	جو کچھ

تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۴۶﴾ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو (سب)

يُعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ

يُعْلَمُونَ	وَمِنْهُمْ	أُمِّيُّونَ	لَا	يَعْلَمُونَ	الْكِتَابَ	إِلَّا	أَمَانِيَّ	وَ	إِنْ
طاہر کرتے ہیں	اور بعض ان میں سے	ان پڑھ ہیں	نہیں	جانتے	کتاب کو	مگر	آرزوئیں	اور	نہیں

معلوم ہے ﴿۲۸﴾ اور بعض ان میں اُن پڑھ ہیں کہ اپنے خیالاتِ باطن کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ

هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٩﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ

هُمْ	إِلَّا	يَظُنُّونَ	فَوَيْلٌ	لِلَّذِينَ	يَكْتُمُونَ	الْكِتَابَ	بِأَيْدِيهِمْ	ثُمَّ
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	پس خرابی ہے	ان لوگوں کے واسطے کہ	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر

صرف ظن سے کام لیتے ہیں ﴿۲۹﴾ تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ

يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لَيْسَ تَرْوَاهُ ثَمًا قَلِيلًا ط فَوَيْلٌ لَهُمْ

يَقُولُونَ	هَذَا	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهِ	لَيْسَ تَرْوَاهُ	بِهِ	ثَمًا	قَلِيلًا	فَوَيْلٌ	لَهُمْ
کہتے ہیں	یہ ہے	سے	نزدیک	اللہ کے	تاکہ کیوں	بدلے اسکے	مول	تھوڑا	پس خرابی ہے	واسطے ان کے

کے پاس سے (آئی) ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے اس لیے

مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوا لَنْ تَمْسَسَنَا

مِمَّا	كَتَبَتْ	أَيْدِيهِمْ	وَ	وَيْلٌ	لَهُمْ	مِمَّا	يَكْسِبُونَ	وَ	قَالُوا	لَنْ تَمْسَسَنَا
کداس سے	لکھتے ہیں	ہاتھ ان کے	اور	خرابی ہے	ان کو	اس چیز سے کہ	کما تے ہیں	اور	کہتے ہیں	ہرگز نہ لگے گی کہو

کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے اس لیے کہ ایسے کام کرتے ہیں ﴿۳۰﴾ اور کہتے ہیں کہ

النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ط قُلْ اتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ

النَّارُ	إِلَّا	أَيَّامًا	مَعْدُودَةً	قُلْ	اتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ	اللَّهِ	عَهْدًا	فَلَنْ
آگ	مگر	دن	چند	کہہ	کیا لیا ہے تم نے	نزدیک	اللہ کے	قول	پس ہرگز نہ

(دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھوٹی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے

يُخْلَفُ اللَّهُ عَهْدَكَ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣١﴾ بَلَى

يُخْلَفُ	اللَّهُ	عَهْدَكَ	أَمْ	تَقُولُونَ	عَلَى	اللَّهُ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	بَلَى
خلاف کرے گا	اللہ	عہد اپنے کو	یا	تم کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو	تم نہیں جانتے	ہاں

اقرار کے خلاف نہیں کرے گا (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں ﴿۳۱﴾ ہاں جو برے

وَقَالَ

مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَأَحَاطَتْ	بِهِ	خَطِيئَتُهُ	فَأُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
جو کوئی	کمائے	برائی	اور گھیرے	اس کو	خطا اس کی	پس یہ لوگ	رہنے والے ہیں

کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
آگ کے	وہ	یہاں کے	بیش رہنے والے ہیں	اور	جو لوگ	ایمان لائے	اور کام کیے

ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ﴿۸۱﴾ اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا

أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَإِذْ	أَخَذْنَا
یہ لوگ	رہنے والے ہیں	بہشت کے	وہ	یہاں کے	بیش رہنے والے ہیں	اور جب	لیا ہم نے

وہ جنت کے مالک ہوں گے (اور) ہمیشہ اس میں (میش کرتے) رہیں گے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم نے

مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مِيثَاقَ	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	لَا	تَعْبُدُونَ	إِلَّا	اللَّهَ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
قول	بنی	اسرائیل کا	نہ	عبادت کرو تم	مگر	اللہ کی	اور ساتھ ماں باپ کے

بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ

إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ

إِحْسَانًا	وَ	ذِي الْقُرْبَىٰ	وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسْكِينِ	وَقُولُوا	لِلنَّاسِ
احسان کرنا	اور	قرابت والوں سے	اور یتیموں سے	اور فقیروں سے	اور کہو	واسطے لوگوں کے

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی

حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۖ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ

حُسْنًا	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	إِلَّا قَلِيلًا	مِّنْكُمْ
بھلائی	اور قائم رکھو	نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	پھر	پھر گئے تم	مگر	تھوڑے

باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے)

وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۸۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ

وَأَنْتُمْ	مُعْرِضُونَ	وَ	إِذْ	أَخَذْنَا	مِيثَاقَكُمْ	لَا	تَسْفِكُونَ	دِمَاءَكُمْ
اور	تم	منہ پھیرنے والے ہو	اور	جب	لیا ہم نے	عہد تمہارا	نہ	ڈالو تم

منہ پھیر بیٹھے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا

وَلَا تَخْرُجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ

وَلَا	تَخْرُجُونَ	أَنْفُسَكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ	ثُمَّ	أَقْرَرْتُمْ	وَأَنْتُمْ
اور	نہ	نکال دو تم	کسی آپس اپنے کو	سے	گھروں اپنے	پھر	اقرار کیا تم نے

اور اپنوں کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات) کے

تَشْهَدُونَ ﴿۸۳﴾ ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ

تَشْهَدُونَ	ثُمَّ	أَنْتُمْ	هَؤُلَاءِ	تَقْتُلُونَ	أَنْفُسَكُمْ	وَتُخْرِجُونَ
شاہد	پھر	تم ہو	وہ لوگ کہ	مار ڈالتے ہو	آپس اپنے کو	اور نکال دیتے ہو

گواہ ہو ﴿۸۳﴾ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنوں میں

فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط

فَرِيقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِهِمْ	تَظْهَرُونَ	عَلَيْهِمْ	بِالْإِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ
ایک فریقے کو	اپنے میں سے	سے	گھروں ان کے	مددگاری کرتے ہو تم	اوپر ان کے	ساتھ گناہ	اور تعدی کے

سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو

وَإِنْ يَأْتِوكُمْ أَسْرَى تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

وَإِنْ	يَأْتِوكُمْ	أَسْرَى	تَفْدُوهُمْ	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ
اور اگر	آتے ہیں تمہارے پاس	قیدی ہو کر	بدلے دے چھٹاتے ہو انکو	اور وہ	حرام ہے	اوپر تمہارے

اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم

إِخْرَاجُهُمْ ط أَفْتَوْمُنُونِ بَعْضُ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضِ ج

إِخْرَاجُهُمْ	أَفْتَوْمُنُونِ	بَعْضُ	الْكِتَابِ	وَ	تَكْفُرُونَ	بِبَعْضِ
نکال دینا ان کا	کیا پس ایمان لاتے ہو تم	ساتھ بعضی	کتاب کے	اور	کفر کرتے ہو	ساتھ بعضی کے

کو حرام تھا۔ (یہ) کیا بات ہے کہ تم کتاب (اللہ) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کیے دیتے ہو

فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

فَمَا	جَزَاءُ	مَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	مِنْكُمْ	إِلَّا	خِزْيٌ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
پس کیا	سزا ہے	اس شخص کی کہ	کرے	یہ کام	تم میں سے	مگر	رسوائی	بچ	زندگانی	دنیا کے

تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

وَيَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يُرَدُّونَ	إِلَى	أَشَدِّ	الْعَذَابِ	وَمَا	اللَّهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
اور دن	قیامت کے	پھر کجاویں گے	طرف	سخت	عذاب کے	اور	اللہ	غافل	اس چیز سے جو

اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے

تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا

تَعْمَلُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	اشْتَرَوْا	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	بِالْآخِرَةِ	فَلَا
تم کرتے ہو	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مول لیا انہوں نے	زندگانی	دنیا کی	بدلے آخرت کے	پس نہ

غافل نہیں ﴿۸۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ سونہ تو ان

يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْصَرُونَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَىٰ
ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے	اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے موسیٰ کو

سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب

الْكِتَابِ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ

الْكِتَابِ	وَقَفَّيْنَا	مِنْ	بَعْدِهِ	بِالرُّسُلِ	وَاتَيْنَا	عِيسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
کتاب	اور	بچھاڑی لائے ہم	پیچھے اس کے	پیغمبر	اور	دیئے ہم نے	عیسیٰ	بیٹے مریم کے کو

عنایت کی اور ان کے پیچھے کیے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے

الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا

الْبَيِّنَاتِ	وَأَيَّدْنَاهُ	بِرُوحِ	الْقُدُسِ	أَفَكُلَّمَا	جَاءَكُمْ	رَسُولٌ	بِمَا
معجزے ظاہر	اور اسکو قوت دی ہم نے	ساتھ روح	پاک کے	کیا پس جب	آیا تمہارے پاس	پیغمبر	ساتھ اس تجھے کہ

نشانات بخشنے اور روح القدس (یعنی جبریل) سے ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے

لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسَكُمْ اسْتَكَبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ ۖ وَفَرِيقًا

لَا	تَهْوَىٰ	أَنْفُسَكُمْ	اسْتَكَبَرْتُمْ	فَفَرِيقًا	كَذَّبْتُمْ	وَفَرِيقًا
نہیں	چاہتے	جی تمہارے	تکبر کیا تم نے	پس ایک فرقے کو	جھٹلایا تم نے	اور ایک فرقے کو

جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل

تَقْتُلُونَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا

تَقْتُلُونَ	وَقَالُوا	قُلُوبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	لَّعَنَهُمُ	اللَّهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيلًا
مار ڈالتے ہو	اور	کہا انہوں نے	دل ہمارے	غلاف میں ہیں	بلکہ	لعنت کی انکو	اللہ نے	بسبب انکے کفر کے پس تھوڑے ہیں

کرتے رہے ﴿۸۷﴾ اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے

مَا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ وَلَهَا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

مَا يُؤْمِنُونَ	وَلَهَا	جَاءَهُمْ	كِتَابٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللَّهُ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا
جو ایمان لاتے ہیں	اور	جب	آئی ان کے پاس	کتاب	سے	نزدیک	اللہ کے	سچا کر نیوالی اس چیز کے واسطے کہ

پس یہ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی (آسانی)

مَعَهُمْ ۚ وَكَانُوا مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا

مَعَهُمْ	وَكَانُوا	مِن قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُونَ	عَلَى	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَلَمَّا
ساتھ انکے ہے	اور تھے وہ	پہلے اس سے	خج مانگتے	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	پس جب

کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ تو جس چیز کو

جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۚ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۸۹﴾

جَاءَهُمْ	مَا	عَرَفُوا	كَفَرُوا	بِهِ	فَلَعْنَةُ	اللَّهُ	عَلَى	الْكَافِرِينَ
آیا ان کے پاس	جو کچھ	پہچانتا تھا	کافر ہوئے	ساتھ اس کے	پس لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	کافروں کے

وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت ﴿۸۹﴾

بِسْمِ الشِّرْكَاءِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَعِيًّا أَنْ يُنْزَلَ

بِسْمِ	الشِّرْكَاءِ	أَنْفُسَهُمْ	أَنْ	يَكْفُرُوا	بِمَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	بَعِيًّا	أَنْ	يُنْزَلَ
برائے	جو کچھ بچا ہے	بلے اسکے	جانوں اپنی کو	یہ کہ	کفر کریں	اس چیز کیساتھ کہ	اتاری	اللہ نے	سرکش سے	اس پر کہ اتارے

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ فَبَاءُ وَبِغَضَبٍ عَلَى

اللَّهُ	مِنْ	فَضْلِهِ	عَلَى	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	فَبَاءُ	وَبِغَضَبٍ	عَلَى
اللہ	سے	اپنے فضل	اوپر	جس کسی کے	چاہے	سے	بندوں اپنے	پس پھر آئے	ساتھ غصے کے	اوپر

ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے) غضب بالائے غضب میں

غَضَبٌ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝۹۰ ۖ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا بِمَا

غَضَبٌ	وَلِلْكَافِرِينَ	عَذَابٌ	مُهِينٌ	وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	امْنُوا	بِمَا
غصے کے	اور واسطے کافروں کے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کو	ایمان لاؤ	اس چیز پر جو

بتلا ہو گئے۔ اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۝۹۰ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے

أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا تِلْكَ عَلَيْنَا نَحْمِلُهُ عَلَى غَلَبَةٍ ۚ وَهُوَ

أَنْزَلَ	اللَّهُ	قَالُوا	تِلْكَ	عَلَيْنَا	نَحْمِلُهُ	عَلَى	غَلَبَةٍ	وَهُوَ
اتار ہے	اللہ نے	کہتے ہیں	ایمان لاتے ہیں ہم	اس چیز کے ساتھ کہ	نازل کی گئی	اوپر ہمارے	اور کفر کرتے ہیں	اس چیز کے ساتھ کہ

(اب) نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو ماننے میں (یعنی) کیا اس کے سوا اور (کتاب) کو

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ ۖ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِمَا	مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُونَ	أَنْبِيَاءَ	اللَّهُ	مِنْ	قَبْلُ
سچ ہے	سچا کرنے والا	اس کو	جو ساتھ رکھے ہے	کہہ	پس کیوں	مار ڈالتے تھے	پیغمبروں کو	اللہ کے	اس سے پہلے	

نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسانی) کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۹۱ ۖ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ

إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَلَقَدْ	جَاءَكُمْ	مُوسَى	بِالْبَيِّنَاتِ	ثُمَّ
اگر	ہو تم	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	آیا تمہارے پاس	موسیٰ	ساتھ دلیلوں کے	پھر

ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے ۝۹۱ اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۝۹۲ ۖ وَإِذْ أَخَذْنَا

اتَّخَذْتُمْ	الْعِجْلَ	مِنْ	بَعْدِهِ	وَأَنْتُمْ	ظَالِمُونَ	وَ	إِذْ	أَخَذْنَا
پکڑا تم نے	بچھڑے کو معبود	پیچھے اس کے	اور	تم	ظلم کرنے والے ہو	اور	جب	لیا ہم نے

تو تم ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے ۝۹۲ اور جب ہم نے تم

مِثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ ط خُذُوا مَا آتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ

مِثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمْ	الطُّورَ	خُذُوا	مَا	آتَيْنَكُمْ	بِقُوَّةٍ
عہد تمہارا	اور اٹھایا ہم نے	اوپر تمہارے	پہاڑ کو	پکڑو	جو کچھ	دیا ہے ہم نے تم کو	زور سے

(لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا۔ (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑو اور (جو)

وَأَسْمِعُوا ط قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ

وَأَسْمِعُوا	قَالُوا	سَمِعْنَا	وَعَصَيْنَا	وَأَشْرَبُوا	فِي	قُلُوبِهِمُ	الْعِجْلَ
اور سنو	کہا انہوں نے	سننا ہم نے	اور	نہ مانا ہم نے	اور	پلائی گئی	بچ

تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو) سنو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن ماننے نہیں اور ان کے کفر کے سبب بچھڑا

بِكُفْرِهِمْ ط قُلْ بِسْمَايَا مُرْكُمُ بِهِ إِيَّانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ (۹۳)

بِكُفْرِهِمْ	قُلْ	بِسْمَايَا	مُرْكُمُ	بِهِ	إِيَّانُكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ
بسبب ان کے کفر کے	کہہ	براسے	جو حکم کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے	ایمان تمہارا	اگر	ہو تم	ایمان والے

گویا) ان کے دلوں میں رچ گیا تھا۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے (۹۳)

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ

قُلْ	إِنْ	كَانَتْ	لَكُمْ	الدَّارُ	الْآخِرَةُ	عِنْدَ	اللَّهِ	خَالِصَةً	مِّنْ دُونِ
کہہ	اگر	ہے	واسطے تمہارے	گھر	آخرت کا	نزدیک	اللہ کے	خالص	سوائے

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لیے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی

النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۙ (۹۴) وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ أَبَدًا

النَّاسِ	فَتَمَنَّوْا	الْمَوْتَ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	وَلَنْ	يَّتَمَنَّوْهُ	أَبَدًا
لوگوں کے	پس آرزو کرو تم	موت کی	اگر	ہو تم	سچے	اور	ہرگز نہیں	تمنا کریں گے اسکی کبھی

لیے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو کرو (۹۴) لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو ان

بِمَا قَدَّمْتُمْ أُيَّدِيهِمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۙ (۹۵) وَلَتَجِدَنَّاهُمْ

بِمَا	قَدَّمْتُمْ	أُيَّدِيهِمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّالِمِينَ	وَلَتَجِدَنَّاهُمْ
بسبب اسکے کہ	آگے بھیجا	ہاتھوں نے ان کے	اور اللہ	جانتا ہے	ظالموں کو	اور البتہ پائے گا تو ان کو

کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ بھی اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے (۹۵) بلکہ ان کو تم اور

أَحْرَضَ النَّاسَ عَلَى حَيَوَةٍ ۖ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ

أَحْرَضَ	النَّاسَ	عَلَى	حَيَوَةٍ	وَمِنَ	الَّذِينَ	أَشْرَكُوا	يَوَدُّ
بہت حرص کرنے والا	لوگوں سے	اوپر	زندگی کے	اور	ان لوگوں کے	شریک لائے ہیں	آرزو کرتا ہے

لوگوں سے زندگی کے کہیں زیادہ حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی

أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ ۖ وَ مَا هُوَ بِهَزْ حَرْجِهِ مِّنْ

أَحَدُهُمْ	لَوْ	يُعَمَّرُ	أَلْفَ	سَنَةٍ	وَمَا	هُوَ	بِهَزْ	حَرْجِهِ	مِّنْ
ہر ایک ان کا	کاش کہ	عمر دی جائے	ہزار	برس کی	اور	نہیں	وہ	چھٹانے والا ہے اس کو	سے

خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے

الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۚ قُلْ مَنْ كَانَ

الْعَذَابِ	أَنْ	يُعَمَّرَ	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	قُلْ	مَنْ	كَانَ
عذاب	یہ کہ	عمر دی جائے	اور	اللہ	دیکھتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	کہہ	جو کوئی

تو نہیں چھڑا سکتی۔ اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے ﴿۹۶﴾ کہہ دو کہ جو شخص

عَدُوًّا لِّلْجَبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

عَدُوًّا	لِّلْجَبْرِيلَ	فَإِنَّهُ	نَزَّلَهُ	عَلَى	قَلْبِكَ	بِإِذْنِ	اللَّهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ
دشمن	جبریل کا دشمن	پس بیشک اس نے	اتارا ہے اس کو	اوپر	تیرے دل کے	ساتھ حکم	اللہ کے	سچا کرینوا	الہی	اس چیز کو	کہ آگے اسکے ہے

جبریل کا دشمن ہو (اُس کو غصے میں مرجانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی

وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ

وَهُدًى	وَبُشْرَىٰ	لِّلْمُؤْمِنِينَ	قُلْ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّلَّهِ
اور	ہدایت ہے	اور خوشخبری ہے	واسطے ایمان والوں کے	جو کوئی ہے	دشمن	اللہ کا	

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے ﴿۹۷﴾ جو شخص اللہ کا اور اس

وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ

وَمَلَائِكَتِهِ	وَرُسُلِهِ	وَجِبْرِيلَ	وَمِيكَلَ	فَإِنَّ	اللَّهَ
اور اس کے فرشتوں کا	اور اس کے رسولوں کا	اور جبریل کا	اور میکائیل کا	پس بے شک	اللہ تعالیٰ

کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ

عَدُوِّ لِّلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا

عَدُوٌّ	لِّلْكَافِرِينَ	وَلَقَدْ	أَنزَلْنَا	إِلَيْكَ	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	وَمَا	يَكْفُرُ	بِهَا
دشمن ہے	کافروں کا	اور	البتہ تحقیق	اتاری ہم نے	تیری طرف	نشانیاں	ظاہر	اور	نہیں

دشمن ہے ﴿٩٨﴾ اور ہم نے تمہارے پاس سبھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو

إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿٩٩﴾ أَوْ كَلِمَاتٍ عَهْدٌ وَأَعَهْدًا نَّبَذَ الْفَرِيقُ مِنْهُمْ ط بَلْ

إِلَّا	الْفَاسِقُونَ	أَوْ	كَلِمَاتٍ	عَهْدٌ	وَأَعَهْدًا	نَّبَذَ	الْفَرِيقُ	مِنْهُمْ	ط بَلْ
مگر	بدکار	آیا	جب	باندھا انہوں نے	عہد	اسکو پھینک دیتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے	بلکہ

بدکردار ہیں ﴿٩٩﴾ اُن لوگوں نے جب جب (اللہ سے) عہد واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو (کسی چیز کی طرح)

أَكْثَرَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

أَكْثَرَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَلَمَّا	جَاءَهُمْ	رَسُولٌ	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهِ
اکثر ان کے	نہیں	ایمان لاتے	اور	جب	آیا ان کے پاس	پیغمبر	سے	نزدیک

پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں ﴿١٠٠﴾ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں)

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ الْكِتَابَ

مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيقٌ	مِّنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	الْكِتَابَ
سچا کر نبوالا	واسطے ان کے جو	ساتھ اسکے ہے	پھینک دی	ایک جماعت نے	سے	ان لوگوں میں جو	دیئے گئے ہیں	کتاب	کتاب

آئے اور وہ اُن کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے

اللَّهُ وَرَأَى ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا

اللَّهُ	وَرَأَى	ظُهُورِهِمْ	كَأَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	اتَّبَعُوا	مَا	تَتْلُوا
اللہ کی کو	پہچھے	اپنی پیٹھوں کے	گویا کہ وہ	نہیں	جانتے	اور	پیروی کرتے ہیں	اس چیز کی کہ	پڑھتے تھے

ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں ﴿١٠١﴾ اور ان (ہزلیات) کے پیچھے

الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٍ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ

الشَّيْطَانُ	عَلَىٰ	مُلْكٍ	سُلَيْمٍ	وَمَا	كَفَرَ	سُلَيْمٌ	وَلَكِنَّ
شیطان	بچ	وقت بادشاہت	سلیمان کے	اور	نہیں	کفر کیا تھا	سلیمان نے

لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی

الشَّيْطَانِ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى

الشَّيْطَانِ	كَفَرُوا	يُعَلِّمُونَ	النَّاسَ	السِّحْرَ	وَمَا	أُنْزِلَ	عَلَى
شیطانوں نے	کفر کیا تھا	سکھاتے تھے	لوگوں کو	جادو	اور پیروی کی تھی اس چیز کی کہ	اتاری گئی	اوپر

بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے)

الْمَلَائِكِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمِينَ مِنْ أَحَدٍ

الْمَلَائِكِ	بِبَابِلَ	هَارُوتَ	وَمَارُوتَ	وَمَا	يُعَلِّمِينَ	مِنْ أَحَدٍ
دو فرشتوں کے	بچ شہر بابل کے	ہاروت	اور ماروت	اور	نہیں سکھاتے وہ دونوں	کسی ایک کو

جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں) اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے

حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا

حَتَّى	يَقُولَا	إِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا	تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُونَ	مِنْهُمَا	مَا
یہاں تک کہ	کہتے وہ دونوں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم	آزمائش ہیں	پس مت	کافر ہو تم	پس سیکھتے ہیں	ان دونوں سے	وہ چیز جو

جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے

يُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْمَرءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ

يُفَرِّقُونَ	بَيْنَ	الْمَرءِ	وَزَوْجِهِ	وَمَا	هُمْ	بِضَارِّينَ	بِهِ
جدائی ڈالتی ہے	ساتھ اسکے	درمیان	مرد	اور اسکی بیوی کے	اور	نہیں وہ	ضرر پہنچانے والے ساتھ اسکے

جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ

مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ

مِنْ أَحَدٍ	إِلَّا	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَيَتَعَلَّمُونَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ
کسی ایک کو	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور سیکھتے ہیں	وہ چیز کہ	ضرر دیتی ہے ان کو	اور نہ	نفع دیتی ہے انکو

بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ وَلَبِئْسَ

وَلَقَدْ	عَلِمُوا	لَمَنِ	اشْتَرَاهُ	مَا لَهُ	فِي	الْآخِرَةِ	مِنْ	خَلَقٍ	وَلَبِئْسَ
اور تحقیق	جانتے ہیں وہ	جو کوئی	مول بیوے اسکو	نہیں ہے واسطے اسکے	بچ	آخرت کے	کچھ	حصہ	اور البتہ برا ہے

اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے

مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا

مَا	شَرَوْا	بِهِ	أَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ	وَلَوْ	أَنَّهُمْ	آمَنُوا	وَاتَّقَوْا
جو کچھ	بیچا ہے	بدلے اسکے	جانوں اپنی کو	اگر	ہوتے	جانتے	اور اگر	پیشک وہ	ایمان لاتے	اور پر تیر گاری کرتے

عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے (۱۰۲) اور اگر وہ ایمان لاتے اور

لَيَكُ ثَوْبَةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

لَيَكُ	ثَوْبَةً	مِّنْ	عِنْدِ	اللَّهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
البتہ ثواب تھا	سے	زردیک	اللہ کے	بہتر	اگر	ہوتے	جانتے	اے لوگو	جو	

پر نیز گاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف ہوتے (۱۰۳) اے اہل ایمان (گفتگو)

آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمِعُوا ۖ وَلِلْكَافِرِينَ

آمَنُوا	لَا	تَقُولُوا	رَاعِنَا	وَقُولُوا	انْظُرْنَا	وَ	اسْمِعُوا	وَلِلْكَافِرِينَ
ایمان لائے ہو	مت	کہو تم	راعنا	اور کہو تم	انظرنا	اور	سنو	اور واسطے کافروں کے

کے وقت پیغمبر اللہ سے) راعنا نہ کہا کرو۔ انظرنا کہا کرو۔ اور خوب سن رکھو۔ اور کافروں کے لیے دکھ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

عَذَابٌ	أَلِيمٌ	مَا	يَوَدُّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِّنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ
عذاب ہے	دردناک	نہیں	دوست رکھتے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب

دینے والا عذاب ہے (۱۰۴) جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں

وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ وَاللَّهُ

وَلَا	الْمُشْرِكِينَ	أَنْ	يُنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَاللَّهُ
اور نہ	مشرکوں سے	یہ کہ	اتاری جائے	اوپر تمہارے	کچھ	بھلائی	سے	پروردگار تمہارے	اور اللہ

کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (وبرکت) نازل ہو اور اللہ تو

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهِ	مَن	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	ذُو	الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ	مَا
خاص کرتا ہے	ساتھ رحمت اپنی کے	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ تعالیٰ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	جو کچھ

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (۱۰۵) ہم جس

نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ

نَنْسَخْ	مِنْ	آيَةٍ	أَوْ نُنْسِهَا	نَأْتِ	بِخَيْرٍ مِّنْهَا	أَوْ مِثْلَهَا	أَلَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ
منسوخ کرتے ہیں	سے	آیتوں	یا بھلا دیتے ہیں اسکو	ہم لاتے ہیں	بہتر اس سے	یا مانند اس کے	کیا نہیں	جانتا تونے	یہ کہ

آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٦﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

اللَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	أَلَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ	اللَّهُ	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	کیا نہیں	جانتا تونے	یہ کہ	اللہ	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿۱۰۶﴾ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٠٧﴾ أَمْ

وَالْأَرْضِ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُونِ	اللَّهُ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيرٍ	أَمْ
اور زمین کی	اور	نہیں	واسطے تمہارے	سوائے	اللہ کے سے	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار

اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ﴿۱۰۷﴾ کیا تم

تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ وَمَنْ

تُرِيدُونَ	أَنْ	تَسْأَلُوا	رَسُولَكُمْ	كَمَا	سَأَلَ	مُوسَىٰ	مِنْ قَبْلُ	وَمَنْ
ارادہ کرتے ہو تم	یہ کہ	سوال کرو	پیغمبر اپنے سے	جیسا	سوال کیا گیا	موسیٰ سے	اس سے پہلے	اور جو کوئی

یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے اور جس شخص

يَتَّبَدِّلُ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٠٨﴾ وَذَكَرْنَا

يَتَّبَدِّلُ	الْكُفْرَ	بِالْإِيمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَاءَ	السَّبِيلِ	وَذَكَرْنَا
بدل ڈالے	کفر کو	بدلے ایمان کے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	سیدھی	راہ سے	دوست رکھتے ہیں

نے ایمان (چھوڑ کر اس) کے بدلے کفر لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿۱۰۸﴾ بہت سے

مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّوْكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖ حَسَدًا

مِّنْ	أَهْلِ	الْكِتَابِ	لَوْ	يَرُّوْكُمْ	مِّنْ بَعْدِ	إِيمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا
میں سے	اہل	کتاب کے	کاش کہ	پھیر دیوں تم کو	پچھے	ایمان تمہارے کے	کافر	حسد سے

اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا کھنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔

مَنْ عِنْدَ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا

مَنْ	عِنْدَ	أَنْفُسِهِمْ	مِنْ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمْ	الْحَقُّ	فَاعْفُوا
سے	نزدیک	جی اپنے کے	پیچھے اس کے	جو	ظاہر ہوا	واسطے ان کے	حق	پس معاف کرو

حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے تو تم معاف کر دو

وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰۹﴾

وَاصْفَحُوا	حَتَّى	يَأْتِيَ	اللَّهُ	بِأَمْرِهِ	إِنَّ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
اور درگزر کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	حکم اپنا	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿۱۰۹﴾

وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ

وَ	اقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَ	آتُوا	الزَّكَاةَ	وَمَا	تُقَدِّمُوا	لِأَنْفُسِكُمْ	مِنْ
اور	قائم رکھو	نماز	اور	ادا کرو	زکوٰۃ	اور جو کچھ	آگے بھیجو گے	واسطے اپنی جانوں کے	سے

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ

خَيْرٌ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوا لَنْ

خَيْرٌ	تَجِدُوهُ	عِنْدَ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَقَالُوا	لَنْ
بھلائی	تم پاؤ گے	نزدیک	اللہ کے	بیشک	اللہ	اس چیز کے ساتھ کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	کہا انہوں نے ہرگز نہ

کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾ اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِنْ أَمِنَ غَيْرُهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۱﴾ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۚ

يَدْخُلُ	الْجَنَّةَ	إِنْ	أَمِنَ	غَيْرُهُمْ	تِلْكَ	أَمَانِيُّهُمْ
داخل ہوگا	جنت میں	مگر	جو کوئی	ہوگا	یہودی	یا عیسائی

کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جائے گا۔ یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں۔

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۱۲﴾ بَلَىٰ ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ

قُلْ	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	بَلَىٰ	مَنْ	أَسْلَمَ	وَجْهَهُ
کہہ	لاؤ تم	دلیل اپنی	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ	جو شخص	سو نہ دے	منہ اپنا

(اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو ﴿۱۱۲﴾ ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے

لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

لِلّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهُ	أَجْرُهُ	عِنْدَ	رَبِّهِ	وَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
واسطے اللہ کے	اور وہ	نیکی کرنے والا ہو	پس واسطے اسکے	ثواب اسکا	نزدیک	اس کے پروردگار کے	اور نہیں ڈر ہے	اوپر ان کے

(یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ

وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	وَقَالَتِ	الْيَهُودُ	لَيْسَتِ	النَّصْرَىٰ	عَلَىٰ	شَيْءٍ
اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور کہا	یہودیوں نے	نہیں ہیں	عیسائی	اوپر کسی چیز کے

طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۱۱۲﴾ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں

وَقَالَتِ النَّصْرَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَهُمْ يَتْلُونَ

وَقَالَتِ	النَّصْرَىٰ	لَيْسَتِ	الْيَهُودُ	عَلَىٰ	شَيْءٍ	وَهُمْ	يَتْلُونَ
اور	کہا	عیسائیوں نے	نہیں ہیں	یہودی	اوپر کسی چیز کے	اور وہ	پڑھتے ہیں

اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الہی)

الْكِتَابُ ۖ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ قَالَ اللَّهُ

الْكِتَابُ	كَذَلِكَ	قَالَ	الَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ	قَالَ اللَّهُ
کتاب	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں	جانتے	مانند	ان کی بات کے	پس اللہ

پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَمَنْ
حکم کرے گا	درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بچ اس چیز کے کہ	تھے	بچ اس کے	اختلاف کرتے	اور کون ہے

میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا ﴿۱۱۳﴾ اور اس

أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي

أَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ	مَسْجِدَ	اللَّهِ	أَنْ	يُذْكَرَ	فِيهَا	اسْمُهُ	وَسَعَىٰ	فِي
بہت ظالم	اس شخص سے	کہ منع کرتا ہے	مسجدوں	اللہ کی	سے	یہ کہ	ذکر کیا جاوے	بچ اس کے	نام اس کا	اور کوشش کرتا ہے

سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کیے جانے کو منع کرے اور ان کی

خَرَابَهَا ۖ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدَّخُلُوْهَا إِلَّا خَافِيْنَ ۖ لَهُمْ

خَرَابَهَا	أُولَٰئِكَ	مَا كَانَ	لَهُمْ	أَنْ	يَدَّخُلُوْهَا	إِلَّا	خَافِيْنَ	لَهُمْ
اس کی خرابی کے	یہ لوگ	نہیں	تھا	واسطے ان کے	یہ کہ	داخل ہوں اس میں	مگر	ڈرتے ہوئے

ویرانی میں سماعی ہو۔ اُن لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ اُن میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۱۳ وَلِلّٰهِ

فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَلَهُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	وَلِلّٰهِ
بچ	دنیا کے	رسوائی ہے	اور واسطے ان کے	بچ	آخرت کے	عذاب ہے	بڑا	اور واسطے اللہ کے ہے

دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ۝۱۱۳ اور

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	فَأَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ	اللّٰهِ	إِنَّ	اللّٰهَ	وَاسِعٌ
مشرق	اور مغرب	پس جہر کو	منہ کرو	پس وہیں ہے	وَجْهُ	اللہ کا	بے شک	اللہ	سمائی والا

مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ توجہ دہن رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت

عَلَيْهِمْ ۝۱۱۵ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۚ سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عَلَيْهِمْ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحَنَهُ	بَلْ	لَّهٗ	مَا فِي	السَّمٰوٰتِ
جاننے والے	اور کہا انہوں نے	پکڑی	اللہ نے	اولاد	پاکی ہے اس کو	بلکہ	واسطے اسکے ہے	جو کچھ	بچ آسمانوں کے ہے

اور باخبر ہے ۝۱۱۵ اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے۔ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ ۚ كُلٌّ لَّهٗ قَنَٰتُوْنَ ۝۱۱۶ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِذَا

وَالْأَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قَنَٰتُوْنَ	بَدِيعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	إِذَا
اور زمین کے	ہر ایک	واسطے اسکے	فرمانبردار ہے	پیدا کرنے والا	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جب

میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اُس کے فرمانبردار ہیں ۝۱۱۶ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب کوئی کام

قَضٰی أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۱۱۷ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

قَضٰی	أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
مقرر کر لیتا ہے	کوئی کام	پس اسکے سوا نہیں کہ	کہتا ہے	واسطے اسکے کہ	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو

کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ۝۱۱۷ اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک)

لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَنْتِزِنَا آيَةٌ ۖ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ

لَا	يَعْلَمُونَ	لَوْلَا	يُكَلِّمُنَا	اللَّهُ	أَوْ تَنْتِزِنَا	آيَةٌ	كَذَلِكَ	قَالَ	الَّذِينَ
نہیں	جانتے ہیں	کیوں	نہیں	کلام کرتا ہم سے	اللہ	یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس	نشانی	اسی طرح	کہا

وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ اُن سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۖ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ

مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ	تَشَابَهَتْ	قُلُوبُهُمْ	قَدْ بَيَّنَّا	الْآيَاتِ
سے	تھے پہلے ان	مانند	ان کی بات کے	یکساں ہوئے	دل ان کے	تحقیق بیان کیں ہم نے	نشانی

وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ جو لوگ صاحب یقین ہیں ان کے (سمجھانے کے)

لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۖ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَلَا تُسْئَلُ

لِقَوْمٍ	يُوقِنُونَ	إِنَّا	أَرْسَلْنَاكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيرًا	وَنَذِيرًا	وَلَا	تُسْئَلُ
واسطے اس قوم کے کہ	یقین کرتے ہیں	بیشک	بھیجا ہم نے تجھ کو	ساتھ حق کے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں	پوچھا جائیگا

لیے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور

عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ۖ وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ

عَنْ	أَصْحَابِ	الْجَحِيمِ	وَلَنْ	تَرْضَى	عَنْكَ	الْيَهُودُ
سے	رہنے والوں	دوزخ کے	اور	ہرگز نہیں	راضی ہوں گے	تجھ سے

اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہوگی (۱۱۹) اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے

وَلَا النَّصْرَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۖ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ

وَلَا	النَّصْرَىٰ	حَتَّىٰ	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ	قُلْ	إِنَّ	هُدَىٰ	اللَّهُ	هُوَ
اور	نہ	عیسائی	یہاں تک کہ	پیروی کرے تو	انکے دین کی	کہہ	بے شک	ہدایت	اللہ کی

اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو۔ (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام)

الْهُدَىٰ ۖ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ

الْهُدَىٰ	وَلَئِنْ	اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ	بَعْدَ	الَّذِي	جَاءَكَ	مِنْ
ہدایت	اور اگر	پیروی کرے گا تو	ان کی خواہشوں کی	پیچھے	اس چیز سے کہ	آئی تیرے پاس	سے

ہی ہدایت ہے۔ اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی الہی) کے آ جانے پر بھی ان کی خواہشوں پر

الْعِلْمُ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمْ

الْعِلْمُ	مَا لَكَ	مِنَ	اللَّهِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيرٍ	الَّذِينَ	اتَّيْنَهُمْ
علم	نہیں ہے واسطے تیرے	سے	اللہ	کوئی	کارساز	اور نہ ہی	کوئی مددگار	جو لوگ کہ	دی ہم نے انکو

چلو گے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت

الْكِتَابِ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ

الْكِتَابِ	يَتْلُونَهُ	حَقَّ	تِلَاوَتِهِ	أُولَٰئِكَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	وَمَنْ	يَكْفُرْ
کتاب	پڑھتے ہیں اس کو	حق	اس کے پڑھنے کا	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے	اور جو کوئی	کفر کرے

کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں

بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٢١﴾ يُبْنِيٰٓ إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِي

بِهِ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخَاسِرُونَ	يُبْنِيٰٓ	إِسْرَءِيلَ	اذْكُرُوا	نِعْمَتِي
ساتھ اسکے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	نقصان پانے والے	اے بنی اسرائیل	یاد کرو	نعمت میری	

مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوا

الَّتِي	أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَأَنِّي	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعَالَمِينَ	وَاتَّقُوا
جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور	یہ کہ	فضیلت دی تم کو	اوپر	جہانوں کے

پریکے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی ﴿۱۲۲﴾ اور اس دن

يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا ۚ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

يَوْمًا	لَا	تَجْزِي	نَفْسٌ	عَنْ	نَفْسٍ	شَيْئًا	وَلَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ
اس دن سے	کہ نہ	کفایت کرے گا	کوئی جی	سے	کسی جی	کچھ	اور	نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے

بدلہ سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے

وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ ۖ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذْ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ

وَلَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَلَا	هُمْ	يُنصَرُونَ	وَإِذْ	ابْتَلَىٰ	إِبْرَاهِيمَ	رَبُّهُ
اور نہ	فائدہ دیگی اس کو	سفارش	اور نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے	اور جب آزمایا	ابراہیم کو	اسکے پروردگار نے	

اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد سکے ﴿۱۲۳﴾ اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی

بِكَلْبَةٍ فَأَتَتْهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِنْ

بِكَلْبَةٍ	فَأَتَتْهُنَّ	قَالَ	إِنِّي	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	إِمَامًا	قَالَ	وَمِنْ
ساتھ کی باتوں کے	پس پورا کیا اس نے انکو	کہا	بیشک میں	کرنی والا ہوں تجھ کو	واسطے لوگوں کے	امام	کہا	اور سے

آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری

ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ۖ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

ذُرِّيَّتِي	قَالَ	لَا	يَنَالُ	عَهْدِي	الظَّالِمِينَ	وَ	إِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ
میری اولاد	کہا	نہیں	پہنچے گا	میرا عہد	ظالموں کو	اور	جب	کیا ہم نے	کعبہ کو

اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو)۔ اللہ نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لیے نہیں ہوا کرتا ۖ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ

مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	أَمْنًا	وَ	اتَّخِذُوا	مِن مَّقَامِ	إِبْرَاهِيمَ	مُصَلًّى
جائے ثواب	واسطے لوگوں کے	اور	امن والا	اور	تم پکڑو	مقام	ابراہیم کو	جائے نماز

لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دید کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو

وَعَهْدًا نَّآ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَاسْمِعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ

وَعَهْدًا	نَّآ	إِلَىٰ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	اسْمِعِيلَ	أَنْ	طَهِّرَا	بَيْتِيَ	لِلطَّائِفِينَ
اور عہد کیا ہم نے	طرف	ابراہیم کے	اور	اسماعیل کے	یکہ	پاک کریں	میرا گھر	واسطے طواف کرنے والوں کے	

اور ابراہیم اور اسماعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں

وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۖ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا

وَالْعَاكِفِينَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُودِ	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هَذَا
اور اعتکاف کرنے والوں کے	اور رکوع کرنے والوں کے	سجدہ کرنے والوں کے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے پروردگار مجھے	کردے	اس

اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ۖ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس

بَلَدًا أَمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ أَمِنَ مِنْهُم بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

بَلَدًا	أَمِنًا	وَارْزُقْ	أَهْلَهُ	مِنَ الثَّمَرَاتِ	مَنْ	أَمِنَ	مِنْهُمْ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
شہر کو	امن والا	اور رزق دے	اسکے رہنے والوں کو	سے	میووں	جو کوئی	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر اور دن

جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔

الْآخِرُ ۖ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ

الْآخِرُ	قَالَ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَأُمَتِّعُهُ	قَلِيلًا	ثُمَّ	أَضْطَرُّهُ	إِلَىٰ	عَذَابِ
آخرت پر	کہا	اور جو کوئی	کفر کرے	پس فائدہ دینگا اسکو	تھوڑا	پھر	بے بس کر دوں گا اسکو	طرف	عذاب

تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اس کو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لیے

النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٣٦﴾ وَإِذِ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

النَّارِ	وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	وَ	إِذْ	يَرْفَعُ	إِبْرَاهِيمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ	الْبَيْتِ
آگ کے	اور بری ہے	پھر جانے کی جگہ	اور	جب	اٹھاتا تھا	ابراہیم	بنیادیں	گھر کی	

ناچار کر دوں گا۔ اور وہ بڑی جگہ ہے ﴿۱۳۶﴾ اور جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے

وَإِسْمَاعِيلُ ۖ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ

وَ	إِسْمَاعِيلُ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	إِنَّكَ	أَنْتَ	السَّمِيعُ
اور	اسماعیل	اے رب ہمارے	قبول کر	ہم سے	بیشک تو ہی ہے	تو	سننے والا

تھے (تو دعا کیے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور)

الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً

الْعَلِيمُ	رَبَّنَا	وَ	اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِنَا	أُمَّةً
جاننے والا	اے ہمارے رب	اور	کر دے ہم کو	اطاعت گزار	واسطے تیرے	اور سے	اولاد ہماری	ایک جماعت

جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا

مُسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَآرِنَا مَنَاسِكَنَا وَثُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ

مُسْلِمَةً	لَّكَ	وَ	آرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَ	ثُبْ	عَلَيْنَا	إِنَّكَ	أَنْتَ
فرمانبردار	واسطے تیرے	اور	دکھا ہم کو	طرح عبادت ہماری کی	اور	پھر آ	اد پر ہمارے	بے شک تو ہے	تو

مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتاؤ اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٣٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا

التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	رَبَّنَا	وَابْعَثْ	فِيهِمْ	رَسُولًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوا
پھر آنے والا	مہربان	اے رب ہمارے	اور بھیج	بچہ ان کے	پیغمبر	ان ہی میں سے	پڑھے

فرمانے والا مہربان ہے ﴿۱۳۸﴾ اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجو جو ان کو

عَلَيْهِمْ أَيْتُكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ

عَلَيْهِمْ	أَيْتُكَ	و	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتَابَ	و	الْحِكْمَةَ	وَيُزَكِّيهِمْ	إِنَّكَ	أَنْتَ
اور ان کے	آیتیں تیری	اور	سکھلائے ان کو	کتاب	اور	حکمت	اور پاک کرے ان کو	بیشک تو ہی ہے	تو

تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (۱۳۹) وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	و	مَنْ	يَرْغَبْ	عَنْ	مِلَّةِ	إِبْرَاهِيمَ	إِلَّا	مَنْ	سَفِهَ
غالب	حکمت والا	اور	کون ہے جو	پھر جاتا ہے	سے	دین	ابراہیم کے	مگر وہی کہ	جس نے	احق بنایا

غالب (اور) صاحب حکمت ہے (۱۳۹) اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے۔ بجز اس کے جو نہایت

نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدْ أَصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ

نَفْسَهُ	وَلَقَدْ	أَصْطَفَيْنَاهُ	فِي	الدُّنْيَا	و	إِنَّهُ	فِي	الْآخِرَةِ
اپنے آپ کو	اور تحقیق	ہم نے ان کو منتخب کیا	بچ	دنیا کے	اور	بے شک وہ	بچ	آخرت کے

نادران ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا۔ اور آخرت میں بھی وہ (زمرہ)

لِمَنِ الصَّالِحِينَ ۝ (۱۴۰) إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمُ ۚ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ

لِمَنِ الصَّالِحِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُ	رَبُّهُ	أَسْلِمُ	قَالَ	أَسْلَمْتُ	لِرَبِّ
البتہ صالحوں میں سے ہیں	جب	کہا	اس کو	اس کے رب نے	کہ مطیع ہو جا	کہا	میں مطیع ہوا	واسطے پروردگار

صلحاء میں ہوں گے (۱۴۰) جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین

الْعَلَمِينَ ۝ (۱۴۱) وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ ۚ يٰبَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ

الْعَلَمِينَ	وَوَصَّىٰ	بِهَا	إِبْرَاهِيمُ	بَنِيهِ	وَيَعْقُوبُ	يٰبَنِيَّ	إِنَّ	اللَّهَ
جہانوں کے	اور نصیحت کی	ساتھ اس کے	ابراہیم نے	اپنے بیٹوں کو	اور یعقوب نے	اے میرے بیٹو	بے شک	اللہ نے

کے آگے سر اطاعت خم کرتا ہوں (۱۴۱) اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا)

أَصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ (۱۴۲) أَمْ كُنْتُمْ

أَصْطَفَىٰ	لَكُمْ	الدِّينَ	فَلَا	تَمُوتُنَّ	إِلَّا	وَأَنْتُمْ	مُسْلِمُونَ	أَمْ	كُنْتُمْ
منتخب کیا ہے	واسطے تمہارے	دین	پس نہ	مرو تم	مگر	اور ہو تم	اطاعت گزار	کیا	تھے تم

کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا (۱۴۲) بھلا جس

شَهِدَ آءٌ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ ۚ اِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ

شَهِدَ آءٌ	اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوبَ	الْمَوْتُ	اِذْ	قَالَ	لِبَنِيهِ	مَا تَعْبُدُونَ
حاضر	جب	آئی	یعقوب کو	موت	جب	کہا	اپنے بیٹوں کے واسطے	کس چیز کی عبادت کرتے تھے

وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے

مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَالِاهُ أَبَائِكَ ابْرَاهِمَ وَإِسْمَاعِيلَ

مِنْ	بَعْدِي	قَالُوا	نَعْبُدُ	إِلَهَكَ	وَالِاهُ	أَبَائِكَ	ابْرَاهِمَ	وَإِسْمَاعِيلَ
سے	پیچھے میرے	کہا انہوں نے	عبادت کریں گے ہم	معبود تیرے کی	اور معبود	آباء تیرے کی	ابراہیم	اور اسماعیل

بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل

وَأِسْحَقَ إِلَهًا وَاحِدًا ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳﴾ تِلْكَ أُمَمٌ قَدْ

وَأِسْحَقَ	إِلَهًا	وَاحِدًا	وَّ	نَحْنُ	لَهُ	مُسْلِمُونَ	تِلْكَ	أُمَمٌ	قَدْ
اور اسحق کے	معبود کی	ایک ہی کی	اور	ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	یہ تھی	ایک امت	تحقیق

اور اسحق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں ﴿۱۳﴾ یہ جماعت گزر چکی ان

خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا

خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْأَلُونَ	عَمَّا	كَانُوا
گزر گئی	واسطے اسکے تھا	جو کچھ	کمایا انہوں نے	اور واسطے تمہارے	جو کچھ	کماؤ گے تم	اور نہ پوچھا جائے گا تم کو	اس چیز سے	کہ تھے وہ

کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے

يَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصْرَى تَهْتَدُوا ۖ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

يَعْمَلُونَ	وَقَالُوا	كُونُوا	هُودًا	أَوْ نَصْرَى	تَهْتَدُوا	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ
کرتے	اور کہا انہوں نے	ہو جاؤ	یہودی	یا عیسائی	راہ پاؤ گے	کہہ	بلکہ یہودی کہتے ہیں ہم	دین

نہیں۔ ہوگی ﴿۱۴﴾ اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رہے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبران سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ

ابْرَاهِمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۵﴾ قُولُوا أَمَّا بِاللَّهِ

ابْرَاهِمَ	حَنِيفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِينَ	قُولُوا	أَمَّا	بِاللَّهِ
ابراہیم کی	جو ایک طرف کا تھا	اور نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں	کہو	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے

(ہم) دین ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿۱۵﴾ (مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْ إِبْرَاهِيمَ وَاسْمِعِيلَ وَاسْحَقَ

وَمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْنَا	وَمَا	أُنْزِلَ	إِلَى	إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْمَاعِيلَ	وَإِسْحَاقَ	
اور	جو کچھ	اتارا گیا	طرف ہمارے	اور جو کچھ	اتارا گیا	طرف	ابراہیم کے	اور	اسماعیل کے	اور اسحاق کے

اور جو (کتاب) ہم پر اتری اُس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق

وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ

وَيَعْقُوبَ	وَالْأَسْبَاطَ	وَمَا	أُوتِيَ	مُوسَى	وَعِيسَى	وَمَا	أُوتِيَ	النَّبِيُّونَ
اور یعقوب کے	اور ان کی اولاد کے	اور جو کچھ	دیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور جو کچھ	دیا گیا	پیغمبروں کو

اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں اُن پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے

مِنْ رَبِّهِمْ لَا نَفَرَقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٣٢﴾ فَإِنْ

مِنْ	رَبِّهِمْ	لَا	نَفَرَقُ	بَيْنَ	أَحَدٍ	مِنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهُ	مُسْلِمُونَ	فَإِنْ
سے	پروردگار اپنے	نہیں	جدا کر ڈالتے	درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	اور ہم	واسطے اسکے	مطیع ہیں	پس اگر

پروردگار کی طرف سے میں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم اُن پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُنی (خدا کے واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿۳۲﴾

أَمِنُوا بِشِئْلِ مَا أَمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي

أَمِنُوا	بِشِئْلِ	مَا أَمَنْتُمْ	بِهِ	فَقَدْ	اهْتَدَوْا	وَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	هُمْ	فِي
ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے	جو کہ ایمان لائے ہو	ساتھ اسکے	پس تحقیق	راہ پائی	اور اگر	پھر جائیں	مولا اسکے نہیں کہ	وہ	بچ

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں۔ اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں)

شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ صِبْغَةَ اللَّهِ ۚ

شِقَاقٍ	فَسَيَكْفِيكَهُمُ	اللَّهُ	وَهُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	صِبْغَةَ	اللَّهُ
خلاف کے ہیں	پس بہت جلد کفایت کریگا تم کو	اللہ	اور	سننے والا	جاننے والا ہے	رنگ دیا ہے	اللہ نے

تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور اُن کے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۳۳﴾ (کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۚ وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ

وَمَنْ	أَحْسَنُ	مِنَ	اللَّهُ	صِبْغَةً	وَنَحْنُ	لَهُ	عِبْدُونَ	قُلْ
اور کون ہے	بہتر	سے	اللہ	رنگ میں	اور	ہم	عبادت کرنے والے ہیں	کہہ

(اختیار کر لیا ہے) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾ (ان سے) کہو

أَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ

اَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ

کیا جھڑتے ہو تم ہم سے اللہ کے اور وہ پروردگار ہے ہمارا اور پروردگار ہے تمہارا اور ہمارے لیے ہیں اعمال ہمارے اور تمہارے لیے ہیں اعمال تمہارے

کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)

وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۖ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

اور ہم واسطے اس کے اخلاص کرنے والے ہیں کیا کہتے ہو تم بیشک ابراہیم اور اسماعیل

اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۹﴾ (اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۖ قُلْ ءَأَنْتُمْ

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۖ قُلْ ءَأَنْتُمْ

اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد اس کی تھے یہودی یا عیسائی کہو کیا تم

اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے (اے محمد ﷺ ان سے) کہو کہ بھلا تم

أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا

أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا

بہت جاننے والے ہو یا اللہ اور کون بہت ظالم ہے اس شخص سے کہ چھپاتا ہے گواہی جو پاس اس کے ہے طرف سے اللہ کی اور نہیں ہے

زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور

اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا

اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا

اللہ بے خبر اس چیز سے کہ تم کرتے ہو یہ ایک امت تھی تحقیق گزر گئی واسطے اٹکے تھا جو

جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ﴿۱۴۰﴾ یہ جماعت گزر چکی۔ ان کو وہ (ملے گا) جو انہوں

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾

کمایا انہوں نے اور واسطے تمہارے ہے جو کمایا تم نے اور نہ پوچھا جائے گا تم سے اس چیز کا کہ تھے وہ کرتے

نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا

سَيَقُولُ	السُّفَهَاءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلَّهُمْ	عَنْ	قِبَلَتِهِمْ	الَّتِي	كَانُوا
اب کہیں گے	بے وقوف	لوگ	کہ کس چیز نے	پھیر دیا ان کو	سے	ان کے قبلہ	جو	تھے وہ

احق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلہ پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر

عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۖ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى

عَلَيْهَا	قُلْ	لِلَّهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	إِلَى
اوپر اس کے	کہہ	واسطے اللہ کے ہے	مشرق	اور	مغرب	راہ دکھاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

بیٹھے۔ تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا

صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	وَ	كَذَلِكَ	جَعَلْنَاكُمْ	أُمَّةً	وَسَطًا	لِتَكُونُوا
راہ	سیدھی کے	اور	اسی طرح	کیا ہم نے تم کو	امت	بیچ کی	تاکہ ہو تم

پر چلاتا ہے (۱۳۲) اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں

شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۖ وَمَا

شُهَدَاءَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	يَكُونَ	الرَّسُولُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيدًا	وَ	مَا
گواہ	اوپر	لوگوں کے	اور	ہو	پیغمبر	اوپر تمہارے	گواہ	اور	نہیں

پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخرا زمان) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلہ پر تم (پہلے)

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ

جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِي	كُنْتَ	عَلَيْهَا	إِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَتَّبِعُ	الرَّسُولَ
کیا تھا ہم نے	قبلہ	جو	تھا تو	اوپر اس کے	مگر	تاکہ جانیں ہم	اس کو جو	پیروی کرتا ہے	پیغمبر کی

تھے اس کو ہم نے اس لیے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع

مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ ۖ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ

مِمَّنْ	يَنْقَلِبُ	عَلَى	عَقْبَيْهِ	وَ	إِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيرَةً	إِلَّا	عَلَى	الَّذِينَ
اس شخص سے جو	پھر جاتا ہے	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	اور	یہ	ہے بات	البتہ بڑی	مگر	اوپر	ان لوگوں کے کہ

رہتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے

هَدَى اللَّهُ ۖ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ إِيَّانَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ

هَدَى	اللَّهُ	وَ	مَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُضِلَّ	إِيَّانَكُمْ	إِنَّ	اللَّهُ	بِالنَّاسِ
راہ دکھائی	اللہ نے	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ ضائع کرے	ایمان تمہارا	بیشک	اللہ	ساتھ لوگوں کے

ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان

لَرَّءَوْفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۳﴾ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۚ

لَرَّءَوْفٌ	رَّحِيمٌ	قَدْ	نَرَى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِي	السَّمَاءِ
البتہ شفقت کرنوالا	مہربان ہے	تحقیق	دیکھتے ہیں ہم	پھرنا	منہ تیرے کا	بج	آسمان کے

(اور) صاحبِ رحمت ہے ﴿۱۳۴﴾ (اے محمد ﷺ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں

فَلَنُؤْيِّيَنَّكَ قَبْلَةً تَرْضَاهَا ۖ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

فَلَنُؤْيِّيَنَّكَ	قَبْلَةً	تَرْضَاهَا	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ
پس البتہ پھیریں گے ہم تجھ کو	اس قبلہ کی طرف	کہ پسند کرے تو اس کو	پس پھیر	منہ اپنے کو	طرف	مسجد

سو ہم تم کو اسی قبلہ کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر

الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ وَإِنَّ

الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ	مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوا	وُجُوهَكُمْ	شَطْرَهُ	وَ	إِنَّ
حرام کے	اور	جہاں کہیں	کہ	ہوتم	پس پھیر لو	منہ اپنے کو	طرف اس کے	اور بے شک	

لو۔ اور تم لوگ جہاں ہو اکرو (نماز پڑھنے کے وقت) اُسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لِيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَمَا اللَّهُ

الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	لِيَعْلَمُونَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّهِمْ	وَ	مَا	اللَّهُ
وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	البتہ جانتے ہیں	یہ کہ وہ	حق ہے	پروردگار ان کے سے	اور	نہیں	اللہ

لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) اُن کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۴﴾ وَلَئِنْ آتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ

بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُونَ	وَ	لَئِنْ	آتَيْتَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ	بِكُلِّ	آيَةٍ
بے خبر	اس چیز سے	کہ کرتے ہیں وہ	اور	اگر	لائے تو	ان لوگوں کو کہ	دیئے گئے ہیں	کتاب	ساتھ ساری	نشانیوں کے

کرتے ہیں اللہ اُن سے بے خبر نہیں ﴿۱۳۵﴾ اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ

مَا تَتَّبِعُوا قَبْلَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قَبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

مَا	تَتَّبِعُوا	قَبْلَكَ	وَمَا	أَنْتَ	بِتَابِعٍ	قَبْلَتَهُمْ	وَمَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ
نہیں	پیروی کرینگے	قبلے تیرے کی	اور	نہیں	تو	پیروی کر نیوالا	اور	بعضے انکے	پیروی کر نیوالے

تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں۔ اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض،

قِبْلَةَ بَعْضٍ ۖ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ

قِبْلَةَ	بَعْضٍ	وَلَئِنْ	اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	مَا	جَاءَكَ	مِّنْ
قبلے	بعضے کی	اور البتہ اگر	پیروی کرے گا تو	ان کی خواہشوں کے	پیچھے	اس جنبے جو کہ	آئی تیرے پاس	سے	سے

بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی وحی اللہ) آچکی ہے ان کی

الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذَا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ۖ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ

الْعِلْمِ	إِنَّكَ	إِذَا	لَّمِنَ	الظَّالِمِينَ	الَّذِينَ	اتَّيْنَهُمُ	الْكِتَابُ
علم	بے شک تو	اس وقت	البتہ ہے	ظالموں سے	جو لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب

خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (۱۳۵) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان

يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ

يَعْرِفُونَهُ	كَمَا	يَعْرِفُونَ	أَبَاءَهُمْ	وَإِنَّ	فَرِيقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُونَ
پہچانتے ہیں اس کو	جیسے	پہچانتے ہیں	بیٹوں اپنوں کو	اور بیشک	ایک فرقہ	ان میں سے	البتہ چھپاتے ہیں

(بیغیر آخرازاں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے

الْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۖ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

الْحَقِّ	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	فَلَا	تَكُونَنَّ	مِنْ
حق کو	اور	وہ	جانتے ہیں	حق ہے	سے	پروردگار تیرے	پس مت	ہو تم

گئی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے (۱۳۶) (اے بیغیر یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں

الْمُتَرِّينَ ۖ وَلِكُلِّ وِجْهَةٍ هُوَ مَوْلِيٌّ فَاسْتَقُوا الْخَيْرَاتِ ۖ

الْمُتَرِّينَ	وَلِكُلِّ	وِجْهَةٍ	هُوَ	مَوْلِيٌّ	فَاسْتَقُوا	الْخَيْرَاتِ
شک کر نیوالوں میں	اور	واسطے ہر کسی کے	ایک طرف ہے	وہ	منہ پھیرتا ہے ادھر	پس دوڑو

نہ ہونا (۱۳۷) اور ہر ایک (فرتے) کے لیے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔

وقف منزل

وقف منزل

وقف النبی

اَيِّنَ مَا تَكُونُوا يَاتِ بِكُمْ اللّٰهُ جَمِيعًا ۖ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اَيِّنَ	مَا	تَكُونُوا	يَاتِ	بِكُمْ	اللّٰهُ	جَمِيعًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
جہاں	کہیں	ہوتم	لے آئے گا	تم کو	اللہ	سب کو	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۝۱۳۸ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

قَدِيرٌ	وَ	مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ
قادر ہے	اور	جہاں سے	نکلے تو	پس پھیرے لے	منہ اپنے کو	طرف	مسجد

قادر ہے (۱۳۸) اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا

الْحَرَامِ ۖ وَاِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

الْحَرَامِ	وَاِنَّهُ	لَلْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
حرام کے	اور بیشک وہ	البتہ حق ہے	طرف سے	تیرے پروردگار کی	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	اس چیز سے کہ

کرو۔ بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے

تَعْمَلُونَ ۝۱۳۹ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

تَعْمَلُونَ	وَمِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
کرتے ہوتم	اور جہاں سے	نکلے تو	پس پھیر	منہ اپنے کو	طرف

بے خبر نہیں (۱۳۹) اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے) نماز

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهُكُمْ شَطْرَهُ ۚ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَحَيْثُ	مَا كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهُكُمْ	شَطْرَهُ
مسجد	حرام کے	اور جہاں کہیں	ہوتم	پس پھیر لو	منہ اپنے کو	طرف اس کے

پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو

لِيَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۚ فَلَا

لِيَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	فَلَا
تا کہ نہ	ہو	واسطے لوگوں کے	اوپر تمہارے	حجت	مگر	جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	پس مت

(یہ تاکید) اس لیے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَ لِأَيْمَنَ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

تَخْشَوْهُمْ	وَ اخْشَوْنِي	وَ	لِأَيْمَنَ	نِعْمَتِي	عَلَيْكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ
ڈروان سے	اور ڈرو مجھ سے	اور	تاکہ پوری کروں میں	نعمت اپنی	اوپر تمہارے	اور تاکہ تم

ان سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ

تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا

تَهْتَدُونَ	كَمَا	أَرْسَلْنَا	فِيكُمْ	رَسُولًا	مِّنكُمْ	يَتْلُوا	عَلَيْكُمْ	آيَاتِنَا
راہ پاؤ	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	آپ تمہارے	پیغمبر	تم میں سے	پڑھتا ہے	اوپر تمہارے	آیتیں ہماری

راست پر چلو ﴿۱۵۰﴾ جس طرح (جملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے

وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوْا

وَيُزَكِّيْكُمْ	وَيُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَيُعَلِّمُكُمُ	مَّا	لَمْ تَكُونُوْا
اور پاک کرتا ہے تم کو	اور سکھاتا ہے تم کو	کتاب	اور	حکمت	اور سکھاتا ہے تم کو	جو کچھ کہ	نہیں تھے تم

اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ فَادْكُرُوْنِيْ اَدْكُرْكُمْ وَاَشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنَ ﴿١٥٢﴾

تَعْلَمُوْنَ	فَادْكُرُوْنِيْ	اَدْكُرْكُمْ	وَاَشْكُرُوْا	لِيْ	وَ	لَا	تَكْفُرُوْنَ
جانتے	پس یاد کرو تم مجھ کو	یاد کروں گا میں تم کو	اور شکر کرو	واسطے میرے	اور	مت	تم کفر کرو

جانتے تھے ﴿۱۵۱﴾ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا ﴿۱۵۲﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مدد چاہو	ساتھ صبر کے	اور نماز کے	بیشک	اللہ	ساتھ ہے

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں

الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ وَلَا تَقُولُوْا لِمَنْ يُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۚ بَلْ

الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَا	تَقُولُوْا	لِمَنْ	يُقْتَلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ	بَلْ
صبر کرنے والوں کے	اور	مت	کہو	واسطے ان لوگوں کے	جو قتل کیے گئے	آپ	راہ	اللہ کے	مردے ہیں	بلکہ

کے ساتھ ہے ﴿۱۵۳﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں اُن کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ

أَحْيَاءَ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٣﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

أَحْيَاءَ	وَّ	لَكِنْ	لَّا	تَشْعُرُونَ	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَيْءٍ	مِّنَ الْخَوْفِ
زندہ ہیں	اور	لیکن	نہیں	تم سمجھ رکھتے	اور البتہ آزمائیں گے ہم تم کو	ساتھ ایک چیز کے	ڈر سے

زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے ﴿۱۵۳﴾ اور ہم کسی قدر خوف

وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۖ وَبَشِّرِ

وَالْجُوعِ	وَّ	نَقْصٍ	مِّنَ	الْأَمْوَالِ	وَّ	الْأَنْفُسِ	وَالثَّمَرَاتِ	وَّ	بَشِّرِ
اور بھوک سے	اور	کمی	سے	مالوں کی	اور	جان کی	اور پھلوں کی	اور	خوش خبری دے

اور بھوک اور مال اور جانوں اور میوؤں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوشنودی کی)

الصَّبِرِينَ ﴿١٥٤﴾ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا

الصَّبِرِينَ	الَّذِينَ	إِذَا	أَصَابَتْهُمُ	مُّصِيبَةٌ	قَالُوا	إِنَّا	لِلَّهِ	وَإِنَّا
صبر کرنے والوں کو	وہ لوگ کہ	جب	پہنچتی ہے ان کو	مصیبت	کہتے ہیں	ہم	واسطے اللہ کے ہیں	اور بیشک ہم

بشارت سنادو ﴿۱۵۴﴾ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی

إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٥٥﴾ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ

إِلَيْهِ	رَاجِعُونَ	أُولَٰئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوَاتٌ	مِّن	رَّبِّهِمْ	وَرَحْمَةٌ
طرف اسکے	پھر جانے والے ہیں	یہ لوگ	اوپر ان کے ہیں	عنایتیں	طرف سے	ان کے پروردگار کی	اور رحمت ہے

طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۵۵﴾ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے،

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿١٥٦﴾ إِنَّ الصَّافِيَ وَالْمُرَوَّةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ۚ

وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُهْتَدُونَ	إِنَّ	الصَّافِيَ	وَالْمُرَوَّةَ	مِنْ	شَعَائِرِ	اللَّهِ
اور	یہ لوگ	وہی ہیں	راہ پانے والے	بے شک	صفا	اور مردہ ہیں	سے	نشانوں میں

اور یہی سیدھے رستے پر ہیں ﴿۱۵۶﴾ بیشک (کوہ) صفا اور مردہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۖ

فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	أَوِ اعْتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِ	أَنْ	يَطَّوَّفَ	بِهِمَا
پس جو کوئی	حج کرے	بیت اللہ کا	یا عمرہ کرے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	یہ کہ	طواف کرے	ان دونوں کا

تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے)

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ

وَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَإِنَّ	اللَّهَ	شَاكِرٌ	عَلِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ
اور	جو کوئی	خوشی سے	بھلائی کرے	پس بیشک	اللہ	قدر دان ہے	جاننے والا ہے	بیشک

اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانائے ﴿۱۵۸﴾ جو لوگ ہمارے حکموں اور

يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ

يَكْتُمُونَ	مَا	أَنْزَلْنَا	مِنَ	الْبَيِّنَاتِ	وَالْهُدَىٰ	مِنْ بَعْدِ	مَا	بَيَّنَّاهُ
چھپاتے ہیں	جو کچھ	اتارا ہم نے	سے	دلیلوں	اور ہدایت	پیچھے	اسکے کہ	بیان کیا نے اسکو

ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے

لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۚ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ ﴿۱۵۹﴾ إِلَّا

لِلنَّاسِ	فِي	الْكِتَابِ	أُولَٰئِكَ	يَلْعَنُهُمُ	اللَّهُ	وَيَلْعَنُهُمُ	الْلَّعْنُونَ	إِلَّا
واسطے لوگوں کے	بیچ	کتاب کے	یہ لوگ	لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	اور لعنت کرتے ہیں انکو	لعنت کر نیوالے	مگر

اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ ہاں جو توبہ

الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُّوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَأَنَا

الَّذِينَ	تَابُوا	وَأَصْلَحُوا	وَبَيَّنُّوا	فَأُولَٰئِكَ	أَتُوبُ	عَلَيْهِمْ	وَأَنَا
جنہوں نے	توبہ کی	اور نیکی کی	اور	بیان کیا	پس یہ لوگ ہیں	کہ پھر آتا ہوں میں	اور پر ان کے

کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور (احکام الہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں

التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَآمَنُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ

التَّوَابُ	الرَّحِيمُ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَآمَنُوا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	أُولَٰئِكَ
پھر آنے والا	مہربان	بیشک	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور مر گئے	اور وہ	کافر رہے	یہ لوگ

اور میں بڑا معاف کرنے والا ہوں (اور) رحم والا ہوں ﴿۱۶۰﴾ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱﴾ خُلِدِينَ

عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللَّهُ	وَالْمَلَائِكَةِ	وَالنَّاسِ	أَجْمَعِينَ	خُلِدِينَ
اور ان کے ہے	لعنت	اللہ کی	اور فرشتوں کی	اور لوگوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے

پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی لعنت ﴿۱۶۱﴾ وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار)

فِيهَا لَا يَخْفَ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَالْهَكْمُ إِلَهُ

فِيهَا	لَا	يُخَفُّ	عَنْهُمْ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ	وَالْهَكْمُ	إِلَهُ
نہج کے	نہیں	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ	ڈھیل دیئے جائیں گے	اور معبود تمہارا	معبود

رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں (کچھ) مہلت ملے گی ﴿۱۲۳﴾ اور (لوگو) تمہارا معبود

وَّاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٤﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ

وَّاحِدٌ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	الرَّحْمَنُ	الرَّحِيمُ	إِنَّ	فِي	خَلْقِ
ایک ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ ہے	بخشنش کرنے والا	مہربان	بیشک	نہج	پیدائش

اللہ واحد ہے اُس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿۱۲۴﴾ بیشک آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	اخْتِلَافِ	اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَالْفُلْكِ	الَّتِي
آسمانوں کے	اور زمین کے	اور	آئے جانے	رات کے	اور دن کے	اور کشتیوں کے	جو

اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں)

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ

تَجْرِي	فِي	الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	وَمَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	مِنَ السَّمَاءِ
چلتی ہیں	نہج	دریا کے	ساتھ اس چیز کے کہ	نفع دیتی ہے	لوگوں کو	اور جو کچھ	اتارا	اللہ نے	آسمان سے

میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لیے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے

مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَاهُ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ

مِنْ مَّاءٍ	فَأَحْيَاهُ	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَبَثَّ	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ	دَابَّةٍ
پانی سے	پس جلایا	ساتھ اس کے	زمین کو	پیچھے	موت اس کے	اور	بکھیرے	نہج اس کے	سے	ہر جانور

زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں

وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

وَتَصْرِيفِ	الرِّيحِ	وَالسَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ	السَّمَاءِ	وَالْاَرْضِ
اور پھیرنے	ہواؤں کے	اور بادلوں کے	جو ہم کے باندھے ہیں	درمیان	آسمان کے	اور زمین کے

اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں

لَايَتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

لَايَتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ عقل مند ہیں اور بعض لوگوں میں سے وہ ہے جو کہ پکڑتا ہے سے سوائے اللہ کے

عقل مندوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۶۶﴾ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریک (اللہ) بناتے اور ان

أَنذَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۖ

أَنذَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۖ
شریک محبت کرتے ہیں ان سے جیسا کہ محبت اللہ کی اور جو لوگ کہ ایمان لائے زیادہ ہیں محبت میں اللہ کی

سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں۔

وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۙ

وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۙ
اور کاش کہ جانیں وہ لوگ کہ ظالم ہیں جب دیکھیں گے عذاب یہ کہ قوت واسطے اللہ کے ہے ساری

اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے

وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٧﴾ اذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ

وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٧﴾ اذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ
اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۱۶۷﴾ اُس دن (کفر کے) پیٹھوا اپنے پیروں سے بیزاری ظاہر

اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿۱۶۷﴾ اُس دن (کفر کے) پیٹھوا اپنے پیروں سے بیزاری ظاہر

اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۖ وَقَالَ

اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۖ وَقَالَ
پیروی کرتے تھے انکی اور دیکھیں گے عذاب کو اور کٹ جائیں گے ان کے علاقے اور کہیں گے

کریں گے اور (دونوں) عذاب (الہی) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے ﴿۱۶۸﴾ (یہ حال دیکھ کر)

الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا

الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا
وہ لوگ کہ پیروی کرتے تھے کاش کہ واسطے ہمارے ہو پھر جان طرف دنیا کے پس بیزاری کریں ہم ان سے جیسا بیزار ہوئے وہ

پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح

مِنَّا ۖ كَذٰلِكَ يُرِيهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُمْ

مِنَّا	كَذٰلِكَ	يُرِيهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	وَمَا	هُمْ
ہم سے	اسی طرح	دکھائے ان کو	اللہ	عمل ان کے	واسطے افسوس کے	اوپر ان کے	اور	نہیں وہ

ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ اُن کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا۔ اور وہ

بِخُرَجَيْنَ مِنَ النَّارِ ۚ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُۢلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ

بِخُرَجَيْنَ	مِنَ	النَّارِ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	كُۢلُوْا	مِمَّا	فِى	الْاَرْضِ
نکلنے والے	سے	آگ	اے	لوگو	تم کھاؤ	اس چیز سے کہ	بچ	زمین کے ہے

دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے (۱۶۷) لوگو جو چیزیں زمین میں

حَلٰلًا طَيِّبًا ۚ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَلَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
حلال	پاکیزہ	اور مت	پیروی کرو	قدموں	شیطان کی	بے شک وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے

حلال طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن

مُبِيۡنٌ ۚ اِنَّمَا يٰمُرُكُمۡ بِالسُّوۡءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوۡلُوْا عَلٰی اللّٰهِ

مُبِيۡنٌ	اِنَّمَا	يٰمُرُكُمۡ	بِالسُّوۡءِ	وَالْفَحْشَآءِ	وَاَنْ	تَقُوۡلُوْا	عَلٰی	اللّٰهِ
ظاہر	سوائے اُنکے نہیں کہ	حکم کرتا ہے تم کو	برائی کا	اور بے حیائی کا	اور	یہ کہ	کہو تم	اوپر اللہ کے

ہے (۱۶۸) وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۚ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اتَّبِعُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اَتَّبِعُوْا	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ
جو کچھ	نہیں	جانتے تم	اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے انکے	پیروی کرو	اس چیز کی کہ	اتارا	اللہ نے	کہتے ہیں	بلکہ پیروی کریں گے ہم

جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں (۱۶۹) اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

مَا اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۚ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْۡا

مَا	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَاؤُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْۡا
اس چیز کی جو کہ	پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	کیا اگرچہ	ہوں	باپ ان کے	نہ سمجھتے	کچھ	

(نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے

وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٤٠﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعُقُ بِهَا لَا يَسْمَعُ

وَلَا	يَهْتَدُونَ	وَمَثَلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	كَمَثَلِ	الَّذِي	يَنْعُقُ	بِهَا	لَا يَسْمَعُ
اور نہ	راہ پاتے	اور مثال	ان لوگوں کی جو	کافر ہوئے	مانند مثال	اس شخص کے کہ	چلاتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں سنتا

ہول اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی انہیں کی تقلید کیے جائیں گے) ﴿۱۴۰﴾ جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی ہے جو کسی ایک چیز کو آواز دے

إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۖ صُمُّ بَكْمٌ عُمَىٰ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٤١﴾ يَأْيَاهَا

إِلَّا	دُعَاءً	وَنِدَاءً	صُمُّ	بَكْمٌ	عُمَىٰ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُونَ	يَأْيَاهَا
مگر	بلانا	اور پکارنا	بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ	نہیں	سمجھتے	اے

جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے ﴿۱۴۱﴾ اے

الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنَّ

الَّذِينَ	آمَنُوا	كُلُوا	مِن	طَيِّبَاتِ	مَا	رَزَقْنَاكُمْ	وَ	اشْكُرُوا	لِلَّهِ	إِنَّ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	کھاؤ	سے	پاکیزہ	جو کہ	دیا ہم نے تم کو	اور	شکر کرو	واسطے اللہ کے	اگر

اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی

كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

كُنْتُمْ	إِيَّاهُ	تَعْبُدُونَ	إِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ
ہوتم	اسی کی	عبادت کرتے	نہیں سوائے اسکے کہ	حرام کیا ہے	اوپر تمہارے	مردار	اور	خون	اور	گوشت

نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو ﴿۱۴۲﴾ اُس نے تم پر مہر اہوا جانور اور لہو اور سُور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا

الْخَنِزِيرَ وَمَا أُهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ

الْخَنِزِيرَ	وَمَا	أُهْلَ	بِهِ	لِغَيْرِ	اللَّهِ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَلَا	عَادٍ
سُور کا	اور جو کچھ	پکارا جائے	اوپر اسکے	واسطے غیر اللہ کے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ	حد نکل جائیو	اور نہ	زیادتی کرینو	الا

کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے

فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ

فَلَا	إِثْمَ	عَلَيْهِ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَكْتُمُونَ
پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پیشک	وہ لوگ کہ	چھپاتے ہیں

اُس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۳﴾ جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ أُولَٰئِكَ مَا

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ أُولَٰئِكَ مَا
جو کچھ اتارا ہے اللہ نے سے کتاب اور مول لیتے ہیں وہ بدلے اسکے مول تھوڑا یہ لوگ نہیں

اُن (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اُس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں

يَا كُلُّونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

يَا كُلُّونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
کھاتے چچ اپنے پیٹوں کے مگر آگ اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ دن قیامت کے

وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں

وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰلَةَ

وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰلَةَ
اور نہ پاک کرے گا ان کو اور واسطے انکے عذاب ہے دردناک یہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے مول لیا گمراہی کو

(سے) پاک کرے گا اور اُن کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿۱۴۶﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابِ بِالْمَغْفِرَةِ ۖ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۴۷﴾

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابِ بِالْمَغْفِرَةِ ۖ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۴۷﴾
بدلے ہدایت کے اور عذاب کو بدلے بخشش کے پس کیا صبر کرتے ہیں وہ اوپر آگ کے

گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خرید ا۔ یہ آتش (جہنم) کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں ﴿۱۴۷﴾

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي
یہ اس واسطے کہ اللہ نے اتارا کتاب کو ساتھ حق کے اور بے شک جنہوں نے اختلاف کیا چچ

یہ اس لیے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں

الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۚ لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُولُوا وُجُوهَكُمْ قَبَلَ

الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۚ لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُولُوا وُجُوهَكُمْ قَبَلَ
کتاب کے البتہ چچ خلاف دور کے ہیں نہیں ہے بھلائی یہ کہ پھیر دم منہ اپنے کو طرف

(آ کر نیل سے) دور (ہو گئے) ہیں ﴿۱۴۸﴾ نیکی یہی نہیں کہ تم

۱۴۸

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَلَكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	آمَنَ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ
مشرق کے	اور مغرب کے	اور لیکن	بھلائی	اس کو ہے جو	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے

مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ سچی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر

وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ ۚ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ

وَالْمَلَائِكَةِ	وَالْكِتَابِ	وَالنَّبِيِّنَ	وَ	آتَى	الْمَالَ	عَلَى	حُبِّهِ	ذَوِي الْقُرْبَىٰ
اور فرشتوں کے	اور کتاب کے	اور پیغمبروں کے	اور	دیا	مال	اوپر	محبت اس کی کے	قرباء والوں کو

اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ وَالسَّائِلِينَ ۖ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسْكِينِ	وَ	ابْنَ السَّبِيلِ	وَالسَّائِلِينَ	وَ	فِي	الرِّقَابِ
اور یتیموں کو	اور محتاجوں کو	اور	مسافروں کو	اور سوال کرنے والوں کو	اور	بچ	چھڑانے گردنوں کے

اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں)

وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ ۚ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۚ

وَأَقَامَ	الصَّلَاةَ	وَآتَى	الزَّكَاةَ	وَ	الْمُوفُونَ	بِعَهْدِهِمْ	إِذَا	عَاهَدُوا
اور قائم کیا	نماز کو	اور دیا	زکوٰۃ کو	اور	پورا کرنے والے	ساتھ عہد اپنے کے	جب	عہد کریں وہ

اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں

وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالصَّرَآءِ ۚ وَحِينَ الْبَأْسِ ۗ أُولَٰئِكَ

وَالصَّابِرِينَ	فِي	الْبَأْسَاءِ	وَالصَّرَآءِ	وَ	حِينَ	الْبَأْسِ	أُولَٰئِكَ
اور صبر کرنے والے	بچ	فقر کے	اور بیماری کے	اور	وقت	لڑائی کے	یہ لوگ ہیں

اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کا رزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو

الَّذِينَ صَدَقُوا ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٤٤﴾ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الَّذِينَ	صَدَقُوا	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُونَ	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
جنہوں نے	سچ کہا	اور یہ لوگ	وہ ہیں	پرہیزگار	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

(ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں ﴿۴۴﴾ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ط الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	الْقِصَاصُ	فِي	الْقَتْلِ	الْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَالْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ
لکھا گیا ہے	اوپر تمہارے	برابری کرنا	بچ	مارے گیوں کے	آزاد	بدلے آزاد کے	اور	غلام

قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام

وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى ط فَمَنْ عَفَى لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ

وَالْأُنْثَى	بِالْأُنْثَى	فَمَنْ	عَفَى	لَهُ	مِنْ أَخِيهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
اور عورت	بدلے عورت کے	پس جو کوئی	معاف کیا جائے	واسطے اسکے	بھائی اس کے سے	کچھ	پس پیروی کرنا ہے

اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول)

بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاؤُ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ط ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُم

بِالْمَعْرُوفِ	وَأَدَاؤُ	إِلَيْهِ	بِإِحْسَانٍ	ذَلِكَ	تَخْفِيفٌ	مِّن	رَّبِّكُم
ساتھ اچھی طرح کے	اور	ادا کرنا	طرف اس کے	ساتھ احسان کے	یہ	آسانی ہے	طرف سے تمہارے پروردگار کی

پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف

وَرَحْمَةٌ ط فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤٨﴾ وَلَكُمْ فِي

وَرَحْمَةٌ	فَمَنِ	اعْتَدَىٰ	بَعْدَ	ذَلِكَ	فَلَهُ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَلَكُمْ فِي
اور رحمت ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	پیچھے	اس کے	پس واسطے اسکے	عذاب ہے	درد دینے والا	اور واسطے تمہارے

سے تمہارے لیے آسانی اور مہربانی ہے۔ جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ کا عذاب ہے ﴿۱۴۸﴾ اور اے اہل عقل

الْقِصَاصِ حَيَوةً يَّأُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٤٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

الْقِصَاصِ	حَيَوةً	يَّأُولِي الْأَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ
برابری کے	زندگی ہے	اے عقل والو	تا کہ تم	بچو	لکھا گیا ہے	اوپر تمہارے

(حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خون ریزی سے) بچو ﴿۱۴۹﴾ تم پر فرض کیا جاتا ہے

إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ط الْوَصِيَّةُ

إِذَا	حَضَرَ	أَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	إِنْ	تَرَكَ	خَيْرًا	ط الْوَصِيَّةُ
جس وقت	حاضر ہو	تمہارے کسی ایک کی	موت	اگر	چھوڑ جائے	مال	وصیت کرنا

کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جائے والا ہو تو

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾ فَمَنْ

لِلْوَالِدَيْنِ	وَ	الْأَقْرَبِينَ	بِالْمَعْرُوفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِينَ	فَمَنْ
واسطے ماں باپ کے	اور	قرباں والوں کے	ساتھ اچھی طرح کے	حق ہوا	اوپر	پرہیزگاروں کے	پس جو کوئی

ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ (اللہ سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے ﴿۱۸۰﴾ جو شخص

بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ

بَدَّلَهُ	بَعْدَ	مَا	سَمِعَهُ	فَإِنَّمَا	إِثْمُهُ	عَلَى	الَّذِينَ	يُبَدِّلُونَهُ	إِنَّ	اللَّهَ
بدل ڈالے اسکو	پچھے	اس کے کہ	سنا اس کو	پس ہوائے اس کے نہیں کہ	گناہ اس کا	اوپر	ان لوگوں کے جو	بدل ڈالے ہیں	بیشک	اللہ

وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اُس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں۔ بیشک اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَاصْلَحَ

سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ	مَوْصٍ	جَنَفًا	أَوْ	إِثْمًا	فَاصْلَحَ
سننے والا	جاننے والا ہے	پس جو کوئی	ڈرے	سے	وصیت کرنے والے	کجی کو	یا	گناہ کو	پس اصلاح کر دے

سنتا جانتا ہے ﴿۱۸۱﴾ اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر)

بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بَيْنَهُمْ	فَلَا	إِثْمَ	عَلَيْهِ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
درمیان ان کے	پس نہیں	گناہ	اوپر اس کے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	لوگو جو

وارثوں میں صلح کرا دے تو اُس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے ﴿۱۸۲﴾ مومنو! تم

أَمِنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

أَمِنُوا	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
ایمان لائے ہو	لکھا گیا	اوپر تمہارے	روزہ	جیسا	لکھا گیا	اوپر	ان لوگوں کے جو	پہلے تم سے تھے

پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾ أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُونَ	أَيَّامًا	مَعْدُودَاتٍ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَرِيضًا
تا کہ تم	پرہیز گاری کرو	دن	گنتی کے	پس جو کوئی	ہو	تم میں سے	بیمار

تا کہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾ (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو

أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۖ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ

أَوْ	عَلَى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	أَيَّامٍ	أُخَرَ	وَعَلَى	الَّذِينَ	يُطِيقُونَهُ
یا	اوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	اور	اور اوپر	ان لوگوں کے	جو طاقت رکھتے ہیں انکی

یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن

فَدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۖ وَأَن

فَدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِينٍ	فَمَن	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهُ	وَأَن
بدلہ ہے	کھانا	ایک مسکین کا	پس جو کوئی	کرے نیکی زیادہ	پس وہ	بہتر ہے	واسطے اس کے	اور	یہ کہ

رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے

تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

تَصُومُوا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِن	كُنتُمْ	تَعْلَمُونَ	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِي
روزہ رکھو تم	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	مہینہ	رمضان کا	جو

اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۱۸۴﴾ (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے)

أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ

أُنزِلَ	فِيهِ	الْقُرْآنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَبَيِّنَاتٍ	مِّنَ	الْهُدَىٰ
اتارا گیا ہے	بچ اس کے	قرآن کریم	ہدایت ہے	واسطے لوگوں کے	اور	دلیلیں ہیں	سے

جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو)

وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن كَانَ

وَالْفُرْقَانِ	فَمَن	شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَمَن	كَانَ
اور معجزے	پس جو کوئی	حاضر ہو	تم میں سے	اس مہینے میں	پس چاہیے کہ روزہ رکھے اس کو	اور	جو کوئی

الگ الگ کرنے والا ہے۔ تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو

مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۖ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

مَرِيضًا	أَوْ	عَلَى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	أَيَّامٍ	أُخَرَ	يُرِيدُ	اللَّهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
مریض	یا	اوپر	سفر کے	پس گنتی ہے	سے	دنوں	اور	چاہتا ہے	اللہ	ساتھ تمہارے	آسانی

بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے

وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۚ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا

وَلَا	يُرِيدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَ	لِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا	اللَّهَ	عَلَىٰ	مَا
اور	نہیں	چاہتا	ساتھ تمہارے	دشواری	اور	تاکہ پورا کرو تم	گنتی کو	تاکہ بڑائی کرو	اللہ کی	اوپر اس کے

اور تمہیں نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اس لیے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو

هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۸۵ وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَاِنِّ

هَدٰىكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِي	عَنِّي	فَاِنِّ
ہدایت دی تم کو	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور	جب	سوال کریں تجھ کو	بندے میرے	مجھ سے
								بیشک میں

ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو ۝۱۸۵ اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو

قَرِيبٌ ۚ اُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَا ۚ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي

قَرِيبٌ	اُجِيبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَا	فَلْيَسْتَجِيبُوا	لِي
نزدیک ہوں	جواب دیتا ہوں	پکارنے کا	پکارنے والے کو	جب	پکارتا ہے مجھ کو	پس چاہیے کہ قبول کریں	میرے حکم کو

(کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں

وَلْيَوْمِنَا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝۱۸۶ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ

وَلْيَوْمِنَا	بِي	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُوْنَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ
اور ایمان لائیں	ساتھ میرے	تاکہ وہ	بھلائی پائیں	حلال کی گئی	واسطے تمہارے	رات	روزے کی	رغبت کرنا

اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں ۝۱۸۶ روزوں کی راتوں میں تمہارے لیے اپنی

اِلٰى نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۚ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ

اِلٰی	نِسَائِكُمْ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ
طرف	بیبیوں اپنی کے	وہ	پردہ ہیں	واسطے تمہارے	اور	تم ہو	پردہ	واسطے ان کے	جان لیا	اللہ نے	یہ کہ تم

عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ

كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالَّذِيْنَ

كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَعَفَا	عَنْكُمْ	فَالَّذِيْنَ
تھے	خیانت کرتے	جانوں اپنی کو	پس پھر آیا	اور تمہارے	اور معاف کیا	تم سے	پس اب

تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب

بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ

بَاشِرُوهُنَّ	وَابْتَغُوا	مَا	كَتَبَ	اللَّهُ	لَكُمْ	وَ	كُلُوا	وَ	اشْرَبُوا	حَتَّىٰ
ملا کرو ان سے	اور تلاش کرو	جو	لکھ دیا ہے	اللہ نے	واسطے تمہارے	اور کھاؤ	اور	پیو	یہاں تک کہ	

(تم کو اختیار ہے کہ ان سے مباشرت کرو اور اللہ نے جو چیز تمہارے لیے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو

يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ

يَتَبَيَّنَ	لَكُمْ	الْخَيْطُ	الْأَبْيَضُ	مِنَ	الْخَيْطِ	الْأَسْوَدِ	مِنَ	الْفَجْرِ
ظاہر ہو	واسطے تمہارے	تاگا	سفید	سے	تاگے	کالے	سے	فجر

یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے

ثُمَّ أَتَتْهُمُ الصِّيَامُ إِلَى الْيَلِّ ۖ وَلَا تَبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ ۚ فِي

ثُمَّ	أَتَتْهُمُ	الصِّيَامُ	إِلَى	الْيَلِّ	وَلَا	تَبَاشِرُوهُنَّ	وَأَنْتُمْ	عَاكِفُونَ	فِي
پھر	پورا کرو	روزہ	تک	رات	اور	مت	اور	تم	اعتکاف کرنا ہے

پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے

الْمَسْجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

الْمَسْجِدِ	تِلْكَ	حُدُودُ	اللَّهِ	فَلَا	تَقْرَبُوهَا	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ
مسجدوں کے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس مت	نزدیک جاؤ ان کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ

مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے کھول

آيَتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

آيَتِهِ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	وَلَا	تَأْكُلُوا	أَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
نشانیوں اپنی	واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	بچیں	اور	مت	کھاؤ	مال اپنے

کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیز گار بنیں ﴿۱۸۷﴾ اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَآ إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ

بِالْبَاطِلِ	وَتُدْلُوا بِهَآ	إِلَى	الْحُكَّامِ	لِتَأْكُلُوا	فَرِيقًا	مِّنْ	أَمْوَالِ
ساتھ ناحق کے	اور مت بھیج لے جاؤ ان کو	طرف	حاکموں کے	تاکہ کھاؤ	ایک ایک کھڑا	سے	مال

اور نہ اس کو (رشوۃ) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر

النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۸﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاهْلَةِ ۖ قُلْ هِيَ

النَّاسِ	بِالْإِثْمِ	وَأَنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْاهْلَةِ	قُلْ	هِيَ
لوگوں	ساتھ گناہ کے	اور	تم	جانے ہو	پوچھتے ہیں تمھ کو	سے	چاندوں	کہہ کہ وہ

کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو ﴿۱۸۸﴾ (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ

مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۖ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ

مَوَاقِيتُ	لِلنَّاسِ	وَالْحَجِّ	وَلَيْسَ	الْبِرُّ	بِأَنْ	تَأْتُوا	الْبُيُوتَ	مِنْ
وقت ہیں	واسطے لوگوں کے	اور حج کے	اور	نہیں	نیکی	بیچ اس کے کہ	آؤ تم	گھروں میں سے

وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں

ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اتَّقَى ۚ وَاتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ

ظُهُورِهَا	وَلَكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اتَّقَى	وَاتُوا	الْبُيُوتَ	مِنْ	أَبْوَابِهَا
پچھواڑے اُنکے	اور	لیکن	نیکی	واسطے اس شخص کے جو	پرہیز گاری کئے	اور آؤ	گھروں میں سے	دروازوں اُنکے

ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیز گار ہو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ

وَاتَّقُوا	اللَّهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	وَقَاتِلُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	الَّذِينَ
اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے جو

اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ ﴿۱۸۹﴾ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی

يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۰﴾

يُقَاتِلُونَكُمْ	وَلَا	تَعْتَدُوا	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِينَ
لڑتے ہیں تم سے	اور	مت	زیادتی کرو	بے شک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا

اللہ کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا۔ کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۹۰﴾

وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ

وَأَقْتُلُوهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوهُمْ	وَأَخْرِجُوهُمْ	مِّنْ	حَيْثُ
اور مار ڈالو تم	جہاں	پاؤ ان کو	اور نکال دو ان کو	سے	جہاں

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی کسے سے) وہاں سے تم بھی

أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ

أَخْرَجُوكُمْ	وَالْفِتْنَةُ	أَشَدُّ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَ	لَا	تُقَاتِلُوهُمْ	عِنْدَ
نکالائتم کو	اور کفر	سخت تر ہے	سے	قتل	اور	مت	لڑوان سے	نزدیک

اُن کو نکال دو اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خون ریزی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور جب تک وہ تم سے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۚ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۖ ط

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	حَتَّى	يُقَاتِلُوكُمْ	فِيهِ	فَإِنْ	قَاتَلُوكُمْ	فَاقْتُلُوهُمْ
مسجد	حرام کے	یہاں تک کہ	لڑیں وہ تم سے	بچ اس کے	پس اگر	وہ لڑیں تم سے	پس ماروان کو

مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں اُن سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔

كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۖ (۱۹۱) فَإِنْ أَنْتَهُوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

كَذَلِكَ	جَزَاءُ	الْكَافِرِينَ	فَإِنْ	أَنْتَهُوْا	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ
اسی طرح ہے	سزا	کافروں کی	پس اگر	وہ باز رہیں	پس بیشک	اللہ	بخشنے والا

کافروں کی یہی سزا ہے (۱۹۱) اور اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ بخشنے والا (اور)

رَّحِيمٌ ۖ (۱۹۲) وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ط

رَّحِيمٌ	وَ	قَاتِلُوهُمْ	حَتَّى	لَا	تَكُونَ	فِتْنَةٌ	وَيَكُونَ	الدِّينُ	لِلَّهِ
مہربان ہے	اور	لڑوان سے	یہاں تک کہ	نہ	رہے	کفر	اور ہووے	دین	واسطے اللہ کے

رحم کرنے والا ہے (۱۹۲) اور اُن سے اُس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہو جائے۔

فَإِنْ أَنْتَهُوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۖ (۱۹۳) الشَّهْرُ الْحَرَامُ

فَإِنْ	أَنْتَهُوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	إِلَّا	عَلَى	الظَّالِمِينَ	الشَّهْرُ	الْحَرَامُ
پس اگر	باز رہیں	پس نہیں	زیادتی کرنا	مگر	اوپر	ظالموں کے	مہینہ	حرمت والا

اور اگر وہ (فساد سے) باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیے) (۱۹۳) ادب کا مہینہ

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ ۖ فَمَنْ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ

بِالشَّهْرِ	الْحَرَامِ	وَالْحُرُمَتُ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	اعْتَدَى	عَلَيْكُمْ
بدلے مہینہ	حرمت والے کے ہے	اور حرمتوں کا	بدلہ ہے	پس جو کوئی	زیادتی کرے	اوپر تمہارے

ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے

فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

فَاعْتَدُوا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدَى	عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	اعْلَمُوا
پس زیادتی کرو تم	اوپر اس کے	ماندا اسکے	کہ جو	زیادتی کی	اوپر تمہارے	اور ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو

تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ

أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ

أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الْمُتَّقِينَ	وَ	أَنْفِقُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَ	لَا	تُلْقُوا	بِأَيْدِيكُمْ
یہ کہ	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور	خرچ کرو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	مت	ڈالو	ہاتھوں اپنے کو

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے (۹۶) اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت

إِلَى التَّهْلُكَةِ ۖ وَاحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَأَتِمُّوا

إِلَى	التَّهْلُكَةِ	وَ	احْسِنُوا	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِينَ	وَ	أَتِمُّوا
طرف	ہلاکت کے	اور نیکی کرو	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اور	پورا کرو	

میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔ بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۹۷) اور اللہ کی

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۖ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

الْحَجَّ	وَ	الْعُمْرَةَ	لِلَّهِ	فَإِنْ	أُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ
حج کو	اور	عمرہ کو	واسطے اللہ کے	پس اگر	گھیرے جاؤ تم	پس جو کچھ	میسر ہو	سے	قربانی

خوشنودی کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لیے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو)

وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ ۖ فَمَنْ كَانَ

وَ	لَا	تَحْلِقُوا	رُءُوسَكُمْ	حَتَّىٰ	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحَلَّهُ	فَمَنْ	كَانَ
اور	مت	منڈواؤ	سروں اپنوں کو	یہاں تک کہ	پہنچے	قربانی	اپنے حلال ہونی جگہ	پس جو کوئی	ہو

اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم

مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهٖ أَذًى مِّنْ رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

مِنْكُمْ	مَّرِيضًا	أَوْ	بِهٖ	أَذًى	مِّنْ	رَّأْسِهِ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ	صِيَامٍ
تم میں سے	مریض	یا	اس کو	ایذا ہو	سے	سر اس کے	پس بدلہ ہے	سے	روزوں

میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو اگر وہ سر منڈا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے

أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسْكِ ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ ۖ فَمِنْ تَتَبَعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ

أَوْ	صَدَقَةٍ	أَوْ	نُسْكِ	فَإِذَا	أَمِنْتُمْ	فَمِنْ	تَتَبَعَ	بِالْعُمْرَةِ	إِلَى	الْحَجِّ
یا	خیرات سے	یا	ذبح سے	پس جب	امن میں ہو تم	پس جو کوئی	فائدہ اٹھائے	عمرہ سے	ساتھ	حج کے

یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي

فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنْ	الْهَدْيِ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلَاثَةِ	أَيَّامٍ	فِي
پس جو کچھ	میسر ہو	سے	قربانی	پس جو کوئی	نہ	پائے	پس روزے ہیں	تین	دن کے	بچ

وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے

الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۖ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۚ ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ

الْحَجِّ	وَسَبْعَةٍ	إِذَا	رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشْرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذَلِكَ	لِمَنْ	لَّمْ
حج کے	اور سات روزے	جب	لوٹ جاؤ تم	یہ	دس ہوئے	پورے	یہ	واسطے اسکے جسکے	نہ

اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دن ہوئے۔ یہ حکم اُس شخص کے لیے

يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ

يَكُنْ	أَهْلُهُ	حَاضِرِي	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ
ہوں	اہل اس کے	رہنے والے	مسجد	حرام کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جانو	بی شک

ہے جس کے اہل و عیال مکہ میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ (۱۹۶) الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَةٌ ۚ فَمِنْ فَرَضَ

اللَّهُ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	الْحَجُّ	أَشْهُرٌ	مَعْلُومَةٌ	فَمِنْ	فَرَضَ
اللہ	سخت	عذاب والا ہے	حج کے	مہینے	معلوم ہیں	پس جو کوئی	مقرر کرے

سخت عذاب دینے والا ہے (۱۹۶) حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں

فِيهِنَّ الْحَجُّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ ۚ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۚ وَمَا

فِيهِنَّ	الْحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ	وَ	لَا	فُسُوقَ	وَ	لَا	جِدَالَ	فِي	الْحَجِّ	وَ	مَا
بچان کے	حج	پس نہ	رغبت کرنا	اور نہ	گناہ کرنا	اور نہ	جھگڑنا	بچ	حج کے	اور جو			

حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی بُرا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو

تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۖ وَتَزُودُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ

تَفْعَلُوا	مِنْ	خَيْرٍ	يَعْلَمُهُ	اللَّهُ	وَتَزُودُوا	فَإِنَّ	خَيْرَ الزَّادِ
کرو گے تم	سے	بھلائی	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور خرچ راہ لیا کرو	پس بیشک	بہتر فائدہ زاد راہ کا

نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور زاد راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ)

التَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُوا يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۖ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ

التَّقْوَىٰ	وَ	اتَّقُوا	يَا أُولِيَ	الْأَلْبَابِ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَنْ
پچنا ہے	اور	ڈرو مجھ سے	اے صاحبو	عقل کے	نہیں	اوپر تمہارے	گناہ	یہ کہ

زاد راہ (کا) پرہیز گاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو (۱۹۷) اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ

تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَتٍ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ

تَبْتَغُوا	فَضْلًا	مِّن رَّبِّكُمْ	فَإِذَا	أَفَضْتُمْ	مِّنْ	عَرَفَتٍ	فَأَذْكُرُوا	اللَّهَ
ڈھونڈو	فضل	پروردگار اپنے سے	پس جب	پھرتم	سے	عرفات	پس یاد کرو	اللہ کو

(حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَادْكُرُوا كَمَا هَدَيْتُمْ ۚ وَ إِنْ كُنْتُمْ

عِنْدَ	الْمَشْعَرِ	الْحَرَامِ	وَ	ادْكُرُوا	كَمَا	هَدَيْتُمْ	وَ	إِنْ	كُنْتُمْ
نزدیک	مشعر	حرام کے	اور	یاد کرو اس کو	جیسا کہ	ہدایت کیا تم کو	اور	تحقیق	تھے تم

تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ

مِّن قَبْلِهِ لِمَنِ الصَّالِينَ ۖ ثُمَّ أَفِيضُوا مِّنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

مِّن قَبْلِهِ	لِمَنِ	الصَّالِينَ	ثُمَّ	أَفِيضُوا	مِّنْ	حَيْثُ	أَفَاضَ	النَّاسُ
اس سے پہلے	البتہ	گمراہوں سے	پھر	پھرو	سے	جہاں	پھرتے ہیں	لوگ

(ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے (۱۹۸) پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ فَإِذَا قُضِيَتُمْ

وَ	اسْتَغْفِرُوا	اللَّهَ	إِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	فَإِذَا	قُضِيَتُمْ
اور	بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پس جب	کر چکومت

اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے (۱۹۹) پھر جب حج کے تمام

مَنَّا سِكُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۖ فَمِنَ النَّاسِ

مَنَّا سِكُمْ	فَأَذْكُرُوا	اللَّهُ	كَذِكْرِكُمْ	أَبَاءَكُمْ	أَوْ	أَشَدَّ	ذِكْرًا	فَمِنَ النَّاسِ
عبادتیں اپنی	پس یاد کرو	اللہ کو	جیسا کہ یاد کرتے تھے تم	اپنے باپوں کو	یا	زیادہ تر	یا کرنا	پس بعض لوگوں میں وہ شخص جس کو

ارکان پرے کر چلو تو (منی میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں

مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ

مَنْ	يَقُولُ	رَبَّنَا	آتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	وَمَا	لَهُ	فِي	الْآخِرَةِ	مِنْ
جو	کہتا ہے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	بچ	دنیا کے	اور	نہیں ہے	واسطے اسکے	بچ	آخرت کے

جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دیتا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں

خَلَاقٍ ۖ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

خَلَاقٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	يَقُولُ	رَبَّنَا	آتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	فِي
حصہ	اور	بعض ان میں سے	وہ شخص ہے جو	کہتا ہے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	بچ	دنیا کے	نیکی	اور	بچ

کچھ حصہ نہیں ۛ اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا

الْآخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّ	قِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	نَصِيبٌ	مِّمَّا
آخرت کے	نیکی	اور	بچا ہم کو	عذاب	آگ سے	یہ لوگ	واسطے ان کے	حصہ ہے	اس چیز جو

میں بھی نعمت بخشیں اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیں ۛ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے کاموں کا حصہ

كَسَبُوا ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ

كَسَبُوا	وَاللَّهُ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ	وَاذْكُرُوا	اللَّهُ	فِي	أَيَّامٍ
کمایا انہوں نے	اور	جلد لینے والا ہے	حساب کا	اور یاد کرو	اللہ کو	بچ	دنوں

(یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے ۛ اور (قیام منی کے) دنوں میں (جو) گنتی کے

مَعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

مَعْدُودَاتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِي	يَوْمَيْنِ	فَلَا	إِثْمَ	عَلَيْهِ	وَمَنْ
گنے ہوئے کے	پس جو کوئی	جلدی کرے	بچ	دو دن کے	پس نہیں	گناہ	اور اس کے	اور

(دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو

تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ

تَاَخَّرَ	فَلَا	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اَتَّقَىٰ	وَ	اَتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	اَعْلَمُوا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ
پیچھے رہے	پس نہیں	گناہ	اد پر اس کے	واسطے اسکے جو	پرہیزگاری کرے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جانو	یہ کہ تم	طرف اس کے

بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لیے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے۔ اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم

تُحْشَرُونَ ﴿٢٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

تُحْشَرُونَ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُعْجِبُكَ	قَوْلُهُ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ شخص ہے کہ	خوش لگتی ہے تجھ کو	بات اس کی	بچ	زندگانی	دنیا کے

سب اس کے پاس جمع کیے جاؤ گے ﴿۲۲﴾ اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے

وَيُشْهِدُ اللَّهُ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ ۚ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٣﴾ وَإِذَا تَوَلَّىٰ

وَيُشْهِدُ	اللَّهُ	عَلَىٰ	مَا	فِي قَلْبِهِ	وَ	هُوَ	أَلَدُّ الْخِصَامِ	وَ	إِذَا تَوَلَّىٰ	
اور	گواہ کرتا ہے	اللہ کو	اوپر	اس چیز کے کہ	اس کے دل میں ہے	اور	وہ	بہت جھگڑالو ہے	اور جب	حاکم ہوتا ہے

اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿۲۳﴾ اور جب پیٹھ پھیر کر

سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ط

سَعَىٰ	فِي	الْأَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيهَا	وَيُهْلِكَ	الْحَرْثَ	وَ	النَّسْلَ
کوشش کرتا ہے	بچ	زمین کے	تاکہ فساد کرے	بچ اس کے	اور ہلاک کرے	کھیتی کو	اور	جانوروں کو

چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کر دے۔

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿٢٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ ط

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ	الْفُسَادَ	وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ	أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
اور اللہ نہیں دوست رکھتا	فساد کرنا	اور جب کہا جاتا ہے اس کو ڈر اللہ سے	پکڑتی ہے اس کو عزت

اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا ﴿۲۴﴾ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کرو تو غرور اس کو گناہ

بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ط وَلَيْسَ الْبِهَادُ ﴿٢٥﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن

بِالْإِثْمِ	فَحَسْبُهُ	جَهَنَّمُ	وَلَيْسَ	الْبِهَادُ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَن
ساتھ گناہ کے	پس کافی ہے اس کو	دوزخ	اور البتہ برا ہے	بچھونا	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ ہے جو

میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے۔ اور وہ بہت بڑا ٹھکانا ہے ﴿۲۵﴾ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی

يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾

يَشْرِي	نَفْسَهُ	ابْتِغَاءَ	مَرْضَاتِ	اللَّهُ	وَاللَّهُ	رَءُوفٌ	بِالْعِبَادِ
بیچتا ہے	جان اپنی کو	چاہنے	رضامندی	اللہ کے	اور	اللہ	ساتھ بندوں کے

خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے ﴿۲۰﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوتِ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	ادْخُلُوا	فِي	السِّلْمِ	كَآفَّةً	وَلَا	تَتَّبِعُوا	خُطُوتِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	داخل ہو	بیچ	اسلام کے	سارے	اور	مت	پیروی کرو

مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے

الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۲۱﴾ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا

الشَّيْطَانِ	إِنَّهُ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِينٌ	فَإِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	مَا
شیطان کی	بیشک وہ	آپ کے	دشمن ہے	ظاہر	پس اگر	ڈگ جاؤ تم	بچھے	اسکے کہ	

پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے ﴿۲۱﴾ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے

جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاذْكُرُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۲﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ

جَاءَتْكُمُ	الْبَيِّنَاتُ	فَاذْكُرُوا	أَنَّ	اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	هَلْ	يَنْظُرُونَ
آویں تمہارے پاس	دلیلیں	پس جان لو	یہ کہ	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	نہیں	انتظار کرتے

بعد ازاں کھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿۲۲﴾ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں

إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ

إِلَّا	أَنْ	يَأْتِيَهُمُ	اللَّهُ	فِي	ظُلَلٍ	مِّنَ	الْغَمَامِ	وَالْمَلَائِكَةُ	وَقُضِيَ
مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	اللہ	بیچ	سایوں کے	سے	بادلوں	اور فرشتے	اور تمام کیا جائے

کہ ان پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے بھی (اُتر آئیں) اور کام تمام کر دیا

الْأَمْرُ ۖ وَالِإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۲۳﴾ سَلْ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَمْ

الْأَمْرُ	وَإِلَى	اللَّهُ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ	سَلْ	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	كَمْ
کام	اور طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	سوال کر	بنی	اسرائیل سے	کتنی

جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ﴿۲۳﴾ (اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم

اَتَيْنَهُمْ مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ۖ وَ مَن يُبَدِّل نِعْمَةَ اللَّهِ مِن مَّ بَعْدَ مَا جَاءَتْهُ

اَتَيْنَهُمْ	مِّنْ آيَةٍ	بَيِّنَةٍ	وَ	مَن	يُبَدِّل	نِعْمَةَ	اللَّهِ	مِّن مَّ بَعْدَ	مَا	جَاءَتْهُ
دیں ہم نے انکو	نشانیوں	ظاہر	اور	جو کوئی	بدل ڈالے	نعمت	اللہ کی	پچھے اس کے	کہ	آئی اسکے پاس

نے اُن کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

فَإِنَّ	اللَّهَ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	زُيِّنَ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا
پس بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	زینت دی گئی	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	زندگانی	دنیا کی

تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ۝ (۲۱۱) جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے

وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ

وَيَسْخَرُونَ	مِنَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ
اور	ٹٹھکا کرتے ہیں	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	اور جو لوگ کہ	پرہیزگار ہیں	اوپر ان کے ہیں

اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔ لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر

الْقِيَامَةِ ۖ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ كَانِ النَّاسُ

الْقِيَامَةِ	وَ	اللَّهُ	يَرْزُقُ	مَن	يَشَاءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	كَانِ	النَّاسُ
قیامت کے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے	شمار	تھے	لوگ

غالب ہوں گے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۝ (۲۱۲) پہلے تو سب لوگوں

أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ

أُمَّةً	وَاحِدَةً	فَبَعَثَ	اللَّهُ	النَّبِيِّنَ	مُبَشِّرِينَ	وَمُنْذِرِينَ
امت	ایک	پس بھیجا	اللہ نے	پیغمبروں کو	خوش خبری دینے والے	اور ڈرانے والے

کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (اُن کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈرسانے والے پیغمبر بھیجے

وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا

وَأَنزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتَابَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	فِي مَا	اخْتَلَفُوا
اور	اتاری	ساتھ ان کے	کتاب	ساتھ حق کے	تاکہ حکم کریں	درمیان	لوگوں کے	انچ اس چیز کے کہ

اور اُن پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے

فِيهِ ۖ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَ تَهُمْ

فِيهِ	وَمَا	اِخْتَلَفَ	فِيهِ	إِلَّا	الَّذِينَ	أُوتُوهُ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَاءَهُمْ
بچ اس کے	اور نہیں	اختلاف کیا	بچ اس کے	مگر	ان لوگوں نے جو	دیئے گئے تھے	پیچھے	اسکے جو	آئیں انکے پاس

ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے

الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ

الْبَيِّنَاتُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	فَهَدَى	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	لِمَا	اِخْتَلَفُوا	فِيهِ
دلیلیں	سرکشی سے	درمیان اپنے	پس ہدایت دی	اللہ نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	واسطے اس چیز کے کہ	اختلاف کیا انہوں نے	بچ اس کے

پاس رکھے ہوئے احکام آپکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے

مِنَ الْحَقِّ بِآذِنِهِ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ

مِنَ	الْحَقِّ	بِآذِنِهِ	وَاللَّهُ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	إِلَى	صِرَاطٍ
سے	حق	ساتھ حکم اپنے کے	اور	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہے	طرف

اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا

مُسْتَقِيمٍ ۚ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ وَلَهَيَا تَكُمْ مَثَلُ

مُسْتَقِيمٍ	أَمْ	حَسِبْتُمْ	أَنْ	تُدْخِلُوا	الْجَنَّةَ	وَلَهَيَا	تَكُمْ	مَثَلُ
سیدھی کے	کیا	گمان کیا تم نے	یہ کہ	تم داخل ہو	بہشت میں	اور	ابھی نہیں	آئی تم کو

رستہ دکھا دیتا ہے (۲۱۳) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسْتَهْمُ الْبِاسَاءِ وَالصَّرَآءُ وَزُلْزُلُوا

الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	مَسْتَهْمُ	الْبِاسَاءِ	وَالصَّرَآءُ	وَزُلْزُلُوا
ان لوگوں کی جو	گزرے	پہلے تم سے	لگی ان کو	فقیری	اور	بیماری

لوگوں کی سی (مشکلین) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (مصبوتوں میں) ہلا ہلا دیے گئے

حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ ۚ أَلَا

حَتَّى	يَقُولَ	الرَّسُولُ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	مَتَى	نَصْرُ	اللَّهِ	أَلَا
یہاں تک کہ	کہا	پیغمبر نے	اور جو لوگ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	کب ہوگی	مدد	اللہ کی	خبر دار ہو

یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد

إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ۖ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُ

إِنَّ	نَصْرَ	اللَّهِ	قَرِيبٌ	يَسْأَلُونَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُونَ	قُلْ	مَا	أَنْفَقْتُ
بیشک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	سوال کرتے ہیں تجھ کو	کیا	خرچ کریں	کہہ	جو کچھ	خرچ کرو تم

(عن) قریب (آیا چاہتی) ہے (۲۱۳) (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ

مَنْ خَيْرٌ فَلِلَّوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ

مَنْ	خَيْرٌ	فَلِلَّوَالِدَيْنِ	وَالْأَقْرَبِينَ	وَالْيَتَامَى	وَالْمَسْكِينِ
سے	مال	پس واسطے ماں باپ کے	اور	قرابت والوں کے	اور یتیموں کے

(جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو

وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۖ كُتِبَ

وَابْنِ	السَّبِيلِ	وَمَا	تَفْعَلُوا	مِنْ	خَيْرٍ	فَإِنَّ	اللَّهَ	بِهِ	عَلِيمٌ	كُتِبَ
اور مسافروں کے	اور	جو کچھ	کرو گے تم	سے	بھلائی	پس بیشک	اللہ	ساتھ اس کے	جاننے والا ہے	لکھا گیا

اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اُس کو جانتا ہے (۲۱۵) (مسلمانو)

عَلَيْكُمْ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ

عَلَيْكُمْ	الْقِتَالُ	وَهُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَعَسَى	أَنْ	تَكْرَهُوا	شَيْئًا	وَهُوَ
اوپر تمہارے	لڑنا	اور	وہ	مکروہ ہے	واسطے تمہارے	اور شاید	یہ کہ	مکروہ سمجھو تم	ایک چیز کو

تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَعَسَى	أَنْ	تُحِبُّوا	شَيْئًا	وَهُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ
بہتر ہو	واسطے تمہارے	اور	شاید	یہ کہ	دوست رکھو تم	ایک چیز کو	اور	وہ	بری ہو	واسطے تمہارے

تمہارے حق میں بھی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھی لگے اور وہ تمہارے لیے مضر ہو اور (ان باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۖ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ

وَأَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الشَّهْرِ	الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيهِ	قُلْ
اور	تم	نہیں	جاننے	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	مہینے	حرمت والے	لڑنا	بچ اس کے

اور تم نہیں جانتے (۲۱۶) (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو

قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدُّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكَفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ

قِتَالٌ	فِيهِ	كَبِيرٌ	وَ	صَدُّ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَ	كَفْرٌ	بِهِ	وَالْمَسْجِدِ
لڑنا	فتح اس کے	بڑا گناہ ہے	اور	بند کرنا	سے	راہ	اللہ کی	اور	کفر کرنا	ساتھ اس کے	اور بند کرنا مسجد

کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا)

الْحَرَامِ ۚ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ

الْحَرَامِ	وَ	إِخْرَاجُ	أَهْلِهِ	مِنْهُ	أَكْبَرُ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	الْفِتْنَةُ	أَكْبَرُ	مِنَ
حرام سے	اور	نکال دینا	اس کے لوگوں کا	اس سے	بہت بڑا گناہ ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	کفر	بہت بڑا گناہ ہے	سے

اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی

الْقَتْلِ ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ

الْقَتْلِ	وَ	لَا	يَزَالُ	الَّذِينَ	يُقَاتِلُونَكُمْ	حَتَّى	يَرُدُّوكُمْ	عَنْ	دِينِكُمْ	إِنِ
قتل	اور	نہ	ٹھیس گئے	لڑتے ہی رہیں گے تم سے	یہاں تک کہ	پھیر دیوں تم کو	سے	دین تمہارے	اگر	

خوں ریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر

اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيُوتَ وَهُوَ كَافِرٌ

اسْتَطَاعُوا	وَ	مَنْ	يَرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِينِهِ	فَيُوتَ	وَ	هُوَ	كَافِرٌ
کر سکیں	اور	جو کوئی	پھر جائے	تم میں سے	سے	دین اپنے	پس مرجائے	اور	وہ	کافر ہو

مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا

فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ

فَأُولَٰئِكَ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ	وَأُولَٰئِكَ
پس یہ لوگ	کھوئے گئے	عمل ان کے	فتح	دنیا کے	اور	آخرت کے	اور یہ لوگ ہیں

تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی

أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

أَصْحَابُ	النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
رہنے والے	آگ کے	وہ	فتح اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۱﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ

وَالَّذِينَ	هَاجَرُوا	وَجْهَهُدُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	أُولَٰئِكَ	يَرْجُونَ
اور جن لوگوں نے	وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	بیچ	راہ	اللہ کے	یہ لوگ
امیدوار ہیں							

اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت

رَحِمَتِ اللَّهِ ط وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ

رَحِمَتِ	اللَّهُ	وَاللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْخَمْرِ
مہربانی	اللہ کی	اور	بخشنے والا	مہربان ہے	سوال کرتے ہیں	تجھ سے	شراب

کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے ﴿۲۱۸﴾ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا

وَالْمَيْسِرِ ط قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ

وَالْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيهِمَا	إِثْمٌ	كَبِيرٌ	وَمَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَإِثْمُهُمَا	أَكْبَرُ
اور	جوئے سے	کہہ	بیچ ان دونوں کے	گناہ ہے	بڑا	اور	فائدے ہیں	واسطے لوگوں کے
							اور گناہ ان دونوں کا	بہت بڑا ہے

حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان

مِنْ تَفْعِهِمَا ط وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ط قُلِ الْعَفْوَ ط كَذَٰلِكَ

مِنْ	تَفْعِهِمَا	وَيَسْأَلُونَكَ	مَاذَا	يُنفِقُونَ	قُلِ	الْعَفْوَ	كَذَٰلِكَ
سے	ان دونوں کے فائدے	اور	سوال کرتے ہیں	تجھ سے	کیا	خرچ کریں	کہہ
						زیادہ حاجت سے	اسی طرح

فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کون سا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط

يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُونَ	فِي	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ
بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیوں	تا کہ تم	فکر کرو	بیچ	دنیا کے	اور آخرت کے

اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ تم سوچو ﴿۲۱۹﴾ (یعنی) دنیا اور آخرت (کی)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَثَى ط قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ط وَإِنْ

وَيَسْأَلُونَكَ	عَنِ الْيَثَى	قُلْ	إِصْلَاحٌ	لَهُمْ	خَيْرٌ	وَ	إِنْ
اور سوال کرتے ہیں	تجھ سے	کہہ	سنوارنا	واسطے ان کے	بہتر ہے	اور	اگر

باتوں میں (غور کرو) اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم

تُخَاِطُوهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْفُسِيْدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ط وَلَوْ

تُخَاِطُوهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْفُسِيْدَ	مِنَ	الْمُصْلِحِ	وَ	لَوْ
ملاؤم ان کو	پس بھائی ہیں تمہارے	اور اللہ	جانتا ہے	بگاڑنے والے کو	سے	سنوارنے والے	اور	اگر

ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون

شَاءَ اللّٰهُ لَا اَعْنَتُكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۲۰ وَ لَا تَنْكِحُوا

شَاءَ	اللّٰهُ	لَا اَعْنَتُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لَا	تَنْكِحُوا
چاہتا	اللہ	البتہ محنت دیتا تم کو	بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اور	مت	نکاح کرو

اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۲۰) اور (مومنو)

الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰی يَوْمٍ مِّنْ ط وَلَا اَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ

الْمُشْرِكٰتِ	حَتّٰی	يَوْمٍ مِّنْ	وَلَا اَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكَةٍ	وَ	لَوْ
شرک کرنے والیوں کو	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور البتہ لونڈی	ایمان والی	بہتر ہے	سے	شرک کرنے والی	اور	اگرچہ

مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اُس سے مومن

اَعَجَبْتُمْ ۚ وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰی يَوْمٍ مِّنْ ط وَلَعَبْدٌ

اَعَجَبْتُمْ	وَ	لَا	تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰی	يَوْمٍ مِّنْ	وَ	لَعَبْدٌ
اچھی لگے تم کو	اور	مت	نکاح کرو	شرک کرنے والوں کو	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور	البتہ غلام

لونڈی بہتر ہے۔ اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو اُن کی زوجیت میں نہ دینا۔

مُّؤْمِنٍ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ط وَلَوْ اَعَجَبْتُمْ ط اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلٰی

مُّؤْمِنٍ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكٍ	وَ	لَوْ	اَعَجَبْتُمْ	اُولٰٓئِكَ	يَدْعُوْنَ	اِلٰی
ایمان والا	بہتر ہے	سے	شرک کرنے والے	اور	اگرچہ	اچھا لگے تم کو	یہ لوگ	بلاتے ہیں	طرف

کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ (یہ) مشرک، لوگوں کو (دوزخ کی طرف) بلاتے

النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاٰذِنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ

النَّارِ	وَاللّٰهُ	يَدْعُوْا	اِلَى	الْجَنَّةِ	وَالْمَغْفِرَةِ	بِاٰذِنِهٖ	وَاللّٰهُ	يُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ		
آگ کے	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	جنت کے	اور	بخشش کے	ساتھ حکم اپنے سے	اور	بیان کرتا ہے	نشانیاں اپنی

ہیں اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور اپنے حکم لوگوں سے

لِّلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ^ع وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ^ط قُلْ هُوَ

لِّلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَ	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْمَحِيضِ	قُلْ	هُوَ
واسطے لوگوں کے	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	حیض	کہہ	وہ

کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ نصیحت حاصل کریں (۲۲) اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو وہ تو

أَذَى^ل فَاَعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ^ل وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّى

أَذَى	فَاَعْتَزِلُوا	النِّسَاءَ	فِي	الْمَحِيضِ	وَ	لَا	تَقْرُبُوهُنَّ	حَتَّى
ناپاک ہے	پس کنارہ کرو	عورتوں سے	بچ	حیض کے	اور	مت	نزدیک جاؤ ان کے	یہاں تک کہ

نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے

يَطْهَرْنَ^ج فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ^ط إِنَّ

يَطْهَرْنَ	فَإِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَأْتُوهُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	أَمَرَكُمُ	اللَّهُ	إِنَّ
وہ پاک ہوں	پس جب	نہالیں	پس جاؤ ان کے پاس	سے	اس جگہ	کہ حکم کیا تم کو	اللہ نے	بیشک

مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں

اللَّهُ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ^{۲۲۲} نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ

اللَّهُ	يُحِبُّ	التَّوَّابِينَ	وَ	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِينَ	نِسَاؤُكُمْ	حَرْثٌ
اللہ	دوست رکھتا ہے	توبہ کرنے والوں کو	اور	دوست رکھتا ہے	پاک کرنے والوں کو	بیبیاں تمہاری	کھیتیاں ہیں

کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۲۲۲) تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں

لَكُمْ^ص فَأْتُوا حَرْثَكُمْ^د إِلَىٰ شَتْتُمْ^د وَقَدْ مَوَّالَٰنَفْسِكُمْ^ط وَاتَّقُوا اللَّهَ

لَكُمْ	فَأْتُوا	حَرْثَكُمْ	إِلَىٰ	شَتْتُمْ	وَ	قَدْ مَوَّالَٰنَفْسِكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهُ
واسطے تمہارے	پس جاؤ	کھیت اپنے میں	جس طرح	چاہو تم	اور	آگے بھیجو	واسطے اپنی جانوں کے	اور	ڈرو

تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُّلَقَوُا^ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ^{۲۲۳} وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ

وَ	اعْلَمُوا	أَنَّكُمْ	مُّلَقَوُا	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	لَا تَجْعَلُوا	اللَّهُ
اور	جانو	یہ کہ تم	ملنے والے ہو اس سے	اور خوشخبری دے	مومنوں کو	اور	مت کرو	اللہ کو

اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے۔ اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنادو (۲۲۳) اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا

عُرْضَةً لِّأَيَّانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۖ وَاللّٰهُ

عُرْضَةً لِّأَيَّانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ وَ اللّٰهُ

نشانہ واسطے قسموں اپنی کے یہ کہ بھلائی نہ کرو اور پرہیزگاری اور صلح کرو درمیان لوگوں کے اور اللہ

کہ (اس کی) قسمیں کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٣٦﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ أَيْمَانِكُمْ وَ لَكِنْ

سننے والا جاننے والا ہے نہیں پکڑتا تم کو اللہ بے قصد کے بیچ قسموں تمہاری کے اور لیکن

سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۲۳۶﴾ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں

يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۖ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٧﴾ لِلَّذِيْنَ

يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ لِلَّذِيْنَ

پکڑتا ہے تم کو ساتھ اس چیز کے کہ کما تے ہیں دل تمہارے اور اللہ بخشنے والا ہے تحمل والا واسطے ان لوگوں کے جو

تم قصدِ دلی سے کھاؤ گے اُن پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ﴿۲۳۷﴾ جو لوگ

يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاَوْفَاْنَ اللّٰهُ

يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاِنْ فَاَوْفَاْنَ اللّٰهُ

قسم کھاتے ہیں سے عورتوں اپنی انتظار کرنا ہے چار مہینے پس اگر پھر آئیں پس بیشک اللہ

اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھائیں اُن کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کر لیں تو اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٣٨﴾ وَاِنْ عَزَمُوْا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٣٩﴾

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَ اِنْ عَزَمُوْا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيْمٌ

بخشنے والا مہربان ہے اور اگر قصد کریں طلاق کا پس بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۳۸﴾ اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۲۳۹﴾

وَالْهٰطِلَتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لِهِنَّ اَنْ

وَالْهٰطِلَتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ وَ لَا يَحِلُّ لِهِنَّ اَنْ

اور طلاق والیاں انتظار کریں ساتھ اپنی جانوں کے تین حیض تک اور نہیں حلال واسطے ان کے یہ کہ

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں۔ اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر

يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

يَكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ	فِي	أَرْحَامِهِنَّ	إِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَنَّ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ
چھپائیں	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	بچ	ان کی رحموں کے	اگر	ہیں	ایمان لائی	ساتھ اللہ کے	اور دن

ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اُس کو

الْآخِرِ ۖ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا

الْآخِرِ	وَبُعُولَتُهُنَّ	أَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ	فِي	ذَلِكَ	إِنْ	أَرَادُوا
آخرت کے	اور خاوندان کے	بہت حقدار ہیں	ان کے پھیر لینے کے	بچ	اس کے	اگر	چاہیں

چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے

إِصْلَاحًا ۖ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ

إِصْلَاحًا	وَلَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِي	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوفِ	وَلِلرِّجَالِ
صلح کرنا	اور	واسطے ان کے	مانند	اس کے جو	اوپر ان کے ہے	ساتھ اچھی طرح

زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۚ ۲۲۸ اَلطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ

عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ	وَاللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	اَلطَّلَاقُ	مَرَّتَيْنِ
اوپر ان کے	درجہ ہے	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	یہ طلاق

عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحب حکمت ہے (۲۲۸) طلاق (صرف) دوبارہ (یعنی جب دفعہ طلاق دے دی جائے تو)

فَامْسَاكِ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِیْ بِإِحْسَانٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَكُمُ أَنْ

فَامْسَاكِ	بِمَعْرُوفٍ	أَوْ	تَسْرِیْ	بِإِحْسَانٍ	وَلَا	يَحِلُّ	لَكُمُ	أَنْ
پس بند رکھنا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	یا	نکال دینا ہے	اچھی طرح کے	اور نہیں	حلال	واسطے تمہارے	یہ کہ

پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ

تَأْخُذُوا مِمَّا آتَتْهُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقَيِّمَا حُدُودَ

تَأْخُذُوا	مِمَّا	آتَتْهُمُوهُنَّ	شَيْئًا	إِلَّا	أَنْ	يَخَافَا	أَلَّا	يُقَيِّمَا	حُدُودَ
لے لو	اس چیز سے کہ	دیا تم نے ان کو	کچھ	مگر	یہ کہ	ڈریں دونوں	نہ	قائم رکھیں گے	حدیں

جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر اس صورت میں کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو

اللَّهُ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يَاقِبِيَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا

اللہ	فَإِنْ	خِفْتُمْ	أَلَّا	يَاقِبِيَا	حُدُودَ	اللہ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا
اللہ کی	پس اگر	ڈرو تم	یہ کہ نہ	قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	پس نہیں	گناہ	اوپر ان دونوں کے	بچ اس جتنے کہ

قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے

اِفْتَدَتْ بِهِ ۖ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ

اِفْتَدَتْ	بِهِ	تِلْكَ	حُدُودُ	اللہ	فَلَا	تَعْتَدُوهَا	و	مَنْ	يَتَعَدَّ
بدلہ دے عورت	ساتھ اس کے	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	پس مت	گزر وہاں سے	اور	جو کوئی	گزر جائے

بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں اُن سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ

حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۲۹﴾ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

حُدُودَ	اللہ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ	فَإِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا تَحِلُّ	لَهٗ
حدوں	اللہ کی سے	پس یہ لوگ	وہ ہیں	ظالم	پس اگر	طلاق دی	پس نہیں حلال ہوگی	واسطے اسکے

اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے ﴿۲۲۹﴾ پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اسکے بعد

مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۖ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ	تَنْكِحَ	زَوْجًا	غَيْرَهُ	فَإِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	جُنَاحَ
یہاں تک کہ	نکاح کرے	شوہر	اس کے سوا سے	پس اگر	طلاق دے اس کو	پس نہیں	گناہ

جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے

عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ

عَلَيْهِمَا	أَنْ	يَتَرَاجَعَا	إِنْ	ظَنَّا	أَنْ	يُقِيمَا	حُدُودَ	اللہ	وَتِلْكَ
اوپر ان دونوں کے	یہ کہ	پھر آویں آپس میں	اگر	جائیں	یہ کہ	قائم رکھیں گے	حدیں	اللہ کی	اور یہ ہیں

اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے

حُدُودَ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۲۳۰﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ

حُدُودَ	اللہ	يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	وَ	إِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَاءَ	فَبَلَغْنَ
حدیں	اللہ کی	بیان کرتا ہے انکو	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور	جب	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس پہنچیں

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لیے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں ﴿۲۳۰﴾ اور جب تم عورتوں کو (دودفعہ) طلاق دے چکو

أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۝

أَجَلَهُنَّ	فَأَمْسِكُوهُنَّ	بِمَعْرُوفٍ	أَوْ	سَرِّحُوهُنَّ	بِمَعْرُوفٍ
وقت اپنے کو	پس بند رکھوان کو	ساتھ اچھی طرح کے	یا	نکال دوان کو	ساتھ اچھی طرح کے

اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دیا بطریق شائستہ رخصت کر دو

وَلَا تُسْكُوهُنَّ ضَرَارًا لِّتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

وَلَا	تُمْسِكُوهُنَّ	ضَرَارًا	لِّتَعْتَدُوا	وَ	مَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ
اور	مت	بندر کھوان کو	ایذا دینے کو	تاکہ زیادتی کرو	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ	پس تحقیق ظلم کیا اس نے

اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا

نَفْسَهُ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

نَفْسَهُ	وَلَا	تَتَّخِذُوا	آيَاتِ	اللَّهِ	هُزُوًا	وَلَا	ادْكُرُوا	نِعْمَتَ	اللَّهِ
اپنی جان کو	اور	مت	پکڑو	آیتوں	اللہ کی کو	ٹھٹھا	اور	یاد کرو	نعمت

وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ۔ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں۔

عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ ۚ

عَلَيْكُمْ	وَمَا	أَنزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	الْكِتَابِ	وَالْحِكْمَةِ	يَعِظُكُم	بِهِ
اور تم پر	اور	جو کچھ	اتارا ہے	اور تم پر	کتاب	اور حکمت سے	نہایت کرتا ہے تم کو	ساتھ اس کے

اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے اُن کو یاد کرو۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (۲۳۱) وَإِذَا طَلَّقْتُمُ

وَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ	وَإِذَا	طَلَّقْتُمُ
اور ڈرو	اللہ سے	اور جان لو	یہ کہ	اللہ	ہر	چیز	جاننے والا ہے	اور جب	طلاق دو تم

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۲۳۱) اور جب تم عورتوں کو طلاق

النِّسَاءِ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَبْكُنَّ أَوْ يَخْجُنَّ

النِّسَاءِ	فَبَلَغْنَ	أَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوهُنَّ	أَنْ	يَبْكُنَّ	أَوْ يَخْجُنَّ
عورتوں کو	پس پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	پس مت	منع کرو ان کو	یہ کہ	نکاح کریں	خاندنوں اپنے سے

دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو اُن کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں

اِذَا تَرَ اٰصْوَابَیْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ ذٰلِكَ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

اِذَا	تَرَ اٰصْوَابَ	یَبَیْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	یُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
جب	راضی ہوں	آپس میں	ساتھ اچھی طرح کے	یہ	نہیحت کیا جاتا ہے	ساتھ اسکے	جو کوئی	ہو	تم میں سے

جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نہیحت کی جاتی ہے جو تم میں

یَوْمَ مِنْ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ ذٰلِکُمْ اَرْکٰی لَکُمْ وَاَظْهَرُ ۚ وَاللّٰهُ

یُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْیَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِکُمْ	اَزْکٰی	لَکُمْ	وَ	اَظْهَرُ	وَاللّٰهُ
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	دن	آخرت کے	یہ	بہت پاکیزہ ہے	واسطے تمہارے	اور	بہت پاک	اور اللہ

اللہ اور روز آخرت پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اللہ

یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۲۳۲ وَالْوَالِدٰتُ یُرِضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ

یَعْلَمُ	وَ	أَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	وَ	الْوَالِدَاتُ	یُرِضِعْنَ	أَوْلَادَهُنَّ
جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	اور	بچے والیاں	دودھ پلائیں	اولاد اپنی کو

جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۲۳۲ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں

حَوْلَیْنِ گَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّتِمَّ الرِّضَاعَةُ ۚ وَعَلٰی الْمَوْلُوْدِ لَہٗ

حَوْلَیْنِ	گَامِلَیْنِ	لِمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	یَّتِمَّ	الرِّضَاعَةُ	وَعَلٰی	الْمَوْلُوْدِ	لَہٗ
دو برس	پورے	واسطے اسکے جو	ارادہ کرے	یہ کہ	پورا کرے	دودھ پلانا	اور	اوپر اس کے کہ لڑکا ہے	اس کا

یہ (حکم) اس شخص کے لیے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی

رِزْقُھُنَّ وَکِسْوَتُھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ لَا تُکَلِّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَہَا ۚ

رِزْقُھُنَّ	وَ	کِسْوَتُھُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	لَا	تُکَلِّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَہَا
کھانا ان کا	اور	پہنانا ان کا	ساتھ اچھی طرح کے	نہیں	تکلیف دیا جاتا	کوئی جی	مگر	طاقت اپنی پر

ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی

لَا تُضَارُّ وَالِدَہٗ بِوَلَدِہَا وَلَا مَوْلُوْدُہٗ بِوَلَدِہٖ ۚ وَعَلٰی الْوَارِثِ

لَا	تُضَارُّ	وَالِدَہٗ	بِوَلَدِہَا	وَلَا	مَوْلُوْدُہٗ	بِوَلَدِہٖ	وَعَلٰی	الْوَارِثِ
نہیں	ضرر دی جائے	ماں	ساتھ بچے اپنے کے	اور نہ	بچے والا	ساتھ بچے اپنے کے	اور	اوپر وارث کے ہے

(تویار دھوکہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی طرح

مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَ فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا

مِثْلُ	ذَلِكَ	فَإِنْ	أَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ	تَرَاضٍ	مِنْهُمَا	وَتَشَاوُرٍ	فَلَا
مانند	اس کے	پس اگر	ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا	سے	رضامندی	آپس میں	اور مصلحت سے	پس نہیں

(نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ	إِنْ	أَرَدْتُمْ	أَنْ	تَسْتَرْضِعُوا	أَوْلَادَكُمْ	فَلَا
گناہ	اوپر ان دونوں کے	اور	اگر	ارادہ کرو تم	یہ کہ	دودھ پلوانو تم	اولاد اپنی کو	پس نہیں

تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	إِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَا	آتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوفِ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ
گناہ	اوپر تمہارے	جب	سونپ دو تم	جو کچھ	دینا کیا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	اور	ڈرو	اللہ سے

پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق اُن کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْتَغِي لَكُمْ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝۳۳ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ

وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	يَبْتَغِي	لَكُمْ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرًا	وَالَّذِينَ	يَتَّقُونَ	مِنْكُمْ
اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	جو لوگ کہ	مر جاتے ہیں	تم میں سے	

اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ۳۳ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں

وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۝۳۴

وَيَذَرُونَ	أَزْوَاجًا	يَتَرَبَّصْنَ	بِأَنْفُسِهِنَّ	أَرْبَعَةَ	أَشْهُرٍ	وَعَشْرًا
اور چھوڑ جاتے ہیں	بیویاں	وہ انتظار کریں	جان اپنی کو	چار	مہینے	اور دس دن کا

اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ

فَإِذَا	بَلَغْنَ	أَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيمَا	فَعَلْنَ	فِي	أَنْفُسِهِنَّ
پس جب	پہنچیں	وعدے اپنے کو	پس نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بچہ اس چیز کے کہ	کرتی ہیں	بچہ	جانوں اپنی کے

اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ

بِالْمَعْرُوفِ ۝ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا

بِالْمَعْرُوفِ	وَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيمَا
ساتھ اچھی طرح کے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اور نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بچ اس چیز کے کہ

گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۲۳۳) اگر تم کنائے کی باتوں میں

عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنُتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۝ عِلْمٌ

عَرَضْتُمْ	بِهِ	مِنْ	خُطْبَةِ	النِّسَاءِ	أَوْ	أَكْنُتُمْ	فِي	أَنْفُسِكُمْ	عِلْمٌ
پردہ کیا تم نے	ساتھ اس کے	سے	معنی	عورتوں کے	یا	چھپا رکھا تم نے	بچ	اپنی جانوں کے	جانتا ہے

عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیج دیا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو

اللَّهُ أَنْتُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ

اللَّهُ	أَنْتُمْ	سَتَذْكُرُونَهُنَّ	وَلَكِنْ	لَا	تُوَاعِدُوهُنَّ	سِرًّا	إِلَّا	أَنْ
اللہ	یہ کہ تم	البتہ ذکر کرو گے ان کا	اور	لیکن	مت	وعدہ دو ان کو	چھپے ہوئے	مگر

معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے مگر (ایام عدت میں) اسکے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات

تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ

تَقُولُوا	قَوْلًا	مَعْرُوفًا	وَلَا	تَعْزِمُوا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتَّى	يَبْلُغَ
کہو تم ان کو	بات	اچھی	اور	مت	محکم کرو	گرہ	نکاح کی	یہاں تک کہ

کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح

الْكِتَابِ أَجَلَهُ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ

الْكِتَابِ	أَجَلَهُ	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	أَنْفُسِكُمْ
لکھا ہوا	وقت اپنے کو	اور	جانو	یہ کہ بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	بچ	جی تمہارے کے ہے

کا پختہ ارادہ نہ کرنا۔ اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے

فَا حْذَرُوهُ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

فَا حْذَرُوهُ	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهُ	غَفُورٌ	حَلِيمٌ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
پس ڈرو اس سے	اور	جانو	یہ کہ بیشک	اللہ	بخشنے والا ہے	رحم والا	نہیں	گناہ	اوپر تمہارے

تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا (اور) حلم والا ہے (۲۳۵) اور اگر تم عورتوں کو

إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ

إِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَاءَ	مَا	لَمْ تَمْسُوهُنَّ	أَوْ	تَفْرِضُوا	لَهُنَّ	فَرِيضَةً
یہ کہ	تم طلاق دو	عورتوں کو	جب تک کہ	نہ ہاتھ لگایا ان کو	یا	نہیں مقرر کیا	واسطے ان کے	مقرر کرنا

ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔

وَمَتَّعُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ قَدَرَهُ وَعَلَى الْمُقْتَرِ قَدَرَهُ ۚ مَتَاعًا

وَمَتَّعُوهُنَّ	عَلَى	الْمَوْسِعِ	قَدَرَهُ	وَعَلَى	الْمُقْتَرِ	قَدَرَهُ	مَتَاعًا
اور	فائدہ دوان کو	اوپر	کشفائش والے کے ہے	اور	اوپر	تنگی والے کے ہے	قدر اس کی

ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگ دست اپنی

بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۶﴾ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ

بِالْمَعْرُوفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِينَ	وَإِنْ	طَلَّقْتُمُوهُنَّ	مِنْ
ساتھ اچھی طرح کے	حق ہوا	اوپر	نیکی کرنے والوں کے	اور اگر	طلاق دو ان کو	اس سے

حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے ﴿۳۶﴾ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس

قَبْلَ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا

قَبْلَ	أَنْ	تَمْسُوهُنَّ	وَقَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيضَةً	فَنِصْفُ	مَا
پہلے	یہ کہ	ہاتھ لگاؤ ان کو	اور	تحقیق	مقرر کر لیا ہے	واسطے ان کے	مقرر کرنا	پس آدھا

جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔

فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَغْفُونَ أَوْ يَغْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ

فَرَضْتُمْ	إِلَّا	أَنْ	يَغْفُونَ	أَوْ	يَغْفُوا	الَّذِي	بِيَدِهِ	عَقْدَةُ	النِّكَاحِ	ۚ	وَأَنْ
مقرر کیا ہے تم نے	مگر	یہ کہ	معاف کر دیں وہ	یا	معاف کرے	وہ شخص کہ	بچہ ہاتھ لگے ہے	گرہ	نکاح کی		اور یہ کہ

ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر

تَغْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى ۖ وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا

تَغْفُوا	أَقْرَبُ	لِلتَّقْوَى	وَلَا	تَنْسُوا	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ	ۚ	إِنَّ	اللَّهَ	بِمَا
معاف کرو تم	نزدیک تر ہے	واسطے بیزگاری کے	اور	مت	بھولو	فضل	درمیان اپنے	بیشک	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ

تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿۲۳۷﴾ حِفْظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ

تَعْمَلُونَ	بَصِيرًا	حِفْظُوا	عَلَى	الصَّلَوَاتِ	وَالصَّلَاةِ
کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	محافظت کرو	اوپر	سب نمازوں کے	اور نماز

تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾ (مسلمانو! سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے

الْوَسْطَىٰ ۖ وَ قَوْمُوا لِلَّهِ قَتَبَيْنِ ﴿۲۳۸﴾ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ

الْوَسْطَىٰ	وَقَوْمُوا	لِلَّهِ	قَتَبَيْنِ	فَإِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	أَوْ
بیچ والی کے	اور	کھڑے ہو	اللہ کے لیے	چپکے	پس اگر	ڈر تم	پس پیادہ یا

ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو ﴿۲۳۸﴾ اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار

رُكْبَانًا فَإِذَا آمَنْتُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ

رُكْبَانًا	فَإِذَا	آمَنْتُمْ	فَادْكُرُوا	اللَّهَ	كَمَا	عَلَّمَكُم	مَّا لَمْ
سوار	پس جب	امن میں آؤ	پس تم یاد کرو	اللہ کو	جیسا	سکھایا تم کو	جو

(جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے

تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ

تَكُونُوا	تَعْلَمُونَ	وَالَّذِينَ	يَتَّقُونَ	مِنْكُمْ	وَيَذَرُونَ
نہیں تھے تم	جانتے	اور	وہ لوگ جو کہ	مر جاتے ہیں	تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں

جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو ﴿۲۳۹﴾ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں

أَرْوَاجًا ۖ وَصِيَّةٌ لِأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

أَرْوَاجًا	وَصِيَّةٌ	لِأَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	إِلَى	الْحَوْلِ	غَيْرَ
بیبیاں	وصیت کر جائیں	واسطے بی بیوں اپنی کے	فائدہ دینا	تک	ایک برس	نہ

وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ

إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ

إِخْرَاجٍ	فَإِنْ	خَرَجْنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِي	مَا فَعَلْنَ
نکال دینا	پس اگر	نکل جائیں	پس نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	بیچ	اس چیز کے کہ کیا انہوں نے

نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام

فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۳۰)

فِي	أَنْفُسِهِنَّ	مِنْ	مَّعْرُوفٍ	و	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ
بچ	اپنی جانوں کے	سے	اچھی طرح	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا

(یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست، حکمت والا ہے (۲۳۰)

وَلِلَّهِ طَلَّقَتْ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (۲۳۱)

وَلِلَّهِ طَلَّقَتْ	مَتَاعٌ	بِالْمَعْرُوفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِينَ
اور واسطے طلاق والیوں کے	فائدہ دینا ہے	ساتھ اچھی طرح کے	لازم ہوا	اوپر	پرہیزگاروں کے

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے۔ پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے (۲۳۱)

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۚ أَلَمْ تَرَ

كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	آيَاتِهِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ	أَلَمْ تَرَ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	آپ کے	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	سمجھو	کیا نہ دیکھا تو نے

اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (۲۳۲) بھلا تم نے

إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ

إِلَى	الَّذِينَ	خَرَجُوا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَ	هُمْ	أُلُوفٌ	حَذَرَ
طرف	ان لوگوں کے جو	نکلے	سے	گھروں اپنے	اور	وہ تھے	ہزاروں	ڈر

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل

الْمَوْتِ ۖ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ۖ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

الْمَوْتِ	فَقَالَ	لَهُمُ	اللَّهُ	مُوتُوا	ثُمَّ	أَحْيَاهُمْ	إِنَّ	اللَّهُ
موت کے سے	پس کہا	ان کے	اللہ نے	مر جاؤ	پھر	زندہ کیا ان کو	بیشک	اللہ

بھاگے تھے تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ۔ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں

لَهُدًى وَفَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (۲۳۳)

لَهُدًى وَفَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	و	لَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُونَ
البتہ صاحب فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے

کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (۲۳۳)

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳۲﴾

وَقَاتِلُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَ	اعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ
اور	لڑو	بیچ	راہ	اللہ کے	اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	سننے والا ہے

اور (مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿۲۳۲﴾

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعُّهُ لَهُ

مَنْ	ذَا الَّذِي	يُقْرِضُ	اللَّهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضِعُّهُ	لَهُ
کون شخص ہے وہ	جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا	پس دوگنا کرے اسکو	واسطے اسکے

کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسد دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو

أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۖ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ ۚ وَإِلَيْهِ

أَضْعَافًا	كَثِيرَةً	وَاللَّهُ	يَقْبِضُ	وَيَبْصُطُ	وَ	إِلَيْهِ
دوگنا	بہت	اور	اللہ	بند کرتا ہے	اور	کشاہد کرتا ہے

کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف

تُرْجَعُونَ ﴿۲۳۳﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ نَجْمٍ مِّنْ شَيْءٍ يَذَرُونَهَا فِي الْيَمِّ مَغْرُورًا

تُرْجَعُونَ	أَلَمْ تَرَ	إِلَى	الْمَلَائِكَةِ	مِنْ	بَنِي	إِسْرَءِیْلَ	مِنْ بَعْدِ
تم لوٹائے جاؤ گے	کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف	سرداروں کے	سے	بنی	اسرائیل	پچھے

لوٹ کر جاؤ گے ﴿۲۳۳﴾ بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے مولیٰ کے بعد

مُوسَىٰ ۖ إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّنَا اأُبْعَثْ لَنَا مَلِكًا يُقَاتِلُ فِي

مُوسَىٰ	إِذْ	قَالُوا	لِنَبِيِّنَا	أُبْعَثْ	لَنَا	مَلِكًا	يُقَاتِلُ	فِي
مولیٰ کے	جب	کہا انہوں نے	واسطے نبی اپنے کے	مقرر کر	ہمارے لیے	بادشاہ	کہ لڑیں ہم	بیچ

اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِن كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا

سَبِيلِ	اللَّهِ	قَالَ	هَلْ	عَسَيْتُمْ	إِن	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	الْقِتَالُ	أَلَّا
راہ	اللہ کے	کہا	کیا	نزدیک ہو تم	اگر	لکھا جائے	اور تمہارے	لڑنا	یہ کہ نہ

جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے

تُفَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ

تُفَاتِلُوا	قَالُوا	وَمَا لَنَا	أَلَّا	نُقَاتِلَ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَقَدْ
لڑو تم	کہا انہوں نے	اور	کیا ہے ہم کو	یہ کہ نہ	لڑیں ہم	بچ	راہ	اللہ کے

پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم راہ اللہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم

أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَابْنَانَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ

أُخْرِجْنَا	مِنْ	دِيَارِنَا	وَأَبْنَانَا	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمْ
نکا لے گئے ہم	سے	گھروں اپنے	اور	اپنے بیٹوں سے	پس جب	لکھا گیا

وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیے گئے۔ لیکن جب اُن کو جہاد کا حکم دیا گیا

الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (۲۳۶)

الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّنْهُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّالِمِينَ
لڑنا	پھر گئے وہ	مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور	اللہ	جاننے والا ہے

تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (۲۳۶)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا

وَقَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	قَدْ	بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوتَ	مَلِكًا
اور	کہا	واسطے انکے	نبی ان کے	بے شک	اللہ نے	مقرر کیا ہے	واسطے تمہارے	طالوت کو	بادشاہ

اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔

قَالُوا أَتَى يَكُونُ لَهُ الْهَلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمَلِكِ

قَالُوا	أَتَى	يَكُونُ	لَهُ	الْهَلْكُ	عَلَيْنَا	وَنَحْنُ	أَحَقُّ	بِالْمَلِكِ
کہا انہوں نے	کیوں کر	ہوگی	واسطے اس کے	بادشاہی	اوپر ہمارے	اور	ہم	بہت حقدار ہیں

وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں

مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ

مِنْهُ	وَلَمْ	يُؤْتَ	سَعَةً	مِّنَ	الْمَالِ	قَالَ	إِنَّ	اللَّهَ
اس سے	اور	نہ	دیا گیا وہ	کشانش	سے	مال	کہا	بے شک

اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے

اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَا بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ط

اصْطَفٰهُ	عَلَيْكُمْ	وَ	زَادَا	بَسْطَةً	فِي	الْعِلْمِ	وَالْجِسْمِ
پسند کیا اس کو	اور تمہارے	اور	زیادہ دی اس کو	کشادگی	بچ	علم کے	اور جسم کے

اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لیے) منتخب فرمایا ہے اور اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے)

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهُ مَنْ يَّشَاءُ ط وَاللّٰهُ وَّاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳۷﴾ وَقَالَ

وَاللّٰهُ	يُؤْتِيْ	مُلْكَهُ	مَنْ	يَّشَاءُ	وَ	اللّٰهُ	وَّاسِعٌ	عَلِيمٌ	وَقَالَ
اور اللہ	دیتا ہے	ملک اپنا	جس کو	چاہتا ہے	اور	اللہ	کشاکش والا	جانتے والا ہے	اور کہا

اور اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشاکش والا (اور) دانا ہے ﴿۲۳۷﴾ اور پیغمبر

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهِ اَنْ يَّاتِيَكُمْ التَّابُوتُ فِيْهِ

لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِهِ	اَنْ	يَّاتِيَكُمْ	التَّابُوتُ	فِيْهِ
واسطے ان کے	نبی ان کے نے	بیشک	نشانی	اس کی بادشاہی کی	یہ کہ	آئے تمہارے پاس	صندوق	بچ اسکے

نے اُن سے کہا کہ اُس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے

سَكِيْنَةً مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ

سَكِيْنَةً	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَ	بَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	اٰلُ	مُوْسٰى	وَاٰلُ
تسکین ہے	سے	پروردگار تمہارے	اور	باقی ہے	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئی	قوم	موسیٰ کی	اور قوم

اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ

هٰرُوْنَ تَحْمِلُهَا الْمَلٰٓئِكَةُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ

هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	ط	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ
ہارون کی	اٹھالائیں گے	فرشتے		بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے تمہارے	اگر

اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے ایک بڑی

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ؕ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُوْدِ ۚ قَالَ

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوتُ	بِالْجُنُوْدِ	قَالَ
ہوتم	ایمان والے	پس جب	جدا ہوا	طالوت	ساتھ لشکر کے	کہا

نشانی ہے ﴿۲۳۸﴾ غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (اُن سے) کہا

إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ

إِنَّ	اللَّهَ	مُتَبَلِّئُكُمْ	بِنَهَرٍ	فَمَنْ	شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّي
بیشک	اللہ	آزمانے والا ہے تم کو	ساتھ نہر کے	پس جو کوئی	پینے	اس میں سے	پس نہیں ہے	مجھ سے

کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اعْتَرَفَ غُرْفَةً

وَمَنْ	لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَإِنَّهُ	مِنِّي	إِلَّا	مَنِ	اعْتَرَفَ	غُرْفَةً
اور	جو کوئی	نہیں	کھچھے گا اس کو	پس بیشک وہ	مجھ سے ہے	مگر	جو کوئی	بھر لے

اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے ہاں اگر کوئی ہاتھ سے

بِيَدِهِ ۚ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ

بِيَدِهِ	فَشَرِبُوا	مِنْهُ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّنْهُمْ	فَلَمَّا	جَاوَزَهُ	هُوَ
ساتھ ہاتھ لپکے	پس پی گئے	اس میں سے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس جب	پار اتر اس سے	وہ

چلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طاقت

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	قَالُوا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ	بِجَالُوتَ
اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	کہنے لگے	نہیں	طاقت	ہم کو	آج کے دن

اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے

وَجُنُودِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُّلَاقُوا اللَّهَ ۖ كَمْ مِّنْ

وَجُنُودِهِ	قَالَ	الَّذِينَ	يَظُنُّونَ	أَنَّهُمْ	مُلَاقُوا	اللَّهِ	كَمْ مِّنْ
اور	اس کے لشکر کے	کہا	ان لوگوں نے جو	جانتے تھے	یہ کہ وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے

مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے

فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ مَعَ

فِئَةٍ	قَلِيلَةٍ	غَلَبَتْ	فِئَةً	كَثِيرَةً	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَاللَّهُ	مَعَ
جماعت	تھوڑی	غالب آئی ہے	جماعت	بہت پر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور	اللہ

کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور اللہ استقلال رکھنے

الصَّابِرِينَ ﴿٢٣٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا

الصَّابِرِينَ	وَلَمَّا	بَرَزُوا	لِجَالُوتَ	وَجُنُودِهِ	قَالُوا	رَبَّنَا
صبر کرنے والوں کے	اور جب	ظاہر ہوئے	واسطے جالوت کے	اور اس کے لشکر کے	کہا انہوں نے	اے پروردگار ہمارے

والوں کے ساتھ ہے ﴿۲۳۹﴾ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار

أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٤٠﴾

أَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَوَثِّبْ	أَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ
ڈال	اوپر ہمارے	صبر	اور ثابت رکھ	قدم ہمارے	اور مدد دے ہم کو	اوپر	قوم	کافروں کے

ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر ﴿۲۴۰﴾

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ فَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَ اللَّهُ الْمَلِكَ

فَهَزَمُوهُمْ	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَقَتَلَ	دَاوُدُ	جَالُوتَ	وَ	اتَّهَ	اللَّهُ	الْمَلِكَ
پس شکست دی ان کو	ساتھ حکم	اللہ کے	اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو	اور	دی اس کو	اللہ نے	بادشاہی

تو طاقت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور اللہ نے ان کو بادشاہی

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۖ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

وَالْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَهُ	مِمَّا	يَشَاءُ	وَ	لَوْلَا	دَفْعُ	اللَّهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
اور حکمت	اور	سکھایا اس کو	جو کچھ	چاہا	اور	اگر	نہ ہوتا	دفع کرنا	اللہ کا	لوگوں کو

اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی

بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٤١﴾

بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ	الْأَرْضُ	وَلَكِنَّ	اللَّهَ	ذُو	فَضْلٍ	عَلَى	الْعَالَمِينَ
ساتھ بعض کے	البتہ بگڑ جاتی	زمین	اور لیکن	اللہ	صاحب	فضل ہے	اوپر	جہانوں کے

اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹا تا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے ﴿۲۴۱﴾

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ وَ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٤٢﴾

تِلْكَ	آيَاتُ	اللَّهِ	نَتْلُوهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِينَ
یہ	نشانیوں ہیں	اللہ کی	ہم پڑھتے ہیں	اوپر تیرے	ساتھ حق کے	اور	بے شک تو	البتہ ہے	پیغمبروں میں سے

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور (اے محمد ﷺ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو ﴿۲۴۲﴾

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَنْ	كَلَّمَ	اللَّهُ
یہ	پیغمبر	بزرگی دی ہم نے	بعض ان کے کو	اوپر	بعض کے	ان میں سے	وہ ہیں کہ	باتیں کیں	اللہ نے

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ

وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجَاتٍ	وَآتَيْنَا	عِيسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنَاتِ
اور بلند کیا	بعض ان کے کو	درجوں میں	اور دی ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کے کو	دلیلیں ظاہر

اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کیے۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں

وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَتَلِ الَّذِينَ مِنْ

وَأَيَّدْنَاهُ	بِرُوحِ	الْقُدُسِ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	أَقْتَتَلِ	الَّذِينَ	مِنْ
اور قوت دئی ہم نے اسکو	ساتھ جان	پاک کے	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	وہ لوگ کہ	پیچھے ان کے تھے

اور روح القدس سے اُن کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں

بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فِيهِمْ

مِنْ بَعْدِ	مَا	جَاءَتْهُمْ	الْبَيِّنَاتُ	وَلَكِنْ	اِخْتَلَفُوا	فِيهِمْ
پیچھے اس کے	کہ	آئیں ان کے پاس	دلیلیں ظاہر	اور لیکن	اختلاف کیا انہوں نے	پس بعض ان میں سے

آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو اُن میں سے بعض

مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَتَلُوا وَلَكِنْ

مَنْ	آمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	كَفَرَ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	أَقْتَتَلُوا	وَلَكِنْ
وہ شخص ہے جو	ایمان لایا	اور بعض ان میں سے	وہ ہے کہ	کافر ہوا	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	اور لیکن

تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن

اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ

اللَّهُ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيدُ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْفِقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَاكُمْ
اللہ	کرتا ہے	جو کچھ کہ	چاہتا ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	اس تجسس کے	دیا ہے ہم نے تم کو

اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۲۵﴾ اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن

مَنْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا يَبْعُ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ط

مَنْ قَبْلَ	أَنْ	يَأْتِيَ	يَوْمٌ	لَا	يَبْعُ	فِيهِ	وَلَا	خُلَّةٌ	وَلَا	شَفَاعَةٌ
پہلے اس سے	کہ	آئے	وہ دن کہ	نہیں	بیچنا	بچ اس کے	اور نہ	دوستی	اور نہ	سفارش

کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور نہ سفارش ہو سکے۔

وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۵۴﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝

وَالْكَافِرُونَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ	اللَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّومُ
اور کافر	وہی	ظالم ہیں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ ہے	سب کا تھانے والا

اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں ﴿۲۵۴﴾ اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ، ہمیشہ رہنے والا۔

لَا تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ط لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

لَا	تَأْخُذُكَ	سِنَّةٌ	وَلَا	نَوْمٌ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ
نہیں	پکڑتی اس کو	اوگھ	اور نہ	نیند	واسطے اسکے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بچ	زمین کے ہے

اسے نہ اوگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

مَنْ ذَا الَّذِي	يَشْفَعُ	عِنْدَهُ	إِلَّا	بِإِذْنِهِ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ	أَيْدِيهِمْ
کون ہے وہ جو	سفارش کرے	نزدیک اس کے	مگر	ساتھ اس کے حکم کے	جانتا ہے	جو کچھ	آگے ان کے ہے	

کون ہے کس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ

وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا	يُحِيطُونَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ	عِلْمِهِ	إِلَّا	بِمَا	شَاءَ
اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے	اور نہیں	گھیرتے	ساتھ کسی چیز کے	سے	علم اس کے	مگر	ساتھ اس چیز کے کہ	چاہے

اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسز حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کر دیتا ہے)۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَلَا	يَئُودُهُ	حِفْظُهُمَا	وَهُوَ
سمایا ہے	کرسی اس کی نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اس کو	نگہبانی ان دونوں کی	اور وہ ہے

اس کی بادشاہی (اور علم) آسمانوں اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا اِكْرَاةَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنْ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيمُ	لَا	اِكْرَاةَ	فِي	الدِّينِ	قَدْ تَبَيَّنَ	الرُّشْدُ	مِنْ
بلند مرتبہ	بڑا	نہیں	زبردستی	بچ	دین کے	تحقیق ظاہر ہو گیا ہے	راہ پانا	سے

بڑا اعلیٰ رتبہ (اور) جلیل القدر ہے ﴿۲۵۵﴾ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی

الْغَىٰ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

الْغَىٰ	فَمَنْ	يَكْفُرْ	بِالطَّاغُوتِ	وَيُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
گمراہی	پس جو کوئی	کفر کرے	ساتھ شیطان کے	اور ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	پکڑ رکھا اس نے

سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقَىٰ	لَا	انْفِصَامَ	لَهَا	وَاللّٰهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	اَللّٰهُ
کڑا	مضبوط	نہیں	ٹوٹنا	واسطے اس کے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اللہ

باتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے ﴿۲۵۶﴾ جو لوگ

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ ۗ وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ	النُّورِ	إِلَى	الظُّلُمَاتِ	مِّنَ	يُخْرِجُهُم	آمَنُوا	الَّذِينَ	وَلِيُّ
اور جو لوگ کہ	روشنی کے	طرف	اندھیروں	سے	نکالتا ہے ان کو	ایمان لائے	ان لوگوں کا جو	دوستدار ہے

ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو

كَفَرُوا ۖ اُولَٰئِكَمُ الطَّاغُوتُ ۚ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ اِلَى

كَفَرُوا	اُولَٰئِكَمُ	الطَّاغُوتُ	يُخْرِجُونَهُم	مِّنَ	النُّورِ	اِلَى
کافر ہوئے	دوست ان کے	شیطان ہیں	نکالتے ہیں ان کو	سے	روشنی	طرف

کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے

الظُّلُمَاتِ ۚ اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾ اَلَمْ تَرَ

الظُّلُمَاتِ	اُولَٰئِكَ	اَصْحَابُ	النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	اَلَمْ تَرَ
اندھیروں کے	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	آگ کے	وہ	بچ اسکے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	کیا نہیں دیکھا تو نے

جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا

إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ ۖ إِذْ قَالَ

إِلَى	الَّذِي	حَاجَّ	إِبْرَاهِيمَ	فِي	رَبِّهِ	أَنْ	آتَاهُ	اللَّهُ	الْمُلْكَ	إِذْ	قَالَ
طرف	اس شخص کی کہ	جھگڑا	ابراہیم سے	بیچ	اسکے پروردگار کے	کہ	دی اس کو	اللہ نے	بادشاہی	جب	کہا

جو اس (غور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا

إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۖ قَالَ

إِبْرَاهِيمُ	رَبِّيَ	الَّذِي	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	قَالَ	أَنَا	أُحْيِي	وَأُمِيتُ	قَالَ
ابراہیم نے	پروردگار میرا	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	کہا	میں	زندہ کرتا ہوں	اور مارتا ہوں	کہا

میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔

إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنْ

إِبْرَاهِيمُ	فَإِنَّ	اللَّهَ	يَأْتِي	بِالشَّمْسِ	مِنَ	الْمَشْرِقِ	فَأْتِ	بِهَا	مِنْ
ابراہیم نے	پس بے شک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو	سے	مشرق	پس لے آ تو	اس کو	سے

ابراہیم نے کہا کہ اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے۔

الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۲۵۸﴾

الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِي	كَفَرَ	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ
مغرب	پس حیران رہ گیا	وہ جو	کافر تھا	اور اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	ظالموں کو

(یسن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۲۵۸﴾

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْبَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا ۚ قَالَ أَنَّى

أَوْ	كَالَّذِي	مَرَّ	عَلَى	قَرْبَةٍ	وَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلَى	عُرُوشِهَا	قَالَ	أَنَّى
یا	مانند اس شخص کے کہ	گزرنا	اوپر	ایک گاؤں کے	اور	وہ	گرا ہوا تھا	اوپر	چھتوں اپنی کے	کہا

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا اتفاقاً گزر رہا تھا اس نے کہا کہ اللہ اس کے

يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ

يُحْيِي	هَذِهِ	اللَّهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَأَمَاتَهُ	اللَّهُ	مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهُ	قَالَ
زندہ کریگا	اس کو	اللہ	پیچھے	موت اسکی کے	پس مار ڈالا اسکو	اللہ نے	سو	برس	پھر	زندہ اٹھایا اسکو	کہا

باشندوں کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا۔ اور پوچھا

كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةً

كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	أَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَبِثْتَ	مِائَةً
کتنی	دیر رہا تو	کہا	رہا میں	ایک دن	یا	تھوڑا	دن سے	کہا	بلکہ	رہا تو	سو

تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو۔ اُس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو

عَامٍ فَاَنْظُرْ اِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهٖ ۚ وَانْظُرْ اِلَى

عَامٍ	فَاَنْظُرْ	اِلَى	طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ	يَتَسَنَّهٖ	وَانْظُرْ	اِلَى
برس	پس دیکھ	طرف	کھانے اپنے کے	اور پینے اپنے کے	کہ نہیں	سزا	اور دیکھ	طرف

برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق سزا) لُبی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے)

حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اَيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ

حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	اَيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	اِلَى	الْعِظَامِ	كَيْفَ
گدھے اپنے کے	اور تاکہ کریں ہم تجھ کو	نشانی	واسطے لوگوں کے	اور دیکھ	طرف	ہڈیوں کے	کہ کیوں کر

غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر

نُنَشِّرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۖ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۚ قَالَ اَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

نُنَشِّرُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوهَا	لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهُ	قَالَ	اَعْلَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى
چڑھاتے ہیں	پھر	پہناتے ہیں ان کو	گوشت	جب	ظاہر ہوا	واسطے اسکے	کہا	میں جانتا ہوں	بیشک	اللہ	اوپر

جوڑے دیتے اور ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں جب یہ واقعات اُس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِي	كَيْفَ	تُحْيِ
ہر	چیز کے	قادر ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے رب میرے	دکھا دے مجھ کو	کس طرح	زندہ کرتا ہے تو

ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۲۵۹) اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا

الْمَوْتِ ۖ قَالَ اَوْ لَمْ تُؤْمِنْ ۖ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيُظْمِنَ قَلْبِي ۖ

الْمَوْتِ	قَالَ	اَوْ لَمْ	تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ	لِّيُظْمِنَ	قَلْبِي
مردوں کو	کہا	کیا نہیں	ایمان لایا تو	کہا	بلکہ لایا ہوں	اور لیکن	تا کہ اطمینان پکڑے	دل میرا

اللہ نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھتا) اس لیے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کا مل حاصل کر لے۔

قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ

قَالَ	فَخُذْ	أَرْبَعَةً	مِّنَ	الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	إِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلَى	كُلِّ
کہا	پس لے	چار	سے	جانوروں	پس صورت پہچان رکھ	طرف اپنے	پھر	کردے	اوپر	ہر

اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور نکلے نکلے کرادو) پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا

جَبَلٍ مِّنْهُمْ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا ۖ وَاعْلَمَنَّ أَنَّ اللَّهَ

جَبَلٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَأْتِيَنَّكَ	سَعْيًا	وَاعْلَمَنَّ	أَنَّ	اللَّهُ
پہاڑ کے	ان میں سے	ایک ٹکڑا	پھر	بلا ان کو	چلے آئیگی تیرے پاس	دوڑ کر	اور جان لے	یہ کہ	اللہ

ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ اللہ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	مَثَلُ	الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ
غالب ہے	حکمت والا	مثال	ان لوگوں کی کہ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	بیچ	راہ	اللہ کے

غالب (اور) صاحب حکمت ہے ﴿۲۶۰﴾ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۖ

كَمَثَلِ	حَبَّةٍ	أَتْتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلٍ	فِي	كُلِّ	سُنْبُلَةٍ	مِّائَةُ	حَبَّةٍ
جیسے مثال	ایک دانہ کی کہ	اگاوے	سات	بالیں	بیچ	ہر	بالی کے	سو	دانے

ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں آئیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں۔

وَاللَّهُ يُضِعُّ لِمَنْ يُشَاءُ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾ الَّذِينَ

وَاللَّهُ	يُضِعُّ	لِمَنْ	يُشَاءُ	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	الَّذِينَ
اور اللہ	دونا کرتا ہے	واسطے جس کے	چاہے	اور اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	وہ لوگ جو

اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۶۱﴾ جو لوگ

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا

يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ	ثُمَّ	لَا	يُتْبِعُونَ	مَا	أَنْفَقُوا	مَنًّا
خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	بیچ	راہ	اللہ کے	پھر	نہیں	لاتے پیچھے	اس چیز کے کہ	خرچ کرتے ہیں	احسان

اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں

وَلَا أَدَىٰ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

وَلَا	أَدَىٰ	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ
اور نہ	ایذا	واسطے انکے ہے	ثواب ان کا	نزدیک	انکے رب کے	اور نہ	خوف ہے	اوپر ان کے	اور نہ	وہ

اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ

يَحْزَنُونَ ﴿٢٢٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا

يَحْزَنُونَ	قَوْلٌ	مَّعْرُوفٌ	وَّ	مَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	صَدَقَةٍ	يَتَّبِعُهَا
غمگین ہوں گے	بات	اچھی	اور	بخش دینا	بہتر ہے	سے	اس خیرات	کہ پیچھے اسکے ہو

وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۲۲﴾ جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا

أَدَىٰ ۖ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٢٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا

أَدَىٰ	وَاللَّهُ	غَنِيٌّ	حَلِيمٌ	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تُبْطِلُوا
ایذا	اور اللہ	بے پروا ہے	تحل والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	باطل کرو

بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے ﴿۲۲۳﴾ مومنو! اپنے صدقات (و خیرات) احسان رکھنے اور ایذا

صَدَقْتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَدَىٰ ۚ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ

صَدَقْتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَالْأَدَىٰ	كَالَّذِي	يُنْفِقُ	مَالَهُ	رِثَاءَ	النَّاسِ
خیرات اپنی	ساتھ احسان	اور ایذا کے	مانند اس شخص کے جو	خرچ کرتا ہے	مال اپنے کو	واسطے دکھلانے	لوگوں کے

دینے سے اُس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانَ عَلَيْهِ تُرَابٌ

وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَالْيَوْمِ	الْآخِرِ	فَمَثَلُهُ	كَمَثَلِ	صَفْوَانَ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ
اور نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	پس مثال اسکی	جیسے مثال	صاف پتھر کی	اوپر اس کے	مٹی ہو

اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اُس (کے مال) کی مثال اُس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی

فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا

فَأَصَابَهُ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهُ	صَلْدًا	لَا	يَقْدِرُونَ	عَلَىٰ	شَيْءٍ	مِّمَّا
پس پہنچے اس کو	مینہ	پس چھوڑ دے اس کو	صاف	نہیں	قدرت پاتے	اوپر	کسی چیز کے	اس چٹنے جو

مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی

كَسَبُوا^ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ^(۲۲۳) وَمَثَلُ الَّذِينَ

كَسَبُوا	وَاللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكَافِرِينَ	وَمَثَلُ	الَّذِينَ
کمایا انہوں نے	اور اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	کافروں کو	اور مثال	ان لوگوں کی کہ

صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا^(۲۲۳) اور جو لوگ

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ

يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	ابْتِغَاءَ	مَرْضَاتِ	اللَّهُ	وَتَثْبِيتًا	مِّنْ أَنْفُسِهِمْ
خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	واسطے چاہنے	رضامندی	اللہ کی	اور ثابت کرنے کے	جانوں اپنی سے

اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَاتَتْهُ أَكْطَافُهَا ضَعْفَيْنِ^۲ فَإِنْ لَّمْ

كَمَثَلِ	جَنَّةٍ	بِرَبْوَةٍ	أَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاتَتْهُ	أَكْطَافُهَا	ضَعْفَيْنِ	فَإِنْ لَّمْ
جیسے مثال	ایک باغ کی	بلندی پر ہو	پہنچا اس کو	مینہ	پس لایا	میوہ اپنا	دو گنا	پس اگر نہ

اُن کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب اس پر مینہ پڑے تو دو گنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلٌّ^ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ^(۲۲۵) أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ

يُصِبْهَا	وَابِلٌ	فَطُلٌّ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	أَيَوَدُّ	أَحَدُكُمْ
پہنچے اس کو	مینہ	پس شبنم کافی ہے	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	کیا چاہتا ہے	کوئی تم میں سے

بھی پڑے تو خیر پھوار سی سی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے^(۲۲۵) بھلا تم میں کوئی

أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

أَنْ	تَكُونَ	لَهُ	جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِيلٍ	وَأَعْنَابٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا
یہ کہ	ہو	واسطے اسکے	باغ	سے	کھجوروں	اور انگوروں سے	چلتی ہیں	نیچے اسکے سے

یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں

الْأَنْهَرُ^ل لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ^ل وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ

الْأَنْهَرُ	لَهُ	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	وَأَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهُ	ذُرِّيَّةٌ
نہریں	واسطے اسکے ہے	بچ اسکے	سے	سب	میووں	اور پہنچے اس کو	بڑھاپا	اور واسطے اسکے	اولاد ہے

اور اس میں اس کے لیے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پڑے اور اُس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں)

صُعْفَاءٌ ۖ فَاصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۚ كَذٰلِكَ

صُعْفَاءٌ	فَاصَابَهَا	اِعْصَارٌ	فِيهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ	كَذٰلِكَ
نا توان	پس پہنچا اس کو	گولا	بچ اس کے	آگ تھی	پس جل گیا	اسی طرح

اُس بارغ پر آگ کا بھرا ہوا گولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔ اس طرح اللہ تم سے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰلَاٰتِہٖ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰلَاٰتِہٖ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بیان کرتا ہے	اللہ	و اسطے تمہارے	نشانیوں	تا کہ تم	فکر کرو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ تم سوچو (اور سمجھو) ﴿۲۶۱﴾ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم

اَنْتَفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنْ

اَنْتَفِقُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَمِمَّا	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنْ
خرچ کرو	سے	پاکیزہ	جو کچھ	کمایا تم نے	اور اس چیز سے جو کہ	نکالا ہم نے	و اسطے تمہارے	سے

کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لیے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہ اللہ میں)

اَلْاَرْضِ ۚ وَلَا تَيَسَّمُوْا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاِخْذِيْہٖ

اَلْاَرْضِ	وَلَا	تَيَسَّمُوْا	الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ	بِاِخْذِيْہٖ
زمین	اور نہ	قصہ کرو	خبیث کا	اس میں	کہ خرچ کرو	اور نہیں ہو تم	لینے والے اس کے

خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اس

اِلَّا اَنْ تُغْرِضُوْا فِيْہٖ ۚ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۲۶۲

اِلَّا	اَنْ	تُغْرِضُوْا	فِيْہٖ	وَاعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ
مگر	یہ کہ	آکھ بھینچ لو	بچ اس کے	اور جان لو	یہ کہ	اللہ	بے پرواہ ہے	تعریف کیا گیا

کہ (لینے وقت) آنکھیں بند کر لو اُن کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابل ستائش ہے ﴿۲۶۲﴾

الشَّيْطٰنُ يَعِدُّكُمْ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُّكُمْ

الشَّيْطٰنُ	يَعِدُّكُمْ	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ	وَاللّٰهُ	يَعِدُّكُمْ
شیطان	وعدہ دیتا ہے تم کو	فقر کا	اور حکم دیتا ہے تم کو	ساتھ بے حیائی کے	اور اللہ	وعدہ دیتا ہے تم کو

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی

مَغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۶۸﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ

مَغْفِرَةً	مِّنْهُ	وَفَضْلًا	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	يُؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَن
بخشش کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا	اور اللہ	کشائش والا	جاننے والا ہے	دیتا ہے	حکمت	جس کو

بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۶۸﴾ وہ جس کو چاہتا ہے

يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ

يَشَاءُ	وَمَن	يُؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	أُوتِيَ	خَيْرًا	كَثِيرًا	وَمَا	يَذَّكَّرُ
چاہتا ہے	اور جو کوئی	دیا گیا	حکمت	پس تحقیق	دیا گیا	بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت پکڑتے

دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی

إِلَّا أُولَ الْأَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ

إِلَّا	أُولَ	الْأَلْبَابِ	وَمَا	أَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	نَّفَقَةٍ	أَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ
مگر	صاحب	عقل کے	اور جو	خرچ کرو تم	کچھ خرچ کرنا	یا	منت مانو	کچھ	

لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں ﴿۲۶۹﴾ اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو

تَذَرُوا فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهَا ۚ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ إِنْ تَبَدُّوا

تَذَرُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُهَا	وَمَا	لِلظَّالِمِينَ	مِنْ	أَنْصَارٍ	إِنْ	تَبَدُّوا
منت سے	پس بے شک	اللہ	جانتا ہے	اور نہیں ہے	واسطے ظالموں کے	کوئی	مدد دینے والا	اگر	ظاہر کرو تم

اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۲۷۰﴾ اگر تم خیرات

الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُوتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهِيَ

الصَّدَقَاتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَإِنْ	تُخْفُوهَا	وَتُوتُوهَا	الْفُقَرَاءَ	فَهِيَ
خیرات کو	پس اچھا ہے	وہ	اور اگر	چھپاؤ تم اس کو	اور دو اس کو	فقیروں کو	پس وہ

ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو

خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَيُكَفِّرُ عَنْكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُم	مِّن سَيِّئَاتِكُمْ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور دور کرے گا	تم سے	برائیاں تمہاری	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم

تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں

خَيْرٌ ۚ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ط

خَيْرٌ	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدَاهُمْ	وَلَكِنَّ	اللَّهَ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ
خبردار ہے	نہیں	اوپر تیرے	ہدایت کرنا ان کا	اور لیکن	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

کی خبر ہے (۲۵) (اے محمد ﷺ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا تُنْفِسُكُمْ ط وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ

وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ	خَيْرٍ	فَلَا تُنْفِسُكُمْ	وَمَا	تُنْفِقُونَ	إِلَّا	ابْتِغَاءَ
اور جو کچھ	خرج کرو تم	سے	مال	پس واسطے جان تمہاری کے ہے	اور مت	خرج کرو تم	مگر	واسطے چاہنے

اور (مومنو!) تم جو مال خرچ کرو گے تو اُس کا فائدہ تمہیں کو ہے۔ اور تم جو خرچ کرو گے اللہ کی

وَجْهِ اللَّهِ ط وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ

وَجْهِ	اللَّهِ	وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ	خَيْرٍ	يُؤَفِّ	إِلَيْكُمْ	وَأَنْتُمْ
رضامندی	اللہ کے	اور جو کچھ	خرج کرو تم	سے	بھلائی	پورا پہنچا دیا جائے گا	طرف تمہارے	اور تم

خوشنودی کے لیے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ

لَا تَظْلِمُونَ ۚ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

لَا	تَظْلِمُونَ	لِلْفُقَرَاءِ	الَّذِينَ	أُحْصِرُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ
نہیں	ظلم کیے جاؤ گے	واسطے ان فقیروں کے ہے	جو	بند کیے گئے ہیں	بیچ	راہ	اللہ کے

نقصان نہیں کیا جائے گا (۲۶) (اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) اُن حاجت مندوں کے لیے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں

لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	ضَرْبًا	فِي	الْأَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ	الْجَاهِلُ	أَغْنِيَاءَ
نہیں	سکتے	چلنا	بیچ	زمین کے	جانتا ہے ان کو	جاہل	دولت مند

اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف

مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسَيِّئِهِمْ ۚ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ط

مِنْ	التَّعَفُّفِ	تَعْرِفُهُمْ	بِسَيِّئِهِمْ	لَا	يَسْأَلُونَ	النَّاسَ	إِلْحَافًا
سے	بے سوالی	تو جانتا ہے ان کو	ساتھ ان کے چہرے کے	نہیں	مانگتے	لوگوں سے	لپٹ کر

شخص اُن کو بھی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو (کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے

۲۷ ج ۵

وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۲۸﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

وَمَا	تَنْفِقُوا	مِنْ	خَيْرٍ	فَإِنَّ	اللَّهَ	بِهِ	عَلِيمٌ	الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ
اور جو کچھ	خرچ کر تم	سے	مال	پس بیشک	اللہ	ساتھ اس کے	جاننے والا ہے	جو لوگ کہ	خرچ کرتے ہیں

اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اُس کو جانتا ہے ﴿۲۸﴾ جو لوگ اپنا مال رات

أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

أَمْوَالَهُمْ	بِاللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَعَلَانِيَةً	فَلَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ
مال اپنے	رات کو	اور دن کو	چھپے	اور ظاہر	پس واسطے اسکے ہے	ثواب ان کا	نزدیک

اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہ اللہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۹﴾ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ

رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ	الَّذِينَ	يَأْكُلُونَ
انکے پروردگار کے	اور نہ	خوف	اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	جو لوگ کہ	کھاتے ہیں

ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم ﴿۲۹﴾ جو لوگ سو کھاتے ہیں وہ

الرِّبَا أَلَا يَقْوَمُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ

الرِّبَا	أَلَا	يَقُومُونَ	إِلَّا	كَمَا	يَقُومُ	الَّذِي	يَتَخَبَّطُهُ	الشَّيْطَانُ	مِنَ
سود	نہیں	کھڑے ہوں گے	مگر	جیسا	کھڑا ہوتا ہے	وہ شخص کہ	باؤلا کرتا ہے اس کو	شیطان	سے

(قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) انھیں گے جیسے کسی کو جن نے پٹ کر دیوانہ

الْمَسِّ ذَلِكِ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ

الْمَسِّ	ذَلِكِ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	إِنَّمَا	الْبَيْعُ	مِثْلُ	الرِّبَا	وَأَحَلَّ	اللَّهُ
آسیب	یہ	اس واسطے ہے کہ	کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	بیچنا ہے	مانند	سود کے	اور حلال کیا	اللہ نے

بنادیا ہو۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ سود بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا)۔ حالانکہ

الْبَيْعُ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ

الْبَيْعُ	وَحَرَّمَ	الرِّبَا	فَمَنْ	جَاءَهُ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ رَبِّهِ	فَانْتَهَى	فَلَهُ
بیچنا	اور حرام کیا	سود کو	پس جو کوئی	آئے اسکے پاس	نصیحت	اسکے رب سے	پس باز رہا	پس واسطے اسکے ہے

سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا

وقل منزل

وقل لازم

مَا سَلَفَ ۖ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

مَا	سَلَفَ	وَأَمْرُهُ	إِلَى	اللَّهُ	وَمَنْ	عَادَ	فَأُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
جو کچھ	پہلے ہو چکا	اور حکم اس کا	طرف	اللہ کے	اور جو کوئی	پھر کرے	پس وہی ہیں	رہنے والے
تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ								

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	يَمْحَقُ	اللَّهُ	الرِّبَا	وَيُرْبِي
آگ کے	وہ	بچ اس کے	بیش رہنے والے ہیں	مٹاتا ہے	اللہ	سود کو	اور بڑھاتا ہے
دوڑنی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے ﴿۲۷۵﴾ اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی							

الصَّدَقَاتِ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿۲۷۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

الصَّدَقَاتِ	وَاللَّهُ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	أَثِيمٍ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
خیرات کو	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا	ہر ایک	کفر کرنے والے	گناہ گار کو	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے
برکت) کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے گناہگار کو دوست نہیں رکھتا ﴿۲۷۶﴾ جو لوگ ایمان لائے									

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَأَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَآتَوُا	الزَّكَاةَ	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ
اور کام کیے	ایچھے	اور قائم رکھا	نماز کو	اور دیا	زکوٰۃ کو	واسطے ان کے ہے	ثواب ان کا
اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے							

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۷۷﴾

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ
نزدیک	ان کے پروردگار کے	اور نہیں	ڈر	اوپر ان کے	اور	نہ	وہ غمگین ہوں گے
ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) اُن کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۲۷۷﴾							

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهُ	وَذَرُوا	مَا	بَقِيَ	مِنَ	الرِّبَا	إِن كُنتُمْ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور چھوڑ دو	جو	باقی رہا ہے	سے	سود	اگر	ہو تم
مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو										

مُؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ

مُؤْمِنِينَ	فَإِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوا	فَأْذَنُوا	بِحَرْبٍ	مِّنَ	اللَّهِ	وَرَسُولِهِ
ایمان والے	پس اگر	نہ	کرو تم	پس خبردار ہو جاؤ	ساتھ لڑائی کے	سے	اللہ	اور اس کے رسول سے

چھوڑ دو ﴿۲۴۸﴾ اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لیے (تیار ہوتے ہو)

وَأِنْ تَبْتَغُوا فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ ۖ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٤٩﴾

وَأِنْ	تَبْتَغُوا	فَلَكُمْ	رُءُوسُ	أَمْوَالِكُمْ	لَا	تَظْلِمُونَ	وَلَا	تُظْلَمُونَ
اور اگر	تو بہ کرو تم	پس واسطے تمہارے ہیں	اصل	مال تمہارے	نہ	ظلم کرو تم	اور نہ	ظلم کیے جاؤ تم

اور اگر تو بہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان ﴿۲۴۹﴾

وَأِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۖ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ

وَأِنْ	كَانَ	ذُو عُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	إِلَىٰ	مَيْسَرَةٍ	وَأَنْ	تَصَدَّقُوا	خَيْرٌ
اور اگر	ہو	تنگی والا	پس ڈھیل دینا ہے	تک	فراغت	اور یہ کہ	خیرات کرو	بہتر ہے

اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو)۔ اور اگر (زیر قرض) بخش دو

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٥٠﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۚ

لَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	وَاتَّقُوا	يَوْمًا	تُرْجَعُونَ	فِيهِ	إِلَى اللَّهِ
واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے	اور ڈرو	اس دن سے کہ	پھیرے جاؤ گے تم	بچ اس کے	طرف اللہ کے

تو وہ تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو ﴿۲۵۰﴾ اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے

ثُمَّ تَوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥١﴾ يَا أَيُّهَا

ثُمَّ	تَوَفَّىٰ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	يَا أَيُّهَا
پھر	پورا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ	کمایا ہے	اور وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اے لوگو

اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہوگا ﴿۲۵۱﴾ مومنو! جب

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۖ

الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	تَدَايَيْتُمْ	بِدَيْنٍ	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوهُ
جو	ایمان لائے ہو	جب	تم معاملت کرو	ساتھ قرض کے	تک	وقت	مقرر	پس لکھ رکھو اس کو

تم آپس میں کسی میعاد معین کے لیے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اُس کو لکھ لیا کرو۔

وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا

وَلْيَكْتُبْ	بَيْنَكُمْ	كَاتِبٌ	بِالْعَدْلِ	وَلَا	يَأْبَ	كَاتِبٌ	أَنْ	يَكْتُبَ	كَمَا
اور چاہیے کہ لکھے	درمیان تمہارے	لکھنے والا	ساتھ انصاف کے	اور نہ	انکار کرے	لکھنے والا	یہ کہ	لکھے	جیسا کہ

اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اُسے سکھایا ہے لکھنے

عَلَيْهِ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ

عَلَيْهِ	اللَّهُ	فَلْيَكْتُبْ	وَلْيُمْلِلِ	الَّذِي	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ	اللَّهُ	رَبَّهُ
سکھایا اسکو	اللہ نے	پس چاہیے کہ لکھ دے	اور مطلب کہ	وہ شخص جو کہ	اوپر اس کے ہے	حق	اور ڈرے اللہ سے	جوا اس کا رب ہے	

سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے

وَلَا يَبْخَسُ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا

وَلَا	يَبْخَسُ	مِنْهُ	شَيْئًا	فَإِنْ	كَانَ	الَّذِي	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	سَفِيهًا
اور نہ	کم کرے	اس سے	کچھ	پس اگر	ہو	وہ شخص کہ	اوپر اس کے ہے	حق	بے وقوف

اور زیر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل

أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ

أَوْ	ضَعِيفًا	أَوْ	لَا	يَسْتَطِيعُ	أَنْ	يُمِلَّ	هُوَ	فَلْيُمْلِلْ	وَلِيُّهُ	بِالْعَدْلِ
یا	نا توان	یا	نہیں	سکتا	یہ کہ	مطلب کہ	وہ	پس چاہیے کہ مطلب کہ	والی اس کا	ساتھ انصاف کے

یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔

وَأَسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رَجَالِكُمْ ۚ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا

وَأَسْتَشْهِدُوا	شَهِيدَيْنِ	مِنْ	رَجَالِكُمْ	فَإِنْ	لَمْ	يَكُونَا
اور شاہد کرلو	دو شاہدوں کو	سے	مردوں میں	پس اگر	نہ	ہوں

اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو

رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَآمْرَآتِنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ

رَجُلَيْنِ	فَرَجُلٌ	وَآمْرَآتِنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنْ	الشُّهَدَاءِ	أَنْ
دو مرد	پس ایک مرد	اور دو عورتیں	ان میں سے کہ	پسند کرتے ہو تم	سے	شاہدوں میں	اگر یہ کہ

ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول

تَقْضَلْ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى ۖ وَلَا يَأْبَ

تَقْضَلْ	إِحْدَاهُمَا	فَتُذَكِّرْ	إِحْدَاهُمَا	الْأُخْرَى	وَلَا	يَأْبَ
بھول جائے	ایک ان میں سے	پس یاد دلا دے	ایک ان دو میں سے	دوسری	اور نہ	انکار کریں

جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے لیے) طلب کیے

الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۖ وَلَا تَسْمَعُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا

الشُّهَدَاءُ	إِذَا	مَا دُعُوا	وَلَا	تَسْمَعُوا	أَنْ	تَكْتُبُوهُ	صَغِيرًا	أَوْ	كَبِيرًا
شاہد	جب	بلائے جائیں	اور نہ	کاہلی کرو	یہ کہ	لکھو اس کو	چھوٹا	یا	بڑا

جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں

إِلَىٰ أَجَلِهِ ۖ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ

إِلَىٰ	أَجَلِهِ	ذَلِكُمْ	أَقْسَطُ	عِنْدَ	اللَّهِ	وَأَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَأَدْنَىٰ
تک	وقت اس کے	یہ	بہت انصاف ہے	نزدیک	اللہ کے	اور سیدھا کر نیوالا	واسطے شہادت کے	اور بہت نزدیک ہے

کاہلی نہ کرنا۔ یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لیے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس

أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُ وَنَهَايَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

أَلَّا	تَرْتَابُوا	إِلَّا	أَنْ	تَكُونَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيرُ	وَنَهَايَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ
اس سحر نہ	شک میں پڑو	مگر	یہ کہ	ہو	سوداگری	ہاتھوں ہاتھ	پھراتے ہیں اس کو	درمیان اپنے	پس نہیں

سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۖ وَأَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ وَلَا يُضَارَّ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَلَّا	تَكْتُبُوهَا	وَأَشْهَدُوا	إِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَلَا	يُضَارَّ
اوپر تمہارے	گناہ	اگر نہ	لکھو اس کو	اور شاہد کرلو	جب	سودا کرو تم	اور نہ	ایذا پہنچایا جائے

(کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کا تب دستاویز اور گواہ (معاملہ

كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۖ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ

كَاتِبٌ	وَلَا	شَهِيدٌ	وَإِنْ	تَفْعَلُوا	فَإِنَّهُ	فُسُوقٌ	بِكُمْ	وَاتَّقُوا	اللَّهَ
لکھنے والا	اور	نہ	گواہ	اور اگر	کر دو تم	پس بیشک وہ	گنہگاری ہے	ساتھ تمہارے	اللہ سے

کرنے والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لیے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو

وَيَعْلَمُ اللَّهُ^ط وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ^(۲۸۲) وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ

وَيَعْلَمُ	اللَّهُ	وَاللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ	وَإِنْ	كُنْتُمْ	عَلَى	سَفَرٍ
اور دیکھتا ہے تم کو	اللہ	اور اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے	اور اگر	ہو تم	اوپر	سفر کے

اور دیکھو کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۲۸۲) اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز)

وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةً^ط فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا

وَلَمْ	تَجِدُوا	كَاتِبًا	فَرِهْنَ	مَقْبُوضَةً	فَإِنْ	أَمِنَ	بَعْضُكُم	بَعْضًا
اور نہ	پاؤ تم	لکھنے والا	پس گرو ہے	قبض کی ہوئی	پس اگر	امین جانے	بعض تمہارے	بعض کو

لکھنے والا نہ مل سکے تو (کوئی چیز) رہن باقبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔ اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اُؤْتِنَ اَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ^ط وَلَا تَكْتُمُوا

فَلْيُؤَدِّ	الَّذِي	اُؤْتِنَ	اَمَانَتَهُ	وَلْيَتَّقِ	اللَّهُ	رَبَّهُ	وَلَا	تَكْتُمُوا
پس چاہیے کہ ادا کرے	وہ شخص کہ	امین جانا گیا ہے	امانت اس کی کو	اور ڈرے اللہ سے	جو اس کا رب ہے	اور مت	چھپاؤ	

بغیر قرض دے دے) تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔

الشَّهَادَةَ^ط وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ اِثْمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

الشَّهَادَةَ	وَمَنْ	يَكْتُمْهَا	فَاِنَّهٗ	اِثْمٌ	قَلْبُهُ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
گواہی کو	اور جو کوئی	چھپائے گا اس کو	پس بیشک وہ	گنہگار ہے	دل اس کا	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے

عَلِيمٌ^(۲۸۳) لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ^ط وَإِنْ تُبَدُّوْا مَا

عَلِيمٌ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَإِنْ	تُبَدُّوْا	مَا
جاننے والا ہے	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بچ	آسمانوں کے	اور جو کچھ	بچ	زمین کے ہے	اور اگر	ظاہر کرو	جو کچھ

واقف ہے (۲۸۳) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو

فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخْفَوْهُ يَحْسِبْكُمُ بِهٖ اللّٰهُ^ط فَيَغْفِرْ لِمَنْ يَّشَاءُ

فِيْ	اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تَخْفَوْهُ	يَحْسِبْكُمُ	بِهٖ	اللّٰهُ	فَيَغْفِرْ	لِمَنْ	يَّشَاءُ
بچ	تمہارے دلوں کے ہے	یا	چھپاؤ اس کو	حساب لے گا تم سے	ساتھ اسکے	اللہ	پس بخشنے کا	جس کو	چاہے

ظاہر کر دے تو اور چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۸۳﴾

وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	أَمَنَ
اور عذاب کرے گا	جس کو	چاہے	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	ایمان لایا

اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۸۳﴾ رسول اس

الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ

الرَّسُولُ	بِمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْهِ	مِنْ	رَبِّهِ	وَالْمُؤْمِنُونَ	كُلٌّ	آمَنَ	بِاللَّهِ
پیغمبر	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری گئی ہے	طرف اس کے	سے	پروردگار اس کے	اور مومن	ہر ایک	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے

کتاب پر جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی

وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۚ لَا تَفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ۚ قَفْ

وَمَلَائِكَتِهِ	وَكُتُبِهِ	وَرُسُلِهِ	لَا	تَفَرِّقُ	بَيْنَ	أَحَدٍ	مِّنْ	رُّسُلِهِ
اور اس کے فرشتوں کے	اور اس کی کتابوں کے	اور اس کے پیغمبروں کے	نہیں	ہم جدا کی ڈالتے	درمیان	کسی ایک کے	سے	اس کے پیغمبروں

کتابوں پر اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اُس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ

وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۲۸۵﴾

وَقَالُوا	سَمِعْنَا	وَأَطَعْنَا	و	غُفْرَانِكَ	رَبَّنَا	وَإِلَيْكَ	الْمَصِيرُ
اور کہا انہوں نے	سنا ہم نے	اور	مانا ہم نے	ہم بخشش مانگتے ہیں تیری	اے رب ہمارے	اور تیری طرف	پھر آنا ہے

(سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸۵﴾

لَا يَكْلَفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

لَا	يُكَلِّفُ	اللَّهُ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا
نہیں	تکلیف دیتا ہے	اللہ	کسی جی کو	مگر	طاقت اس کی پر	واسطے اس کے ہے	جو	کمایا اس نے	اور اوپر اس کے ہے	جو

اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اگر اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بُرے کرے گا

اَكْتَسَبَتْ ۖ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا إِن تَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا

اَكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا	تَأْخُذْنَا	إِن	تَسِينَا	أَوْ	أَخْطَأْنَا	رَبَّنَا
کمایا اس نے	اے رب ہمارے	مت	پکڑ ہم کو	اگر	بھول گئے ہم	یا	خطا کی ہم نے	اے رب ہمارے

تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار

وَلَا تُحْمِلْ عَيْنًا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

وَلَا	تُحْمِلْ	عَيْنًا	إِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهُ	عَلَى	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِنَا
اور مت	رکھ	اوپر ہمارے	بوجھ	جیسا کہ	رکھا تو نے	اوپر	ان لوگوں کے کہ	پہلے ہم سے تھے

ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔

رَبَّنَا وَلَا تُحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۖ وَاعْفِرْ لَنَا ۖ وَقِفْهُ

رَبَّنَا	وَلَا	تُحْمِلْنَا	مَا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	بِهِ	وَاعْفُ	عَنَّا	وَاعْفِرْ لَنَا
اے رب ہمارے	اور مت	اٹھوا ہم سے	وہ چیز کہ	نہیں	طاقت	واسطے ہمارے	ساتھ اس کے	اور معاف کر	ہم سے	اور بخش ہم کو

اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اُتنا ہمارے سر پر نہ رکھو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر۔ اور ہمیں بخش دے

وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝۸۲

وَارْحَمْنَا	أَنْتَ	مَوْلَانَا	فَانصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ
اور رحم کر ہم پر	تو ہے	دوستدار ہمارا	پس مدد دے ہم کو	اوپر	قوم	کافروں کے

اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے، اور ہم کو کافروں پر غالب کر ۝۸۲

رکوعاتها ۲۰

۳ سُورَةُ آلِ عَمْرٍ مَدَنِيَّةٌ ۸۹

آیاتها ۲۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	لَا إِلَهَ	إِلَّا هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّومُ	نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتَابَ
الف۔ لام۔ میم	اللہ	لا	إلہ	ہو	زندہ ہے	سب کا تھانے والا	اتاری	اوپر تیرے

الْحَمْدُ (۱) اللہ (جو معبود برحق ہے) اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ، ہمیشہ رہنے والا (۲) اُس نے (۱) اے محمد ﷺ تم

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَأَنْزَلَ	التَّوْرَةَ	وَالْإِنْجِيلَ
ساتھ حق کے	سچا کرنے والی	واسطے اس چیز کے کہ	آگے اس کے ہے	اور اتاری	توریت	اور انجیل

پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُسی نے تورات اور انجیل نازل کی (۳)